قسط ثالث

مکتوبات فقیہ الامت

حضرت اقدس مفتی محمود حسن صاحب گنگوہی دامت برکاتہم
مفتی اعظم ہند

جامع و مرتب
سبیل احمد غفرلہ
یکے از خدام حضرت فقیہ الامت دامت برکاتہم

ناشر
دار الاشاعت محمودیہ
متصل جامعہ محمودیہ محمود نگر، چتور روڈ، ہاپوڑ ۲۴۵۱۰۱ (یوپی)

قسط ثالث

مکتوباتِ فقیہ الامّت

حضرت اقدس مفتی محمود حسن صاحب گنگوہی دامت برکاتہم
مفتیِ اعظمِ ہند

جامع و مرتب

سبیل احمد غفرلہ

یکے از خدام حضرت فقیہ الامّت دامت برکاتہم

ناشر

دار الاشاعت محمودیہ

متصل جامعہ محمودیہ محمود نگر، چتور روڈ، رایچوٹی ۵۱۶۲۶۹ (اے پی)

عبد الجبار

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نام کتاب

مکتوباتِ فقیہ الامت قسط ثالث

مکتوبات: حضرت مفتی محمود حسن صاحب گنگوہی زید مجدہم

جامع و مرتب: سہیل احمد عفی عنہ

باہتمام: مولانا محمد ابراہیم صاحب پانڈور افریقی

سنِ اشاعت: رمضان المبارک ۱۴۱۴ھ

تعداد: ۱۱۰۰ گیارہ سو

صفحات: ۱۰۴

قیمت:

کتابت: مطیع الرحمٰن الاعظمی

ناشر

دار الاشاعت محمودیہ

متصل جامعہ محمودیہ۔ محمود نگر۔ چتور روڈ۔ رائچوٹی۔ اے پی

پن کوڈ ۵۱۶۲۶۹

تقریظ

عارف باللہ حضرت مولانا الحاج صدیق احمد صاحب دامت برکاتہم

مہتمم مدرسہ جامعہ عربیہ ہتورہ (باندہ)

خلیفہ ومجاز حضرت مولانا اسعد اللہ صاحب نور اللہ مرقدہ ناظم مظاہر علوم سہارنپور

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حامداً ومصلیاً ومسلماً

ہر دور میں اللہ پاک نے اپنے مقبول بندوں کے ذریعہ رشد وہدایت کا کام لیا ہے جن کے فیوض وبرکات سے گمراہوں کو ہدایت حاصل ہوئی۔

اس دور میں شیخ المشائخ فقیہ الامت مخدومی ومطاعی حضرت مفتی محمود حسن صاحب دامت برکاتہم کو اللہ پاک نے جو مقبولیت عطا فرمائی ہے جن کے فیوض سے ملک اور بیرون ملک کے حضرات متمتع ہو رہے ہیں اس کی نظیر نہیں۔

پروردگار عالم نے حضرت اقدس کو ایسے خدام عطاء فرمائے ہیں جو حضرت اقدس کی ہر تقریر وتحریر کو شائع کر رہے ہیں۔ اسی خانقاہ محمودیہ کے ایک ہونہار نوجوان عالم اور حضرت والا کے مخلص خادم مولوی سہیل احمد سلمہ حضرت کے مکتوبات جمع کر کے اور ان کے عنوان قائم کر کے شائع کر رہے ہیں۔ اللہ پاک انکو اور تمام خدام کو بہتر جزاء عطا فرمائے اور حضرت اقدس کے سایۂ عاطفت کو تا دیر قائم رکھ کر مخلوق کو فیضیاب فرمائے۔ آمین

احقر صدیق احمد غفرلہ

خادم جامعہ عربیہ ہتورا باندہ - یوپی

تقریظ

از حضرت الاستاذ مولانا قاری محمد عثمان صاحب زید مجدہم

استاذ تفسیر وفقہ دار العلوم دیوبند وناظم کل ہند
مجلس تحفظ ختم نبوت دار العلوم دیوبند

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حامداً ومصلیاً ومسلماً۔ مرشد العلماء، مرجع الصلحاء، فقیہ الامت حضرت الاستاذ مولانا مفتی محمود حسن صاحب گنگوہی مدظلہم العالی کے مجموعہ مکاتیب پر تقریظی کلمات تحریر کرنا اول تو راقم الحروف جیسے بے بضاعت کیلئے سخت دشوار ہے، پھر تحصیل حاصل بھی۔

مشک آنست کہ خود ببوید نہ کہ عطار بگوید

اس گنجینۂ علوم ومعارف کی عطر بیز ہوائیں ایک عالم کو معطر کر رہی ہیں۔ جوں جوں آپ یہ مکاتیب پڑھتے جائیں" از دل خیزد بر دل ریزد" کی کیفیات محسوس کرتے جائیں گے۔ ان کے پڑھنے سے دلوں کی دنیا بدلتی جائے گی، برسوں کی الجھنیں و اشکالات یک لخت کافور ہوتے ہوئے محسوس ہوں گے اور عظمتِ خداوندی، خوفِ آخرت، صبر و قناعت، اخلاص و توکل، اتباعِ سنت کے زریں جذبات قلب میں موجزن ہوں گے۔

ان مقدس مکاتیب کے مرتب عزیز مکرم جناب مولوی سبیل احمد صاحب قاسمی مدراسی بڑے سعادتمند ہیں کہ ان بکھرے ہوئے علمی و روحانی موتیوں کو ایک دیدہ زیب اور خوبصورت ہار کی شکل میں پیش کرنے کی ان کو

توفیق ہوئی۔ اللّٰھم زد فزد۔

ایں سعادت بزور بازو نیست تا نہ بخشد خدائے بخشندہ

حق تعالیٰ کی ذات سے قوی امید ہے کہ فقیہ الامت حضرت اقدس مولانا مفتی محمود حسن صاحب گنگوہی دامت برکاتہم کے دیگر افاداتِ علمیہ و روحانیہ کا یہ مجموعۂ مکاتیب بھی مسترشدین و طالبانِ حق کیلئے بہترین مشعلِ راہ ثابت ہوگا۔ جس کی روشنی میں صراط مستقیم پر چل کر وہ دنیا و آخرت میں حیاتِ طیبہ کا شاندار لطف اٹھائیں گے۔

حقیر خادم

محمد عثمان عفی عنہ

۱۲/۴/۱۴۱۴ھ



تقریظ

از مولانا محمد سلمان صاحب گنگوہی دامت برکاتہم

خلیفہ ومجاز حضرت اقدس فقیہ الامت مفتی محمود حسن صاحب دامت برکاتہم

باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ

نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم ۔ اما بعد : عرصۂ دراز سے اکابر کے پاس قیام کرنیوالے مستفیدین کا یہ معمول رہا کہ وہ اپنے شیخ سے خود بھی استفادہ کرتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ جو دولت وسرمایہ ہم نے اس در سے حاصل کی ہے اس سے دوسرے حضرات بھی محروم نہ رہیں۔ اسی لئے خصوصی مستفیدین میں سے بعض اپنے شیخ کے ملفوظات اور بعض مواعظ اور بعض مکتوبات وغیرہ کو عرق ریزی اور انتہائی جانفشانی سے جمع کرکے امت کے سامنے پیش کرتے ہیں جن میں اصلاح نفس، اصلاح معاشرت اور اصلاح معاملات وغیرہ سے متعلق مختصر مگر جامع انداز میں مضامین موجود ہوتے ہیں جس سے امت کے اندر ماموارت کیطرف رغبت اور منہیات سے اجتناب کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔ الحمدللہ ثم الحمدللہ اس طرز سے امت کے بہت بڑے طبقہ کی اصلاح ہورہی ہے۔ چنانچہ حضرت اقدس تھانوی نور اللہ مرقدہٗ وبرد اللہ مضجعہٗ جو حکیم الامت مجدد الملت فخر ملت تھے۔ امت کے امراضِ روحانی وجسمانی کا غم اور ان کے اصلاح کی فکر خدائے تعالیٰ نے ان کے قلب میں کوٹ کوٹ کر بھرا تھا جس کا حقیقی انداز تو حضرت حکیم الامت رحمۃ اللہ علیہ کی مجلس میں شریک ہونے والے ہی لگا سکتے ہیں کہ بڑے بڑے امراضِ روحانی میں مبتلا ہونیوالوں اور متکبرین وغیرہ کی اصلاح اللہ تعالیٰ نے

ان کے ذریعہ ایک ہی مجلس میں فرمادی۔ بعد والے حضرات اگر کچھ نمونہ دیکھنا چاہیں اور ان کو اپنی اصلاح کی فکر ہو تو حضرت رحمۃ اللہ علیہ کے مواعظ و ملفوظات نیز مکتوبات و دیگر تصانیف کو پڑھکر بخوبی اپنے مقصد میں ان شاء اللہ کامیابی حاصل کر سکتے ہیں۔

اسی طرح بلا مبالغہ حضرت اقدس فقیہ الامت ماحی بدعت محی السنہ، ماہر شریعت و طریقت مفتی محمود حسن صاحب گنگوہی دامت برکاتہم کی مجلس میں جو شخص چند ساعت کے لئے حاضر ہوا وہ اپنی اصلاح کا غیر معمولی سرمایہ لیکر واپس ہوا۔ حضرت فقیہ الامت مدظلہ العالی جن کی عمر کا اکثر حصہ بفضلہ تعالےٰ خدمت دین تدریس و فتویٰ نویسی، اصلاح تقریر و تبلیغ و مناظرہ وغیرہ میں گذرا ہے فللّٰہ الحمد۔

اللہ تعالےٰ کا شکر و احسان ہے کہ اس نے چند افراد کو منتخب فرمایا کہ وہ حضرت کی دینی خدمات (فتاویٰ، مواعظ، ملفوظات، مکتوبات وغیرہ) کو منظر عام پر لانیکا ذریعہ بنے ہوئے ہیں۔ اسی سلسلہ کی ایک کڑی مکتوبات فقیہ الامت قسط ثانی ہے جس کو بڑی محنت اور عرق ریزی سے صدیق محترم مولانا مفتی سبیل احمد صاحب مدراسی مرتب فرماکر شائع کر رہے ہیں۔ اللہ پاک حضرت کے فیض کو عام و تام فرمائے اور اس مجموعہ کو بھی امت کی اصلاح کا ذریعہ بنائے اور حضرت کے سایہ کو بصد عافیت تادیر قائم و دائم فرمائے اور صدیق محترم کی محنت و کاوش کو قبول فرمائے، علم و عمل میں ترقی دے۔ فقط

العبد محمد سلمان گنگوہی عفی عنہ

۲۴/۳/۱۴۱۴ھ

عرضِ مرتب

باسمہٖ سبحانہٗ و تعالیٰ

حامداً و مصلیاً - امابعد۔ خدائے پاک وحدہٗ لاشریک لہٗ کا لاکھ لاکھ شکر و احسان ہے کہ فقیہ الامت شیخ طریقت سیدی و مرشدی حضرت اقدس الحاج مفتی محمود حسن صاحب گنگوہی دامت برکاتہم مفتیٔ اعظم ہند کے مکتوبات کی پہلی، دوسری قسط "مکتوبات فقیہ الامت" کے نام سے شائع ہو کر بیحد مقبول ہوئیں، بے انتہا ان کو پسند کیا گیا - بحمدہٖ و احسانہٖ تعالیٰ اب اس کی یہ تیسری قسط پیش کی جارہی ہے۔ جس کی افادیت و نافعیت کا اندازہ اس کے مطالعہ کے بعد ہی ہو سکے گا۔

اللہ پاک زیادہ سے زیادہ مفید و نافع بنائے اور قبولِ عام و تام نصیب فرمائے، احقر کیلئے ذریعۂ نجات و ذخیرۂ آخرت بنائے، حضرت والا کا سایہ تادیر بعافیت دراز فرمائے، ہم سب کو خوب از خوب استفادہ کی توفیق مرحمت فرمائے۔ آمین

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ وَتُبْ عَلَيْنَا اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ، بِحُرْمَةِ حَبِيْبِكَ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدٍ وَّآلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْن

العبد سہیل احمد غفرلہٗ

یکے از خدام حضرت فقیہ الامت زید مجدہم خانقاہ محمودیہ چھتہ مسجد دیوبند

۱۵/۶/۱۴۱۴ ھج

فہرست مضامین

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اصلاح نفس

(۲۱۶)

یہ تصور کریں کہ حق تعالیٰ کی بارگاہ میں حاضر ہوں

ڈاک :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترم المقام حضرت مرشدی دامت برکاتکم!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

امید بدرگاہِ الٰہی ہیں اینکہ حضرت والا کا مزاج گرامی بعافیت ہوگا۔

یہ ناکارہ حضرت شیخ الحدیث نور اللہ مرقدہٗ سے بیعت تھا اور حضرت کی وفات کے بعد حاجی جمیل صاحب کے مکان پر حضرت والا سے تجدید بیعت کی۔ فی الحال ذکر بارہ تسبیح و اسم ذات ایک ہزار بار دیگر معمولاتِ سابقہ چل رہے ہیں۔ دل کی حالت بہت ناساز ہے۔ وساوس وخطرات وحوادثات ماضیہ نے بار بار یاد آکر دل کو پریشان کر رکھا ہے۔ عشق مجازی کی آفت نے تیس۳۰ سال سے ستا رکھا ہے نہ معلوم انجام کیا ہوگا، غیر اللہ کی محبت کسی طرح نکلتی ہی نہیں۔ اللہ تعالیٰ کے واسطے میری دستگیری فرمائیں ورنہ میری موت کی دعا کریں۔

فقط والسلام

جواب :- باسمہ سبحانہ تعالیٰ - محترمی زید احترامہٗ ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !
مجھے معلوم نہیں تھا کہ حضرت شیخ الحدیث نور اللہ مرقدہٗ سے بیعت ہوکر سلوک کی تعلیم حاصل کر رہے ہیں اور اب تجدید چاہتے ہیں۔ اگر معلوم ہوتا تو میں بیعت نہ کرتا۔ ان سے بیعت ہونیکے بعد پھر مجھ سے بیعت ہونیکی کوئی ضرورت نہیں تھی تاہم جب کہ آپ ذکر کر رہے ہیں تو آپ تازہ غسل کرکے دو رکعت نماز صلوٰۃ توبہ کی نیت سے پڑھکر کچھ دیر تک مصلے پر بیٹھ کر استغفار کریں اور یہ تصور کریں کہ میں حق تعالیٰ کے بارگاہ میں حاضر ہوں اور وہاں سے خطاب ہو رہا ہے۔ ارے بیحیا ہم نے دل اور آنکھ وغیرہ اس واسطے دی تھیں کہ ان کو غیر کی محبت میں مشغول رکھیں افسوس تو نے ہماری نعمتوں کی قدر نہیں کی۔ پھر سورۂ یٰسین شریف پڑھکر سلسلہ کے مشائخ کو ثواب پہنچا دیں اور یہ تصور کریں لا الٰہ کے ساتھ قلب سے ہر غیر کی صورت کی محبت کو کھینچ کر کمر کے پیچھے ڈال دیا اور الا اللہ کے ساتھ اللہ کی محبت کو قلب میں داخل کرلیا اور دو سو مرتبہ اس طرح ضرب لگائیں، پھر حسب تعلیم سابق الا اللہ چار سو مرتبہ اور اللہ اللہ چھ سو مرتبہ پورا کیا کریں اور جناب حافظ عبدالغفار صاحب سے اجازت لیکر ان کے پاس بیٹھ کر یہ ذکر کیا کریں اللہ تعالیٰ آپ کو نفع دے اور مقصد میں کامیاب فرمائے۔ میری طرف سے حضرت حافظ صاحب کی خدمت میں سلام مسنون

فقط والسلام

املاہ العبد محمود غفرلہٗ دہلی ۲۹ / ۱۱ / ۱۴۱۳ھ

(۱۴۷) غصّہ اور تکبر کا انوکھا علاج

ڈاک :- شیخ المشائخ قطب العالم حضرت مفتی صاحب زید مجدکم ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

گذارش اینکہ مزاج اقدس کی خیریت معلوم کرنا چاہتا ہوں۔ اللہ کرے

مزاج گرامی بعافیت ہوں۔ آمین ثم آمین ۔ حضرت یوں تو احقر از سرتا پیر عیب
ہی عیب سے لبریز ہے۔ ابھی حال میں میرے کرم فرمانے بہت محبت سے توجہ
کیا کہ میرے اندر ضد اور غصہ بہت ہے سوچ کر اندازہ ہوا کہ واقعی بہت ہے
پھر خیال ہوا کہ مجھ میں تکبر بھی ہے بصد احترام اس کے علاج سے یا جو مرض
جناب والا کے نظر و خیال میں آئے اس سے مطلع فرمایا جانے کی التجاء ہے۔
میں نے ان محترم سے اسی وقت عرض کیا تھا کہ علاج فرمادیں۔ انھوں نے فرمایا
کہ اپنے شیخ سے عرض کرو، گو آپ کو اپنے شیخ کا تصور بھی شرمندہ کرتا ہے
کہ کہاں آپکی ذات کریمانہ اور کہاں سراپا عیوب احقر، مگر الطاف خداوندی
نالائقوں پر بھی ہیں اگر یہ نہ ہو تو پھر میرے جیسے کا وجود کیسے باقی رہے۔

فقط والسلام

جواب :- باسمہ سبحانہ تعالیٰ مکرم و محترم زیدت مکارمکم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

تکبر کو اکابر نے ام الامراض تجویز فرمایا ہے۔ غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے
کہ غصہ بھی اسی سے پیدا ہوتا ہے احساس ہو یا نہ ہو۔ چنانچہ آپ نے غیر محسوس اور
غیر شعوری طور پر اپنے وجود کو محتاج الیہ قرار دے ہی لیا گویا کہ باری تعالےٰ
بھی آپ کے وجود میں اپنی خاص صفت کا محتاج ہے۔ تکبر کا حاصل بھی یہی
ہے کہ آدمی اپنے کو بڑا اور اچھا سمجھے اور دوسرے کو حقیر اور چھوٹا سمجھے۔ علاج
اس کا مبدا اور منتہیٰ پر غور کرنا ہے یعنی انسان کی خلقت کا مبدا کیا ہے
ماء مہین اور اسکے تغیرات کیسے کیسے احوال گذرے اور منتہیٰ اس کا کیڑوں
مکوڑوں کی غذا ہے۔ احوال برزخ کا تصور سوتے وقت اس کے لئے مفید ہے
یعنی سونے کے وقت میں یہ تصور کرے کہ میری زندگی کا آخری وقت ہے۔
میرے ذمہ کسی کے حقوق تو نہیں، کسی کو ستایا تو نہیں اور اب میری زندگی

کا آخری سانس ختم ہوا اور مجھے ملائکہ کے سپرد کر دیا گیا خاتمہ بالخیر کی دعا ہو۔ مَنْ کَانَ آخِرُ کَلَامِہٖ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ دَخَلَ الْجَنَّۃَ[1] - مولانا ثابت علی صاحب مرحوم نے آخری وقت فرمایا تھا مجھے کسی سے نہ کچھ لینا ہے نہ کسی کو کچھ دینا ہے اور دونوں ہاتھ اٹھا کر اشارہ فرمایا اور حقوق اللہ و حقوق العباد کا بار گراں اگر سر پر ہو یا چھٹکارہ کی کوئی صورت نہ ہو تو سوچنا چاہئے کہ کیسی مصیبت آئے گی جب آدمی سوچ اور فکر میں لگے گا تو اپنے کمالات کی طرف نظر نہیں جائے گی۔ اس پر اکابر کے رسائل بھی شائع شدہ ہیں۔

فقط والسلام
املاہ العبد محمود غفرلہ چھتہ مسجد دیوبند ۲/۱/۱۴۱۴ھ

(۴۱۸) حسن پرستوں کا انجام

ڈاک :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترم المقام واجب الاحترام حضرت والا زید مجدکم!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

بعد سلام مسنون عرض یہ کہ احقر کو لکھتے ہوئے بہت ہی عار محسوس ہوتا ہے مگر کیا کروں میں کسی مجبوری کے تحت یہ رقعہ لکھ رہا ہوں اور کتنا پریشان ہوں اور جوانی مجھے کتنا ستا رہی ہے وہ تو اللہ اور میں جانتا ہوں۔ بندہ نے جب سے حدِ بلوغ میں قدم رکھا ہے اس کے بعد سے اب تک آٹھ نو سال کا طویل عرصہ گزر گیا مگر ایک روز بھی بندہ نے چین و سکون کا مزہ نہیں چکھا کسی امرد یا عورت کو دیکھتا ہوں تو جوانی کا ایک ایسا شعلہ بھڑکتا ہے کہ حواس باختہ ہو جاتا ہوں۔ نیز ایک امرد کا عاشق بھی ہوں اس کی محبت میں شب و

[1] جس کا آخری کلام لا الٰہ الا اللہ ہو وہ جنتی ہے۔ رواہ احمد

روز حیران رہتا ہوں، نیند حرام ہوگئی ہے کھانا اس کی یاد میں اچھا نہیں لگتا، بندہ کی جسمانی طاقت بھی کمزور ہوتی جارہی ہے، اس مرض سے نجات کی بہت ہی تمنا ہے، کئی مرتبہ مرتکب حرام بھی ہوچکا ہوں میرے دل میں اس کی بہت ہی نفرت ہے مگر جس وقت معشوق کی یاد دل میں آتی ہے تو ایسی شعلہ زنی ہوتی ہے کہ اپنی عزت کا بھی خیال نہیں رہتا کوشش کرتا ہوں اس سے بچنے کی اور اس کی محبت کو اپنے دل سے ختم کرنے کی مگر میری ساری تدبیریں ناکام ہوجاتی ہیں۔ جب بھی کوئی حرام کاری ہوتی ہے تو فوراً ہی صدق دل سے اپنے فعل پر نادم ہوتے ہوئے آئندہ نہ کرنے کا عزم مصمم کرتے ہوئے تائب ہوتا ہوں مگر پھر جب عشق کا بادل سوار ہوتا ہے تو عالم اضطراب میں فوراً توبہ شکنی ہوجاتی ہے۔ احقر بہت ہی مجبور ہے دین و دنیا دونوں برباد ہوچکے ہیں، لہٰذا حضرت والا سے عاجزانہ گذارش ہے کہ اپنے اخلاقی فریضہ کو انجام دیتے ہوئے احقر کو معاصی سے بچنے کا کوئی علاج و تدبیر ضرور مرحمت فرمائیں

فقط والسلام

جواب:۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

اتنا پہلے ذہن میں رکھئے کہ کوئی کام بغیر محنت اور بغیر ہمت کے نہیں ہوتا اور خاص کر ایسی عادت کا چھوڑنا جو قوت برداشت پر غالب آچکی ہے آپ تازہ غسل کرکے دو رکعت صلوٰۃ توبہ کی نیت سے پڑھ کر دیر تک استغفار میں مشغول رہیں اور تصور قائم کریں کہ اَلَمْ یَعْلَمْ بِاَنَّ اللّٰہَ یَرٰی یعنی اللہ تعالیٰ کے سامنے میں حاضر ہوں وہ مجھ کو دیکھ رہے ہیں میری ہر حرکت و سکون سے واقف ہیں۔ وہ سوال کریں گے کہ کیوں رے نالائق ہم نے تجھے جسمانی قوی اس لئے دیئے تھے کہ ہماری نافرمانی میں صرف کرے۔ ایک

ایک عضو سے سوال ہوگا۔ دیر تک اس تصور میں غرق رہیں اور پھر لا الٰہ الا اللہ
حرف لا کو سینہ سے نکالیں اور کھینچ کر داہنے کاندھے سے لائیں اور الٰہ سے
اسی طرح تصور کریں کہ غیر اللہ کی محبت کو سینہ سے نکال کر پس پشت ڈال دیا
اور الا اللہ کے ساتھ اللہ کی محبت کو دل میں قائم کرلیا۔ تین دفعہ لا الٰہ الا اللہ
کے ساتھ محمد رسول اللہ کہیں پھر الا اللہ کی ضرب دبادم لگائیں۔ اخیر میں
جب پانچ سو دفعہ ہو جائے تو اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ تین مرتبہ پڑھیں۔ اس کے بعد دعا کریں اے اللہ میں
عاجز ہوں تو توانا ہے، میں نادان ہوں تو دانا ہے۔ ابتک کی میری زندگی کی تمام
غلط حرکات کو معاف فرما۔ بار بار استغفار اور دعا کریں اور کوشش کریں کہ کوئی
آنسو بھی نکل آئے۔ اس کا ایک وقت مقرر کرکے ضرب لگایا کریں اور جس جس کی
محبت سینے کے اندر بھری ہوئی ہے ہر ایک کو لا کے ساتھ پکڑ پکڑ کر سینے سے
باہر پھینک دیں اور جو وقت مقرر کریں ذکر کا اس پر پابندی کے ساتھ ضرب
لگایا کریں اور پوری پابندی کے ساتھ اس پر عمل کریں۔ چالیس روز تک
عمل کرکے اطلاع دیں کہ کیا حال ہے۔ اللہ رحم فرمائے۔

فقط والسلام — املاہ العبد محمود غفرلہ چھتہ مسجد دیوبند ۳/۱/۱۴۰۱ھ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

طریقۂ تربیت



(۴۱۹)

معافی بہتر ہے بدلہ لینے سے

ڈاک:- باسمہ سبحانہ تعالیٰ حضرت والا زید مجدکم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

امید ہے کہ بخیر ہوں گے۔ آج پہلی بار جناب والا سے اس خط کے ذریعہ رجوع کر رہا ہوں۔ امید قوی ہے کہ جناب والا سائل کی اس درخواست پر ہمدردانہ توجہ فرماکر اللہ کے فضل وکرم سے رہبری فرمائیں گے۔

جناب عالی! سائل کے پیچھے دو طرح کے دشمن ہیں۔ ایک غریبی، اور دوسرا اللہ کے وہ بندے جنھیں شاید روز محشر پر یقین نہیں۔ کیونکہ اگر ان میں خوف خدا اور آخرت کے عذاب کا اندیشہ ہوتا تو وہ ہرگز مجھ غریب کو اس قدر نہ ستاتے کہ میں زندگی سے تنگ آتا۔ دشمنوں کا یہ طبقہ مجھے تعویذ اور جادو سے حد سے زیادہ تنگ کر رہے ہیں ان جھمیلوں سے بچاؤ کیلئے سائل نے کافی کوشش کی، کافی نسخے آزمائے مگر سب بے سود۔ اب چند روز قبل حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد زکریاؒ کی "منزل" نظر سے گذری جو شاید لگ بھگ تیس۳۰ بتیس۳۲ قرآنی آیات پر مشتمل ہے اور جادو وغیرہ سے اپنے کو محفوظ رکھنے کا ایک اعلیٰ نسخہ ہے۔ چونکہ جناب شیخ بظاہر حیات

نہیں کہ ان سے رجوع کرتا اس لئے جناب والا کو تکلیف دیتا ہوں اور ساتھ ہی ساتھ معذرت خواہ بھی ہوں کہ جناب والا یا تو سائل کو منزل کی اجازت فرمائیں یا کوئی اور مجرب نسخہ کی اجازت دیں جس سے نہ صرف اپنے کو سحر اور جادو سے بچایا جائے بلکہ دشمنوں کو زیر یا انکی ہلاکت کا نتیجہ شروع کرتے ہی آنکھوں کے سامنے آئے۔

جناب والا! آپ سے بیعت حاصل کرنے کے سائل کے دو مقصد ہیں (۱) دنیا اور آخرت کی بھلائی۔ (۲) دشمنوں کو ذلیل و خوار ہوتے دیکھنا۔

سائل کو امید قوی ہے کہ جناب والا میری درخواست کو ردی کی ٹوکری کی نذر نہ کریں گے بلکہ اپنے مرشد کامل ہونیکے ناطہ سائل کی درخواست کو ہمدردانہ طور پر مقبول کریں گے تاکہ کل روز محشر میں مجھے اللہ کے حضور میں شکایت کا موقع نہ ملے۔

فقط والسلام

جواب:۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

گرامی نامہ پڑھکر آپکی پریشانی سے قلق ہوا۔ حضرت شیخ الحدیث نور اللہ مرقدہٗ کی شائع کردہ منزل بہت مجرب اور مفید ہے، اکابر کا معمول ہے۔ حضرت شاہ ولی اللہؒ نے بھی اس کو لکھا ہے، متعلقین کی حفاظت کیلئے آپ اس کو پڑھا کریں آپ کو اجازت ہے مگر مقصود اللہ کو خوش کرنا اور دشمنوں کے شر سے محفوظ رہنا ہو۔ یہی اکابر کا طریقہ رہا ہے۔ دشمنوں کو ذلیل و خوار ہوتا ہوا دیکھنا یہ انکو پسند نہیں تھا۔ اکابر نے ہمیشہ اس سے روکا ہے۔ آپ ان کے ستانے کا سب بدلہ دنیا ہی میں چاہتے ہیں، بہتر یہ ہے کہ یہاں انکو معاف فرمادیں پھر آخرت میں اتنا نفع پائیں گے جس کا اس دنیا میں تصور ہی نہیں کرسکتے۔

ایک بات اور عرض ہے وہ یہ ہے کہ فجر کی سنت اور فرض کے درمیان سورۂ الحمد شریف مع بسم اللہ ۴۱ بار دفعہ، اول آخر درود شریف ۱۱ بار دفعہ دل لگاکر

پابندی سے پڑھا کریں۔ اللہ پاک تکلیف دور کرے اور حلال اور طیب روزی، برکت والی عطاء فرمائے۔

فقط والسلام   املاہ العبد محمود غفرلہٗ چھتہ مسجد دیوبند ۶ ۳ ۱۴۰۶ھ

(۴۲۰) فضول خرچی سے اجتناب کیطرف توجہ

ڈاکٹ :- باسمہٖ سبحانہ تعالیٰ محترم ومکرم حضرت اقدس زید مجدکم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

بعد سلام مسنون امید قوی تر ہے کہ حضرت اقدس کا مزاج شریف خیریت وعافیت سے ہوگا۔ الحمد للہ بندہ ناتواں و خاکسار و سیہ کار اللہ رب العزت کے فضل وکرم سے اور آپکی دعاؤں کے طفیل خیریت و عافیت سے رہکر آپ جناب مرشدی و مربی کی خیریت خداوند قدوس سے از حد نیک خواہ ہوں۔

حضرت اقدس! جب میں ڈابھیل میں تھا اسباق اگرچہ سمجھ میں نہیں آتے تھے لیکن یاد ہوجاتے تھے اور اب حال یہ ہے کہ سمجھ میں تو کچھ آجاتا ہے مگر یاد نہیں رہتا۔ آخر اس کی وجہ کیا ہے؟ حضرت! اس سے قبل میں دو تین خط لکھ چکا ہوں لیکن مدرسہ جامعہ مظاہر العلوم کے پتہ پر روانہ کیا تھا تو وہاں سے مولوی صاحب نے جواب تحریر فرمادیا کہ سفر میں گئے ہیں، خیر جب بھی میں اپنے مضطرب قلب کو تسلی دیتا رہا۔ حضرت اقدس کیا بتاؤں راتوں میں نماز پڑھکر کافی دیر تک دعائیں بھی کرتا ہوں لیکن ذہن نہیں کھل رہا ہے، مایوسی ہر وقت غالب رہتی ہے۔ اور ڈابھیل میں تیس چالیس روپئے میں مہینہ کا خرچ پورا کرلیتا تھا لیکن یہاں پر ڈیڑھ دوسو روپئے آنے کے باوجود مہینہ پورا نہیں ہوتا کہ ختم ہوجاتا ہے۔ دل میں ایک تمنا ہے کہ سالانہ تعطیل آپ کے یہاں گزاروں تاکہ میری کچھ اصلاح ہوجائے۔

حضرت اقدس! پہلے میرا نفس اتنا سرکش نہیں تھا جتنا کہ اب ہے۔ ہر وقت

خواہشات میں مبتلا رہتا ہوں کیا کروں کیسے کروں سمجھ میں نہیں آتا، بے چین ہوں اگر اللہ پاک اسی میں راضی ہیں تب تو اس میں میری اپنی غلطی اور کمزوری ہے۔ اے کاش کہ میں اپنی باقی ماندہ زندگی اپنے حضرت اقدس کی خدمت میں رہکر گزاروں تو کتنا اچھا ہوتا آپ کے سوا کون ہے جو میرے دلِ مضطرب کو تسلی دے اور اصلاح کردے۔ امید ہے کہ حضرت میرے تمام حالات پر نظر فرمائینگے اور کوئی نسخہ تحریر فرما کر بے چین دل کو سکون بخشیں گے۔ باقی حالات لائق شکر ہیں۔

فقط والسلام

جواب:۔ باسمہ سبحانہ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

آپ کا خط ملا۔ سبق یاد نہ رہنے کی شکایت معلوم ہوئی۔ آپ ہر فرض نماز کے بعد سلام پھیر کر سر پر داہنا ہاتھ رکھ کر یا قوی۔ یا قوی۔ یا قوی پڑھا کریں۔ اللہ تعالیٰ حافظہ قوی کرے۔ یہ معلوم کر کے سخت تعجب ہوا کہ ڈابھیل میں تیس چالیس روپئے میں خرچ پورا ہو جاتا تھا اور یہاں تھوڑا میں ڈیڑھ سو دو سو روپئے میں بھی خرچ پورا نہیں ہوتا اگر معاملہ برعکس ہوتا تو تعجب نہ ہوتا۔ آخر آپ اتنا روپیہ کس چیز میں خرچ کرتے ہیں؟ اگر مدرسہ سے آپکا کھانا نہیں ہے تو مولانا کی خدمت میں لکھدوں کہ وہ اپنے پاس سے آپ کا کھانا جاری کرادیں اور کیا خرچ ہے۔ کھیل تماشہ وہاں نہیں جس کا ٹکٹ لینا پڑتا ہو، شاندار ہوٹل وہاں نہیں جس میں قسم قسم کے ماکولات و مشروبات اور سیر و تفریح موجود ہوں، شاندار بازار وہاں نہیں کہ سب طرف جاذب نظر چیزیں وہاں ہوں جن کے خریدنے پر دل مضطرب ہو جائے، کچھ سیرگاہیں وہاں نہیں کہ ٹیکسی وغیرہ کرایہ پر کر کے جانے کی نوبت آئے، عمدہ بڑھیا کپڑے پہننے کا وہاں دستور نہیں کہ سورت بازار سے خریدا جائے۔ آپ کم از کم ایک مہینہ کا خرچ تفصیل سے لکھئے کہ کتنا پیسہ کس چیز میں خرچ کیا تب معلوم ہو سکے گا کہ فضول

خرچی کہاں ہوئی۔ شاید جو کتاب پڑھتے ہوں وہ خود خرید کر اور عمدہ جلد بنا کر پڑھتے ہوں اور چونکہ وہاں نہ کتابیں ملتی نہ جلد عمدہ بنتی ہیں اس لئے بمبئی وغیرہ کے کسی کتب خانہ سے وی پی منگاتے ہوں اس میں زیادہ خرچ ہوتا ہو۔ سالانہ تعطیل میں اگر میرے پاس تشریف لے آویں تو بہت اچھا ہے مگر پہلے بذریعہ خط معلوم کر لیں۔

فقط والسلام　　املاہ العبد محمود عفرلہٗ چھتہ مسجد دیوبند　۹ ۴/۱۴۰۶ھ

(۴۲۱) حال اور استقبال کی فکر کریں

ڈاک :- باسمہٖ سبحانہ تعالیٰ　　مکرم محترم زید مجدکم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

گرامی نامہ باعثِ سرفراز ہوا ؎

دل میں ذوق وصل و یادِ یار تک باقی نہیں
آگ اس گھر کو لگی ایسی کہ جو تھا جل گیا

کیا لذت نہ پوچھنا بار بار اس شعر کو پڑھتا اور مزہ لیتا رہا گویا مقام فنائیت کی تشریح فرمائی ہے۔ حضرت رائپوری نور اللہ مرقدہٗ کے سوانح نگار حضرت مولانا علی میاں مدظلہٗ نے ایک شعر حضرت رائپوریؒ کیطرف منسوب کیا ہے پڑھا کرتے تھے ؎

دل ڈھونڈتا سینہ میں مرے بوالعجبی ہے
یاں خاک کا اک ڈھیر ہے اور راکھ دبی ہے

غرض کہ حضرت رائپوری نور اللہ مرقدہٗ کی ایک ایک بات یاد آتی ہے۔ ان لوگوں کی زیارت ہی کا شرف مل گیا یہ کیا کم ہے۔ بندہ تو خالی رہ گیا۔ بچپن کا زمانہ تھا اگرچہ عاشق مزاجی میں کبھی بھی کمی نہیں ہوئی مگر بوالہوسی بھی۔ اور جب وقت آیا کہ کچھ لیا جا سکتا تو حضرت جیؒ بھی چلے گئے اور حضرت جی کی محبت سے محرومی ہوگئی۔ البتہ کانپور کے شب و روز جو حضرت والا کی صحبت میں گذرے انکی یاد اب بھی بہت

لطف آمیز ہوتی ہے۔ اب تو بس یہی ایک تمنا ہے قدرت غیب سے آپکی صحبت میں فیضیاب ہونیکا کوئی انتظام فرمادے۔ تحدیث بالنعمۃ کے طور پر تحریر کررہا ہوں۔ غیر مسلموں کے قبول اسلام کا سلسلہ بھی جاری ہے اور مودودی صاحب کے زہر رسیدہ لوگوں کیلئے تریاق بھی اسی خادم کے ذریعہ سے آپ بزرگ کی توجہ سے پہنچ رہا ہے۔ ان سب کے باوجود حال یہ ہے کہ ذکر تو ہے مگر شغل بقیہ اب ممکن نہیں، اس کی غیب سے کوئی شکل بن جائے تو زہے قسمت وَمَا ذٰلِکَ عَلَی اللّٰہِ بِعَزِیْز۔ مدینہ منورہ میں حاضر تھا، والدۂ طلحہ مرحومہ کے انتقال کی اطلاع ملی، صوفی اقبال صاحب نے حرم شریف میں بتایا۔ مولانا طلحہ میاں سلمہٗ کو تعزیت نامہ فوراً تحریر کیا اور مرحومہ کیلئے بہت دعائیں کیں۔ حضرت والا سے ملنے کیلئے دل بے چین ہے، پروگرام معلوم کرنے کی جرأت کررہا ہوں، حرمین شریفین کی حاضری میں آپ کا سلام دربارِ رحمت میں پیش کررہا ہوں اور اپنی ٹوٹی پھوٹی دعاؤں میں حضرت والا کو کبھی بھی فراموش نہیں کرتا اور حضرت والا سے دعاؤں کی توقع رکھتا ہوں۔ کانپور سے مولوی منظور صاحب کا بھی خط موصول ہوا معلوم ہوا کہ ان کے کئی خط محکمۂ ڈاک کے کرم کی نظر ہوگئے، کانپور سے والدِ محمد صدیق سلمہٗ آج کل میں پہنچنے والے ہیں۔ خدا کرے بعافیت تام آجائیں۔

فقط والسلام

جواب:۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ مکرم محترم زادک اللہ ذوقاً وشرفاً! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

گرامی نامہ موجب منت اور باعثِ مسرت ہوا۔ آپ حرمین شریفین میں حاضر ہوتے رہتے ہیں مبارک باشد، اور اس ناکارہ آوارہ روسیاہ کیطرف سے دربار عالی میں سلام پیش کردیتے ہیں جزاک اللہ۔

ے زگناہ[1] زندگیم تباہ اکنوں کرم اکنوں کرم
بغلام عاصئ سرنگوں نظر کرم نظر کرم

[1] میری زندگی گناہ کیوجہ سے تباہ ہے (یا اللہ) اب تو کرم اب تو کرم، اور شرمندہ گنہگار غلام پر نظر کرم نظر کرم (فرمادیجئے)

آپ پچھلا زمانہ (بچپن کا) یاد کرکے متأسف ہوتے ہیں۔ مولانا رومؒ فرماتے ہیں ؎

نیم عمرت در پریشانی رود ۔۔۔ نیم آخر در پشیمانی رود

اسلئے گذشتہ کا افسوس تو ختم کردیں، حال اور استقبال کی فکر کریں۔

ع: حال واستقبال ہردو حاصلِ تدبیر تست

بندہ تو یہی دعا کرتا ہے ؎ اللہ بچائے تیری کشتی کو بھنور سے

اس کا پہلا مصرع یہ ہے ؎ ابتک اسی آواز پہ سرگرم سفر ہوں

اہل وعیال کو اللہ پاک بعافیت پہنچادے، وہاں کی برکات سے مالا مال فرمائے، آپ کی مساعیٔ جمیلہ کو قبول فرمائے۔

فقط والسلام علیکم وعلیٰ من لدیکم ۔۔۔ املاہ العبد محمود غفرلہٗ ۱۷/۵/۱۴۰۶ھ

(۴۲۲) موت کی تیاری تو ہر وقت کرتے ہی رہنا چاہئے

ڈاک:۔ حضرت سیدی ومرشدی دامت عنایتکم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

خادم بخیر ہے، امید ہے کہ حضرت والا بھی عافیت سے ہونگے، عرصہ سے نہ زیارت ہوئی نہ خیریت ملی۔ خدا کرے حضرت بعافیت ہوں۔ الحمد للہ معمولات ادا کررہا ہوں تقریباً ایک ماہ بیمار رہا جس کی وجہ سے معمولات میں بہت ناغہ ہوا۔ اب الحمد للہ شروع کردیا ہے، صحت وعافیت اور استقامت کیلئے دعا فرمائیں۔ اس مرتبہ بیماری کے بعد سے اب یہ حالت ہے کہ عام حالت میں اور خصوصاً تکلیف میں موت بہت یاد آتی ہے اور موت سے ڈر لگتا ہے اور اسی وجہ سے جی چاہتا ہے کہ ہر وقت موت کی تیاری میں لگا رہوں۔ فقط والسلام

ع ؎ تیری عمر آدھی پریشانی میں ختم ہوئی اور آدھی شرمندگی میں۔

عہ ؎ (زمانہ) حال اور استقبال تیری تدبیروں کا حاصل ہے۔ ۱۲

جواب :- باسمہ سبحانہ تعالیٰ محترمی زید احترامہ ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ
عذرِ شرعی کی وجہ سے اگر معمولات پورے نہ ہوسکیں تب بھی اجر ملتا ہے، موت کی تیاری تو ہر وقت کرتے ہی رہنا چاہیے۔ حضرت نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم تشریف لے جارہے تھے دیکھا حضرت عمرؓ ایک دیوار لیپ رہے ہیں۔ فرمایا: کیا کررہے ہو؟ عرض کیا کہ دیوار پرانی ہوگئی ہے اس کو لیپ رہا ہوں تاکہ مضبوط ہوجائے فرمایا کہ یہ تو کچھ دنوں چل بھی جائے گی مگر موت اس سے بھی قریب ہے۔ یہ حضرات موت سے غافل نہیں رہتے تھے کسی وقت بھی۔

فقط والسلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ مقیم حال دہلی ۳ / ۱۱ / ۱۴۱۳ھ

(۴۲۳) خواہشات کو فنا نہیں مغلوب کیا جاسکتا ہے

ڈاک :- باسمہ سبحانہ تعالیٰ محترم ومکرم حضرت شیخ دامت برکاتکم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ
خدائے تعالیٰ سے دعا ہے کہ آپ کے سایہ کو ہم پر تادیر قائم فرمائے۔ امید ہے کہ آپ بخیر ہوں گے۔

دوسری بات میرا نام .... ہے۔ جب آپ مدراس آئے ہوئے تھے اسی وقت آپ کے دستِ مبارک پر بیعت سے مشرف ہوا۔ اس وقت میں مدرسہ مظاہر علوم میں دورۃ الحدیث پڑھ رہا تھا۔ امسال مدرسہ مظاہر علوم میں ہی افتاء پڑھ رہا ہوں اور یہ آپ کی خدمت میں پہلا خط ہے۔ آپ نے جو اوراد کلمۂ سوم، درود شریف، استغفار بتائے تھے اس کو پابندی کے ساتھ کررہا ہوں مگر کبھی کسی مصروفیات کی بنا پر بھول سے چھوٹ جاتا ہے، پابندی کے لئے دعا فرمادیں۔ اور کوئی ذکر ہو تو بتائیں انشاء اللہ پابندی سے کروں گا۔ نیز میں بہت ہی زیادہ نفسانی خواہشات کا شکار بن جاتا ہوں کوئی

لہ مشکوٰۃ شریف ج ۲ ص ۴۵۰

جب مجھ سے گناہ سرزد ہو جاتا ہے تو فوراً توبہ استغفار کرلیتا ہوں مگر نفسانیت اور شہوات میں پھنس کر ہی گناہ ہوجاتا ہے۔ نفسانی خواہشات کے ختم کرنے کے لئے کیا علاج ہوگا۔ کوئی مخصوص ذکر ہو تو بتائیں اور میری اصلاح فرمادیں اور علوم نافعہ اور اعمالِ صالحہ کیلئے دعا فرمادیں۔ امسال افتاء پڑھ رہا ہوں کونسا فتاویٰ مطالعہ کرنے سے زیادہ فائدہ ہوگا محنت اور جدوجہد کے ساتھ پڑھنے کیلئے دعا فرمادیں، میری اصلاح فرمادیں بہت زیادہ نفسانی خواہشات کا شکار بن جاتا ہوں اور قوتِ حافظہ کیلئے دعا فرمادیں۔

فقط والسلام

جواب :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

آپ ماشاء اللہ دورۂ حدیث شریف سے فارغ ہوکر افتاء پڑھ رہے ہیں۔ اللہ مبارک کرے۔ فقہ میں مہارت کیلئے بدائع زیادہ مفید ہے اور افتاء کے لئے الاشباہ والنظائر اور شامی زیادہ مفید ہے۔ حافظہ قوی ہونے کے لئے ہر فرض نماز کے بعد سلام پھیرتے ہی داہنا ہاتھ سر پر رکھ کر یاقویُّ یاقویُّ یاقویُّ تین دفعہ پڑھنے سے انشاء اللہ حافظہ قوی ہوگا۔ نفسانی خواہشات تو نفس کے ساتھ لگی ہوئی ہیں۔ کسی طرح نفس کو فنا نہیں کیا جاسکتا البتہ اس کو مغلوب کیا جاسکتا ہے کوشش یہی کرنی چاہئے کہ اسکی خواہشات مغلوب رہیں۔ حدیث پاک میں موجود ہے" اعدٰی[1] عدوك نفسك التی بین جنبیك ۔

خداوند تعالیٰ سے مدد مانگتے رہنے کی ضرورت ہے۔ لسان اور قلب کے ذکر کو غالب کرلینے سے نفس کی خواہشات پر بھی غلبہ حاصل ہو جاتا ہے جبکہ حق تعالیٰ نصرت فرمائے

---

[1] سب سے زیادہ دشمن تو تیرا وہ دشمن ہے جو دو پہلوؤں کے درمیان ہے۔

ذکر تو بہت ہیں۔ قرآن پاک میں موجود ہے یاایہا الذین آمنوا اذکروا اللہ ذکرًا کثیرًا[1]۔ آپ درود شریف کثرت سے پڑھا کریں۔

فقط والسلام — املاہ العبد محمود غفرلہٗ دہلی ۳/۱۲/۱۴۱۳ھ

(۴۲۴) کیا ماہیت تبدیل ہو سکتی ہے؟

ڈاک:۔ باسمہ سبحانہ تعالیٰ — حضرت اقدس زید مجدکم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

بحمد اللہ احقر بخیر ہے اور حضرت والا کی خیریت کا طالب ہے۔ مدھیہ پردیش ضلع ہوشنگ آباد میں آپ کی دعاؤں سے ایک چھوٹا سا مدرسہ تعلیم القرآن چل رہا ہے جو حضرت مولانا سید صدیق احمد صاحب کی سرپرستی میں قائم ہے فی الحال کچھ پریشانیاں ہیں دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ پریشانیوں کو دور فرمائے۔ حضرت یہاں پر ایک مسئلہ درپیش ہے۔ یہاں دفائن اور گنج (سونا) کچھ لوگوں کو ملے ہیں مگر وہ اپنی شکل سے بدل کر پیتل میں تبدیل ہو چکا ہے۔ تو کیا ایسا ہو سکتا ہے کہ زمین سے سونا نکلے اور بعد میں پیتل یا لوہا ہو جائے؟ کیا شیاطین اور جن کے اثرات سے ماہیت تبدیل ہو جاتی ہے یا نہیں؟

فقط والسلام

جواب:۔ باسمہ سبحانہ تعالیٰ — محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

تعلیم القرآن کی خدمت میں اللہ تعالیٰ مدد فرمائے، اخلاص دے، استقامت دے۔ پیتل کا خالق بھی اللہ تعالیٰ ہے ایک دوسرے کی ماہیت میں تبدیل کرنیوالا بھی وہی ہے۔ حدیث شریف میں ہے کہ بعض صحابہؓ کی تلوار جہاد میں

[1] اے ایمان والو تم اللہ کو خوب کثرت سے یاد کرو۔ (بیان القرآن پ۲۲، احزاب)

ٹوٹ گئی، حضور اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے کھجور کی ایک شاخ دی وہ تلوار بن گئی اور نہایت عمدہ بنی اور ان صحابہ کے وفات کے بعد وارثوں کے پاس بھی وہ تلوار ہی رہی۔

فقط والسلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ مقیم حال دہلی ۱۴۱۳/۲/۱۲ھ

(۴۲۵) اچھا آدمی وہ ہے جو اپنی کوتاہیوں پر نظر رکھے

ڈاک :- باسمہ سبحانہٗ تعالیٰ مرشدی استاذی حضرت مفتی صاحب دامت برکاتہم!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

بعد آداب وتسلیمات کے بندہ ناچیز آپکی دعاء کی برکت سے بخیر وعافیت ہے اور آپ بھی بخیر ہوں گے۔ لکھنا ضروری یہ ہے کہ بندہ لاکھوں لاکھوں غلطیوں کا اظہار کرتا ہے ہر ایک کے بارےمیں گاہ بگاہ خط وکتابت نہیں کیا تھا اس لئے حضرت سے مؤدبانہ درخواست ہے کہ آپ کے اس ناکارہ خادم سے جو غلطیاں سرزد ہوئی ہیں ان سے درگذر فرمائیں اور اپنی مخصوص دعاؤں میں بندہ کے لئے دعاء فرمائیں۔ حضرت میں آپ سے بیعت ہوں اور میں مدرسہ میں درجۂ حفظ وناظرہ پڑھاتا ہوں۔ اسباق مدنظر رکھتے ہوئے آپ نے مجھے تین تسبیح صبح وشام ادا کرنیکا حکم فرمایا ہے لیکن حضرت کبھی کبھی کوتاہی ہو جاتی ہے اور نوافل وغیرہ کا بہت اہتمام کرتا تھا مگر اب کوتاہی ہو جاتی ہے۔ اسی طرح دیگر کاموں میں اور قرآن پاک کی تلاوت اور اس کے سننے میں بھی ہو جاتی ہے اس لئے حضرت خاص دعاء فرمائیں غلطیاں معاف فرمائیں خاص توجہ فرمائیں۔ فقط والسلام

جواب :- باسمہ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ! کوتاہیاں تو انسان کے ساتھ لگی ہوئی ہیں ان سے کون خالی ہے۔

اچھا آدمی وہ ہے جو اپنی کوتاہیوں پر نظر رکھے۔ جب جب کوتاہی ہو جائے اس پر استغفار کرے۔ معافی چاہے آئندہ کو بچنے کی کوشش کرے۔ آپ تین تسبیح روزانہ پڑھتے ہیں مبارک ہو۔ اللہ تعالیٰ اخلاص دے استحضار دے، مداومت دے ہم سب کی کوتاہیوں کو معاف فرمائے۔

فقط والسلام　　املاہ العبد محمود غفرلہٗ مقیم حال دہلی ۱۲/۲/۱۴۱۳ھ

(۴۲۶) کبھی دعا کی مقبولیت کے آثار دیر میں ظاہر ہوتے ہیں

جواب :۔ باسمہٖ سبحانہ تعالےٰ　محترمی زید احترامہٗ ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !
آپ کے پریشان حالات سے قلق ہوا مگر اتنا یاد رکھئے کہ حق تعالےٰ کا جو وعدہ ہے وہ پورا ہو کر رہے گا "ان اللّٰہ لایخلف المیعاد" کبھی دعا کی مقبولیت کے آثار ذرا دیر میں ظاہر ہوتے ہیں۔ حضرت موسیٰ و ہارون علیہما السلام کی دعا قرآن کریم میں موجود ہے "ربنا اطمس علیٰ اموالھم واشدد علیٰ قلوبھم فلا یؤمنوا حتیٰ یروا العذاب الالیم[1]۔ اور مقبولیت کی بشارت بھی دی گئی قال[2] قد اجیبت دعوتکما۔ مگر مفسرین حضرات نے لکھا ہے کہ اس دعا کا اثر ستر برس بعد ظاہر ہوا۔ اس لئے مایوس نہیں ہونا چاہئے۔ نیز حدیث شریف میں ہے کہ بندہ کی دعا قبول ہوتی ہے جبتک وہ جلدی نہ مچائے۔ دریافت کیا گیا کہ جلدی مچانے کا کیا مطلب؟ فرمایا کہ یوں کہے کہ میں دعاء کرتا ہوں قبول نہیں ہوتی۔ یہ ہے جلدی مچانا۔ نیز دعاء کی قبولیت کیلئے کچھ شرائط بھی ہیں مثلاً کھانا حلال ہو، پینا حلال ہو اور ایسا بھی ہوتا ہے کہ اس دنیا میں اس کی دعا کی

---

[1] اے ہمارے رب ان کے مالوں کو نیست و نابود کر دیجئے اور ان کے دلوں کو سخت کر دیجئے سو یہ ایمان نہ لانے پاویں یہاں تک کہ عذاب الیم کو دیکھ لیں۔ (بیان القرآن۔ سورۂ یونس)

[2] حق تعالےٰ نے فرمایا کہ تم دونوں کی دعا قبول کر لی گئی۔ (بیان القرآن۔ سورۂ یونس)

قبولیت کا کوئی اثر ظاہر نہیں ہوتا تو اس کو آخرت میں بتایا جائے گا کہ تونے فلاں فلاں دعا کی، فلاں فلاں اثر اسکی قبولیت کا ظاہر ہوگیا، اور فلاں فلاں دعا کی اس کی قبولیت کا کوئی اثر ظاہر نہیں ہوا تو اس کا بدلہ یہ ہے جس کو دیکھ کر وہ خواہش ظاہر کریگا کہ کاش دنیا میں کسی بھی دعا کا کوئی بھی اثر ظاہر نہ ہوا ہوتا کیونکہ وہ بدلہ بہت زیادہ بڑھ کر ہوگا بلکہ وہاں تک بسا اوقات بندے کا ذہن بھی نہیں جاتا۔

جو تسبیحات حضرت شیخ نور اللہ مرقدہٗ نے تجویز فرمائی تھیں ان کو پابندی سے دل لگا کر پڑھا کریں۔

فقط والسلام   املاہٗ العبد محمود غفرلہٗ مقیم حال دہلی   ۳۰، ۳، ۱۴۱۱ھ

(۴۲۷) مربی کے لئے ہدایت

ڈاک :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ   محترم ومکرم حضرت مفتی صاحب دامت برکاتہم

الحمد للہ احقر مع اہل وعیال بخیر ہے امید کہ حضرت والا بھی مع احباب بخیر ہوں گے۔ الحمد للہ معمولات کی پابندی ہو رہی ہے۔ شروع میں جتنی دلچسپی تھی اب نہیں ہے۔ درمیان میں کافی دنوں علیل اور اولاد کی دیکھ بھال اور دیگر اعذار کی وجہ سے معمولات پورے نہیں کرسکا، اگر پورا ہو جائے تب بھی حضورِ قلب نہیں رہتا اس لئے کافی دنوں سے حاضرِ خدمت ہونے کا بہت شائق ہوں، بہت ڈر بھی ہے خدائے تعالیٰ اپنے کرم سے علم کی دولت سے نوازے اسی طرح طریق سلوک میں قدم رکھنے کی توفیق بخشے دعوت وتبلیغ میں لگائے۔ مگر کسی چیز میں ترقی نہیں ہے بلکہ دن بہ دن تنزلی محسوس ہوتی ہے یعنی شروع میں جس قدر معمولات اور اچھے اخلاق ہوتے تھے اس میں کمی محسوس ہوتی ہے الحمد للہ مدرسہ کے حالات ٹھیک ہیں ترقی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔ ام حبیبہ فقیرزادی کو ڈھائی سال

ہوگئے۔ حفظِ قرآن شروع کرائے ہوئے۔ مگر بچی شریر بہت ہے۔ اس سلسلہ میں مشورہ کے ساتھ دعا کی درخواست ہے۔ اہلیہ اکیلی ہونے اور بچوں کی پرورش کیوجہ سے پانچ سو درود شریف پورا نہیں کرپاتی، پورا کرنے کیلئے دعا فرمادیں۔

فقط والسّلام

جواب :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زیداحترامہٗ! السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

اللہ تبارک وتعالیٰ آپ کو اور آپ کے جملہ متعلقین کو پوری خیریت سے رکھے۔ سب بچوں کی پوری پوری حفاظت فرمائے، بعض بچیاں اپنی طبیعت کے اعتبار سے شوخ مزاج ہوتی ہیں۔ مربی یہ سمجھتے ہیں کہ یہ شریر ہیں حالانکہ وہ شوخ مزاج ہیں شریر نہیں آہستہ آہستہ شوخی متانت سے بدلتی ہے۔ بہرحال اللہ تعالےٰ پوری حفاظت فرمائے اور ہر ایک کو عمل کی پوری توفیق دے اور بچوں کی والدہ کو اطمینان بخشے۔

فقط والسّلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ مقیم حال دہلی ۳۰ / ۱۲ / ۱۴۱۳ھ

(۴۲۸) ہمارا حوصلہ نہیں ہے

ڈاک :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترم ومکرم مرشدی دامت برکاتکم! السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

امید ہے کہ حضرت والا بخیر وعافیت ہوں گے۔ الحمدللہ یہاں بھی ہر طرح خیریت ہے عرض اینکہ بندہ کی ہندوستان میں طبیعت نہیں لگ رہی ہے دل بہت زیادہ گھبراتا ہے، پریشان رہنے لگا ہوں کھانا بھی اچھی طرح سے نہیں کھایا جاتا۔ گھر والوں کی بھی یہی مرضی ہے کہ میں کچھ دنوں کیلئے سعودیہ چلا جاؤں۔ وہاں بندہ کے بھائی اور کچھ اور متعلقین موجود ہیں حضرت والا دعا فرمادینگے تو انشاء اللہ آسانی ہوجائیگی۔ یہاں کام کاروبار کرنے میں قطعاً طبیعت نہیں لگتی، دل اچاٹ ہونے

لگا ہے۔ حضرت والا نے جو معمولات بتلائے ہیں وہ پورے ہو رہے ہیں۔ دوازدہ تسبیح پر عمل اور پابندی ہے۔ اوابین، اشراق پابندی سے اور تہجد اکثر پڑھ لیتا ہوں، البتہ کبھی کبھی ناغہ بھی ہو جاتا ہے۔ مفتی مسرور احمد صاحبؒ کی بہت یاد آتی ہے اور دل بہت ہی زیادہ گھبرانے لگتا ہے۔ ان کے انتقال سے متعلق ایک ملفوظ روانہ کر دیا گیا تھا اس کے بعد ان کے مدرسہ کی جانب سے بھی حضرت والا کو خط ارسال کر دیا جائیگا۔ یہ بندہ کیطرف سے ذاتی خط ہے۔ مفتی مسرور صاحبؒ کی رائے بھی یہی تھی کہ میں کچھ وقت کیلئے سعودیہ چلا جاؤں اور انھوں نے حاجی منصور صاحب سے بھی اس کا تذکرہ کیا تھا۔ آپ دعا فرمادیں یہ کام آسانی سے ہو جائے۔ تاہم حضرت جو مشورہ عنایت فرمائیں۔ گر اس پر ہی عمل کیا جائیگا انشاء اللہ۔ جواب کیلئے خط ارسال ہے۔

فقط والسلام

جواب :۔ باسمہ سبحانہ تعالےٰ محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

ایک دفعہ حضرت مولانا خلیل احمد صاحب نور اللہ مرقدہٗ سے کسی نے عرض کیا کہ حضرت مستقل یہیں (مدینہ منورہ) میں قیام کی نیت فرمالیں۔ آبدیدہ ہو گئے اور فرمایا کہ ہمارا حوصلہ نہیں ہے، مولانا محمد حسن صاحب جیسوں کا حوصلہ ہے۔ ایک دفعہ کھانا نوش فرما رہے تھے کہ مولانا محمد حسن صاحب تشریف لے آئے کھانے میں شرکت کیلئے۔ ان کی بھی تواضع کی انھوں نے گردن جھکا کر آنکھ بند کی اور کھانے میں شریک ہو گئے۔ ان سے دریافت کیا مولانا کیا سوچا تھا۔ فرمایا کہ میں نے کئی روز سے کھانا نہیں کھایا تھا سوچا کہ تمہیں یہاں آنے میں اشراف تو نہیں ہے۔ پوچھا کتنے وقت سے نہیں کھایا تھا۔ فرمایا انیس ۱۹ وقت یا اکیس ۲۱ وقت سے۔ پوچھا کیوں نہیں کھایا تھا۔ فرمایا کہ تھا ہی نہیں۔ اتنا صبر وضبط کہ اتنی طویل

مدت سے کھانا نہ کھایا ہو پھر بے تکلف دوستوں کے پاس ملاقات کیلئے جانا ہو کھانا کھایا جارہا ہو انکی تواضع کرنے پر بھی نفس کا جائزہ لیا جائے کہ اشراف تو نہیں تھا اللہ تعالیٰ کی بڑی نعمت ہے جس کو حاصل ہو جائے۔ اللہ تعالےٰ اگر یہ دولت عطا فرمادے تو کیا خوب ہے۔ بعضے آدمی تنگی اور پریشانی سے گھبرا کر اپنا وطن چھوڑنے پر اصرار کرتے ہیں تاہم اللہ تعالیٰ آپکی تمنا پوری فرمائے۔ عزیز مولوی مسرور کو اللہ تعالیٰ نے بہت خوبیوں کا مالک بنایا تھا، بار بار کہتے تھے کہ ہندوستان میں جی نہیں لگتا۔ اللہ تعالےٰ نے انکی تمنا پوری فرمادی۔ (مکہ مکرمہ زادہا اللہ شرفاً میں جام شہادت نوش فرمایا اور وہیں تدفین ہوئی)

فقط والسلام　　املاہ العبد محمود غفرلہٗ مقیم حال دہلی　۲۴/۱۲/۱۴۱۳ھ

(۴۲۹) سچی توبہ سے اللہ تعالیٰ معاف فرمادیتے ہیں

ڈاک :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالےٰ　　حضرت اقدس زاد مجدکم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

آج پہلی مرتبہ حضرت کی خدمت اقدس میں کچھ تحریر کرنے کی سعی کی ہے۔ امید ہے کہ لغزشوں پر گرفت نہ فرمائینگے۔ حضرت میں نے ۱۹۸۵ء میں بیعت کی تھی لیکن اس کے بعد ابتک کوئی تحریر نہیں لکھی۔ چونکہ ابتک میری طالبعلمی کا زمانہ تھا اور اب میری تعلیم کسی حد تک مکمل ہوئی ہے، اب میں بحیثیت ایک ڈاکٹر کے شہر کے ایک بڑے ہسپتال میں کام کر رہا ہوں، تقرری ابھی تک مستقلاً نہیں ہوئی ہے۔ ایک مرتبہ حضرت کی خدمت میں بانڈی پورہ بھی حاضر ہوا تھا اور ایک مرتبہ جب مولانا مسیح اللہ خانصاحبؒ کا انتقال ہوا تھا اس کے بعد دیوبند بھی آیا تھا لیکن آپ مدراس تشریف فرما تھے۔ چونکہ جو بیعت ہوئی تھی اس کے مطابق نہ تو ہدایات حاصل کر سکا ہوں اور نہ تو ان کے لوازمات پورا کر سکا ہوں بلکہ کئی مرتبہ کبائر تک سرزد ہو چکے ہیں، بالخصوص نظر بد کا غلبہ

محسوس ہو رہا ہے۔ اس کی وجہ چونکہ مخلوط نظام اور بےحیائی ہی ہے۔ نفس پر قابو بہت کم ہے گرچہ کوشش کافی کرتا ہوں۔ اس کے لئے مجھے کیا کرنا چاہئے کیا تجدید بیعت کی ضرورت ہے نیز خاص عملیات کیلئے کیا جائے۔ اللہ تعالےٰ حضرت کو شفاءِ کاملہ نصیب فرمائے

فقط والسّلام

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالےٰ محترمی زیداحترامہٗ ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ ! بیعت ہونے کے بعد مخصوص عملیات کے معلوم کرنے میں آپ نے بہت دیر کی۔ اگر اُسی وقت معلوم کر کے عمل شروع کر دیتے تو بہت سی منزل طے کر لیتے تاہم کچھ عملیات ارسالِ خدمت ہیں ان میں سے جس جس پر عمل کرنا آسان ہو یا جو جو چیزیں قابو میں آ سکتی ہیں ان کو تحریر کیجئے۔ اللہ تعالےٰ مدد فرمائے۔ "موت کی یاد" نامی ایک کتاب ہے جو کتب خانہ یحیوی متصل مظاہر علوم سے چھپی ہے) ممکن ہے آپ کے پاس بھی ہو اس میں موت کا کچھ حال بیان کیا ہے جس سے موت کا تصور آسان ہو جائے آپ بھی اگر اس کا مطالعہ شروع کر دیں تو زیادہ مفید ہے، کبائر کے ارتکاب کے بعد توبہ لازم ہے۔ توبہ کا حاصل یہ ہے کہ اگر آگ میں ڈال دیا جائے تب بھی اس معصیت کا صدور نہ ہوگا، سچی توبہ سے اللہ تعالےٰ معاف فرما دیتے ہیں۔ سچی توبہ میں تجدید بیعت بھی داخل ہے۔

فقط والسّلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ چھتہ مسجد دیوبند ۲۰/۱/۱۴۱۴ھ

(۴۳۰) یہ مقام مقامِ کمال نہیں

ڈاک :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ سیدی ومولائی دامت برکاتکم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ ! الحمد للہ تعالےٰ احقر حضرت والا کی دعا کے طفیل بخیر ہے۔ حضرت والا

کی خیر و عافیت کا کافی دنوں سے خواہاں و فکر مند تھا، بقر عید سے قبل ایک عریضہ جوابی ارسالِ خدمت کیا تھا لیکن نامعلوم جواب سے کیوں ابتک محروم ہے ہو سکتا ہے کہ حضرت والا تک نہ پہنچا ہو۔ پرسوں مفتی ظہیر احمد صاحب اور آج قاری امین صاحب کے ذریعہ حضرت والا کی خیریت بابرکت کا علم ہو کر دل کو اطمینان ہوا۔

الحمد للہ حضرت کی توجہ و دعا کی برکت سے معمولات پر پابندی سے عمل ہو رہا ہے مزید ترقی و اخلاص کامل و استقامت کی دعا فرمادیں۔ ملفوظاتِ فقیہ الامت قسطِ سابع کا مطالعہ آج کل چل رہا ہے۔ حضرت والا سے ربط ایسا قوی ہو گیا ہے کہ ہر وقت دھیان رہتا ہے، حق تعالیٰ کی ذات کا استحضار اور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے ربطِ قلبی میں الحمد للہ اب زیادہ اضافہ ہو رہا ہے۔ دنیا والوں سے زیادہ تعلق رکھنے کو اب طبیعت نہیں چاہتی ہے، ان کے ملنے سے مل تو لیتا ہوں گنا ہوں سے الحمد للہ پورے طور پر اجتناب بھی ہو جاتا ہے مگر مجاہدہ بہت کرنا پڑ رہا ہے خصوصاً نظر کے سلسلہ میں زیادہ مجاہدہ کرنا پڑتا ہے۔ بعض مرتبہ بدنظری ہو جاتی ہے اس پر افسوس اور استغفار بھی کرتا رہتا ہے سوچتا بھی ہے کہ بالکلیہ اس سے اجتناب کیسے حاصل ہو گا۔ جو حالات ہیں حضرت والا کی خدمت میں بغرض اصلاح پیش ہیں۔ والدین صاحبان کی صحت و عافیت اور راولاد صالح کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

فقط والسلام

جواب:۔ باسمہ سبحانہ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

الحمد للہ طبیعت کو پہلے سے بہت افاقہ ہے اگرچہ کلیۃً شفا نہیں ہوئی مگر تدریجاً حاصل ہو رہی ہے فالحمد للہ، بدنظری سے بچنے کے لئے حق تعالیٰ نے دو کواڑ نظر کے اوپر اور نیچے لگا دیئے ہیں۔ فوراً دونوں کو بند کر دیا جائے بس حفاظت

ہوگی۔ غیر اختیاری طور پر بے موقع نظر پڑ گئی تھی اس کا علاج کر لیا گیا بات ختم ہو گئی اس پر کوئی پکڑ بھی نہیں البتہ نظر کو جمائے رکھنا یا بار بار دیکھنا جو کہ اپنے اختیار سے ہو اس پر پکڑ ہے۔ اس کا علاج بھی ساتھ ساتھ پیدا فرما دیا۔ آپ یہ چاہتے ہیں کہ نظر میں گناہ کی صلاحیت ہی نہ رہے تو یہ مقام مقام کمال نہیں۔ کمال تو یہ ہے کہ گناہ کی صلاحیت کے باوجود اس کو گناہ سے روکا جائے۔

فقط والسلام — املاہ العبد محمود عفی عنہ جامعہ مسجد دیوبند ۱۹/ ۱/ ۱۴۱۴ھ

(۴۳۱) معمولات کی پابندی میں ماحول کو زیادہ دخل ہے

ڈاک:۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ — لائق صد احترام قبلہ حضرت مفتی صاحب دامت برکاتہم!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

خدمتِ عالیہ میں عرض ہے کہ احقر کو بیعت ہوئے حضرت والا کے دستِ مبارک پر قریب ڈھائی سال ہو چکے ہیں اس مدت میں حضرت والا سے وقتاً فوقتاً مہینہ دو مہینہ پندرہ دن میں ملاقات کا بھی شرف حاصل کرتا رہا ہوں نیز حضرت والا کے بتلائے ہوئے معمولات پر بھی حتی المقدور پابندی کرتا ہوں اس دفعہ رمضان المبارک کے آخری عشرہ میں حضرت کے ساتھ اعتکاف کرنے کی سعادت نصیب ہوئی جس میں یومیہ دو روز کے علاوہ ایک قرآن پڑھنے کی سعادت نصیب ہوئی۔ اور اس عزم کے ساتھ واپس ہوا کہ انشاء اللہ اب تین پارے کسی حالت میں نہیں چھوڑوں گا لیکن تین ماہ تک تو اس عزم پر عمل کرتا رہا ہے مگر اس وقت بہت زیادہ سستی ہو رہی ہے بمشکل تمام ایک ڈیڑھ پارہ پڑھا جاتا ہے اور اس پر پابندی نہیں ہو پاتی۔ دوسرے معمولات میں بھی کبھی کبھی سستی ہو جاتی ہے۔ حضرت والا سے مؤدبانہ

التماس ہے کہ نسخۂ اکسیر تجویز فرمائیں تاکہ عند اللہ سرخ روئی حاصل کرسکوں۔ قوتِ حافظہ کیلئے خاص طور پر دعا کی درخواست ہے۔

فقط والسلام

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

معمولات کی پابندی میں ماحول کو زیادہ دخل ہے۔ جو ماحول رمضان المبارک میں میسر تھا وہ بعد میں کہاں۔ اگر معمولات کی پابندی کو کالنقش فی الحجر (پتھر کے نقش) بنا لیا جائے تو اللہ کے فضل سے بعد میں بھی پابندی حاصل رہتی ہے۔ آپ ایک عشرہ کا اعتکاف کر لیا کریں جس میں سارے مشاغل چھوڑ کر معمولات کی پابندی پر ہی زیادہ توجہ ہو یا کسی شیخ وقت کی خانقاہ میں کم از کم ایک عشرہ کیلئے چلے جایا کریں اللہ تعالیٰ توفیق دے اور پابندی آسان فرمائے۔

فقط والسلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ چھتہ مسجد دیوبند ۲۱/۱/۱۴۱۴ھ

(۴۳۲) گناہوں پر آنسو کا بہنا حق تعالیٰ کا انعام ہے

ڈاک :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ حضرت والا زید مجدکم ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

احقر مدرسہ میں زیر تعلیم ہے، ہدایہ پڑھ رہا ہوں۔ حضرت سے بیعت کے بعد معمولات پر پابندی ہے، اب گناہوں کا بہت احساس ہے، آنکھوں سے آنسو بہتے رہتے ہیں۔ مزید اضافہ کی اجازت اور دعا کی درخواست کیساتھ رخصت چاہتا ہوں

فقط والسلام

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

آپکا خط ملا یہ معلوم ہوا کہ آپ تعلیم حاصل کر رہے ہیں اور ہدایہ وغیرہ پڑھ رہے ہیں اور دل میں بھی نرمی پیدا ہو چکی ہے، کچھ آنسو بھی بہتے ہیں بہت

ہی مسرت ہوئی کیوں کہ یہ حق تعالیٰ کا بہت بڑا فضل ہے۔ اللہ پاک علم نافع اور عمل صالح عطاء فرمائے۔

آپ استغفار سو مرتبہ صبح، سو مرتبہ شام قبلہ رو بیٹھ کر پڑھ لیا کریں اس تصور سے کہ جیسے کپڑا میلا گندہ ہو اور پانی کے نل کے پاس بیٹھ کر اس پر پانی کی دھار ڈال کر مل مل کر دھویا جائے اور میل و گندگی آہستہ آہستہ اس سے نکلتی جاتی ہے یہاں تک کہ کپڑا صاف شفاف ہو جاتا ہے۔ اسی طرح میرے دل پر گناہوں کا میل جما ہوا ہے استغفار کی برکت سے وہ دور ہو رہا ہے اور قلب صاف ہو رہا ہے۔ نیز باوضو رہنے کی عادت ڈالیں، فارغ وقت میں درود شریف کثرت سے پڑھا کریں۔ اللہ تعالیٰ اس کے برکات سے نوازے۔ مجھے بھی دعاء میں یاد رکھیں۔ مولانا ابراہیم صاحب کی طرف سے سلام مسنون۔

فقط والسلام ۱ ملاحظہ العبد محمود غفرلہٗ دارالعلوم چھتہ مسجد دیوبند ۲۷/۳/۱۴۰۶ھ

(۴۳) مراقبہ شکر

ڈاک :- باسمہٖ تعالیٰ جناب شیخنا مدظلہ العالی! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

بعد سلام مسنون امید قوی ہے کہ آپ خیریت سے ہوں گے بندہ آپ کی دعائے خیر و بفضلِ خدا خیریت سے رہکر دین کی خدمت میں مصروف ہے۔ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اور مزید خدمت اخلاص کے ساتھ کرنے کی توفیق عنایت فرمائے۔ حضرت اس وقت بارہ تسبیح و پاس انفاس چل رہا ہے۔ اپنے دل میں یقینِ الٰہی و سکون محسوس کرتا ہوں۔ دعاء کی درخواست ہے کہ اللہ پاک مجھ کو علم معرفت سے سرفراز فرمائیں اور دین و دنیا میں کامیابی حاصل کر پاؤں۔

حضرت! مجھ کو نصیحت فرمائیں تاکہ اس پر چلتے ہوئے خدا کو راضی کر سکوں۔

میرے ایک بچی اللہ تعالیٰ نے امانت کے طور پر دی ہے اس کے لئے خیر کی دعا فرمادیں، گستاخی معاف فرمائیں۔

فقط والسلام

جواب :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

آپ کا خط ملا۔ بارہ تسبیح، پاس انفاس نیز تعلیم کا حال معلوم ہو کر بہت مسرت ہوئی۔ اللہ تبارک وتعالیٰ استقامت بخشے، اخلاص دے، ترقیات سے نوازے، ہر قسم کے فتنوں سے محفوظ رکھے۔ کچھ دیر تنہائی میں بیٹھ کر حق تعالیٰ کی نعمتوں کا تصور کیا کریں کہ اس نے محض اپنے فضل وکرم سے کیسے کیسے انعامات بخشے۔ ہاتھ پیر آنکھ ناک زبان پیٹ یہ سب چیزیں اسی کی دی ہوئی ہیں، روزی بھی وہی دیتا ہے ایک ایک سانس میں بندہ اسی کا محتاج ہے جس قدر بھی نعمتوں کا تصور ہو سکے استحضار کے ساتھ شکر میں مشغول رہیں۔ نماز اور ذکر وغیرہ کی جب جب توفیق ہو اس کو بھی بڑا انعام سمجھیں اور شکر کریں۔ انشاء اللہ ترقی ہو گی۔

فقط والسلام املاہٗ العبد محمود غفرلہٗ چھتہ مسجد دیوبند ۳/۴/۱۴۱۲ھ

(۴۳) ان کیلئے اصل علاج تبلیغ میں چلہ دینا ہے

ڈاک :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ مکرمی ومحترمی حضرت اقدس مفتی صاحب مدظلہ العالی

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

امید قوی کہ آپ خیریت سے ہوں گے۔ عرض یہ ہے کہ احقر کے والد صاحب ایک بدعتی پیر کے مرید ہو گئے ہیں۔ ان کے مزاج کو دیکھتے ہوئے احقر نے حضرت مولانا منظور احمد صاحب سے ملاقات کرائی تاکہ بات سمجھ میں آجائے لیکن اس کے بعد مزید ناراضگی، اور وہاں جانے پر غصہ کا اظہار کیا۔ والدہ بھی

اسی وجہ سے والد صاحب سے ناراض ہیں لیکن والد صاحب اپنے عمل پر جمے ہوئے ہیں حالانکہ اس بدعتی پیر کا حال یہ ہے کہ ایک وقت کی نماز نہیں پڑھتا، غیر مسلم دیوتاؤں کی تصویریں کمرے میں لگا رکھی ہیں، گھر میں ٹی۔وی بھی ہے۔ ہر جمعرات اور اتوار کو پابندی سے حاضری دیتے ہیں دعا کی خصوصی آپ سے درخواست ہے۔ مزید توجہ کی اللہ تعالیٰ والد صاحب کو ہدایت نصیب فرمائے۔ اس سلسلہ میں مشورہ بھی دیں کیا کرنا چاہئے ناراضگی کی حد یہاں تک پہنچ گئی ہے کہ احقر کو گھر سے نکال لنے کی دھمکی دے رہے ہیں۔ جواب کیلئے جوابی کارڈ ارسال ہے امید کہ جواب سے نوازیں گے۔ اور دعاؤں میں یاد رکھیں گے۔

فقط والسلام

جواب :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

خط ملا۔ تحریر کردہ حالات سے بہت افسوس ہوا، دل سے دعا کرتا ہوں حق تعالیٰ صراطِ مستقیم پر چلائے، غلط راستہ سے حفاظت فرمائے۔ اصلاً علاج تو ان کے واسطے یہ تھا کہ تبلیغ میں چلہ کیلئے بھیج دیتے مگر یہ کیسے ہو سکتا ہے وہ کس طرح مانیں گے۔ مختصر صورت یہ ہے کہ مولانا منظور صاحب آپ سے ملنے کیلئے کبھی مکان پر جائیں وہاں والد صاحب سے بھی ملاقات ہو اور ان چیزوں پر کوئی گفتگو نہ ہو۔ مولانا بھی آپکو اور ان کو مدعو کریں، یہ دعوت کا سلسلہ بار بار ہو۔ جب کسی درجہ میں بے تکلفی ہو جائے، مولانا کا ایک مقام ان کے قلب میں پیدا ہو جائے تب اکابر کی کتابیں ان کو پڑھنے کے لئے دی جائیں۔ پھر اتوار کو تبلیغی اجتماع ہفتہ واری ہوتا ہے اس میں ان کو لیجائیں۔ اللہ تعالیٰ ان کے لئے راستہ کھول دے۔ اور آپ سورۂ الم نشرح پڑھکر انھیں کبھی کبھی دم کر دیا کریں۔

فقط والسلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ چھتہ مسجد دیوبند ۲۲/۴/۱۴۰۶ھ

(۴۳۵) رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم پر سحر کس لئے کیا گیا؟

ڈاک :- باسمہ سبحانہ تعالیٰ مربی مشفق حضرت مفتی صاحب دام ظلکم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

گرامی نامہ باعثِ تسکینِ خاطر ہوا لیکن پھر کچھ اشکالات ذہن میں پیدا ہو گئے۔ اسلئے پھر اس کی دوا بھی آپ ہی سے چاہتا ہوں امید کہ داروئے شفا سے نوازیں گے۔ الحمدللہ اپنا عقیدہ جیساکہ اپنے اکابر علماء کا عقیدہ ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم پر جادو کا اثر ہوا اور آپ صلے اللہ علیہ وسلم کئی روز تک مسحور رہے لیکن وہ روایت جس میں آپ کے مسحور ہونیکا تذکرہ ہے وہ تو قرآن سے متصادم ہے اور حسب قاعدہ جب کوئی روایت قرآن پاک سے متصادم ہو تو یا تو ضعیف قرار دی جائے گی یا مؤول ہوگی اللہ تعالیٰ نے سورۂ فرقان میں وہ الزامات جو کفارِ مکہ نے نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کی ذات کیطرف منسوب کئے اس کی تردید کرتے ہوئے فرمایا ہے۔ یقول الظلمون ان تتبعون الا رجلا مسحورا[1] - دوسری بات یہ کہ اس روایت کو تسلیم کرنیکے بعد عصمت انبیاء پر حرف آتا ہوا سمجھ میں آتا ہے کیونکہ روایت میں ہے کہ سحر کا اثر محض جسمانی حالت پر نہیں بلکہ ذہنی کیفیت پر بھی بتایا گیا ہے۔ ممکن ہے آپ ایسے عالم میں کچھ فرماتے اور سمجھتے ہوں کچھ، نیز سلسلۂ روایت کی تحقیق سے پتہ چلتا ہے اس میں ایک راوی ہشام ہیں جو اگرچہ ثقہ ہیں لیکن علامہ ابن حجر نے تہذیب التہذیب میں ان کے بارے میں ایک اور بات نقل فرمائی ہے کہ وہ عراق جانے کے بعد اپنے والد سے بکثرت اور مختلف انداز سے روایت کرنے لگے۔ کبھی کہتے حدثنی ابی قال سمعت عائشۃ رض. اخبرنی ابی عن عائشۃ رض۔ نیز مالک نے ان حدیثوں پر

---

[1] اور یہ ظالم یوں کہتے ہیں کہ تم لوگ ایک مسلوب العقل آدمی کی راہ پر چل رہے ہو۔ (بیان القرآن۔ سورۂ فرقان)

جو وہ اہل عراق سے بیان کرتے تھے نکارت کا اظہار کیا۔ تیسرے سلسلہ روایت میں ایک راوی سفیان بن عیینہ ہیں جو یہ اقرار کرتے ہیں کہ میں نے اسے ابن جریج سے پہلی مرتبہ سنا، اسی روایت کی بناء پر مولانا امین احسن اصلاحی تدبر قرآن ص ۶۶۶/۸ میں گرفت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ گویا اس واقعہ نے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے وصال کے سو سال بعد شہرت پائی اس سے پہلے اس کا علم بعض افراد تک محدود رہا۔ پھر فرماتے ہیں العیاذ باللہ اگر حضور صلے اللہ علیہ وسلم چھ ماہ تک مسحور رہے ہوتے تو یہ واقعہ اتنا غیر معمولی تھا کہ صدر اول میں اس کا چرچا ہو جاتا اور یہ روایت ایک متواتر روایت کی حیثیت سے ہم تک پہنچتی۔ مشہور مفسر قرآن علامہ ابوبکر جصاص احکام القرآن ج ۱ ص ۵۵ میں پوری روایت بیان کرنے کے بعد فرماتے ہیں کہ اس طرح کی حدیثیں ملحدوں کی وضع کردہ ہیں، نیز سید قطب الدین نے تفسیر ظلال القرآن میں لکھا ہے کہ یہ روایتیں بعید از قیاس ہیں اور خبر آحاد کو عصمت انبیاء جیسے اہم مسئلے پر حرف آنے کی بناء پر قابل قبول نہیں۔ خلاصہ ان تمام تفاسیر اور روایات کے بارے میں کیا رائے ہے۔ امید کہ تسلی بخش جواب سے ممنون فرمائیں گے۔ نیز قوت استحضار کیلئے کوئی روحانی نسخہ تجویز فرمائیں، نسیان و ذہول بڑی سرعت کے ساتھ طاری ہو جاتے ہیں۔

دوسرا سوال کہ سحر کا وجود دنیا میں کب سے ہوا کیونکہ نزول ہاروت و ماروت سے قبل بھی سحر کا وجود تھا تو اس کی ابتداء کب سے ہوئی۔

فقط والسلام

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ مکرم محترم مدت فیوضکم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

اگر اس سحر کی حقیقت اور اس کا اثر ذہن نشین ہو جائے تو یہ اشکالات خود بخود مرتفع ہو جائیں گے۔ سحر کا اثر صرف اتنا تھا کہ کسی بی بی کے پاس مباشرت

کیلئے جانیکا ارادہ فرمایا تو خیال آیا کہ میں مباشرت کرچکا، اس کے علاوہ کوئی اثر سحر کا نہیں تھا، فرائض نبوت بلاتکلف ادا فرماتے تھے۔ معاشرہ اور مدارات و تربیت اصحاب وغیرہ امور میں کوئی فرق نہیں آیا اور ساحر کا سحر سے جو مقصود تھا وہ صرف یہ تھا کہ سلسلۂ ولادت آگے چلنے نہ پائے کہ آپ کے بعد آپ کا بیٹا نبی ہو، تو اس کا فیصلہ خود قرآن کریم نے کردیا "مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَا اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ"[1]۔

اب روایات کو قرآن کریم کے معارض و متصادم بتانا بلاوجہ ہے اور جن لوگوں نے آپ کو رجل مسحور کہا ان کا منشاء صرف یہ تھا کہ لوگوں کو آپ سے بدظن کردیں، اس کیلئے شاعر کاہن مجنون بھی کہا گیا، اسی طرح آپکو مسحور بھی کہا گیا۔ حالانکہ وہ لوگ بھی خوب جانتے تھے کہ آپ نہ شاعر ہیں نہ ساحر ہیں نہ کاہن نہ مسحور نہ مجنون۔ یہ مقصد نہیں تھا کہ واقعۃً جو کچھ کار نبوت انجام دے رہے ہیں یہ مسحور ہونیکا اثر ہے۔

روایات پر جرح و نقد کا باب تو بہت وسیع ہے اس میں داخل ہونا بہت بڑی ذمہ داری کو سر لینا ہے، آج جس روایت کے متعلق بھی جو کچھ کہا جائیگا وہ اکابر سے لیکر ہی کہا جائیگا ان سے ہٹکر ہمارے پاس یا کسی کے پاس کوئی حتمی ذریعہ نہیں اس لئے اس پر کچھ لکھنے کی کیا ضرورت ہے، نیز یہ سلسلہ ایمانیات میں سے نہیں ہے جس کا قیامت میں سوال ہو اور اس کو دنیا میں ایمان وکفر کا مدار بنایا جائے نہ اس پر فقہی جزئیات مرتب ہوتے ہیں۔

دوسرے سوال کی مجھے تحقیق نہیں۔

فقط والسلام   املاہ - العبد محمود غفرلہٗ چھتہ مسجد دیوبند   ۲۲/۶/۱۴۰۶ھ

---

[1] محمد صلی اللہ علیہ وسلم تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں ہیں۔ (بیان القرآن سورۂ احزاب)

(۴۳۶) ذکرِ جہری کا ثبوت اذان وخطبہ سے

ڈاک :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ - محترم المقام قابل احترام مرجع الخواص والعوام جناب مفتی صاحب زید حسنا تکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ ومغفرتہٗ ورضوانہٗ !

ناچیز خیریت سے رہکر آنجناب کی خیریت کا شدت سے طلبگار ہے اور ہمیشہ خدا رب العزت سے آنحضور کی صحت یابی اور دعائے مغفرت کرتا رہتا ہوں۔ اللہ میری دعا کو قبول فرمائے۔

لکھنا ضروری سخن یہ ہے کہ میں ایسی جگہ پر رہتا ہوں کہ ذکر جہری نہیں کرسکتا ہوں اس لئے آنجناب سے مؤدبانہ التجا کرتا ہوں کہ اس کی کوئی تدبیر بتائیں کہ کس طرح سے ذکر کروں اور دیگر بات یہ ہے کہ میرے بہت سے دوستوں اور احباب نے مجھ سے سوال کیا کہ آپ جو ذکر جہری کرتے ہیں اس کا کہیں ثبوت ہے یا نہیں یعنی حدیث وقرآن سے اس کا ثبوت ہے ؟ تو میں نے جواب دیا کہ میں اپنے مرشد صاحب سے معلوم کرکے آپ لوگوں کو بتادوں گا۔ اس لئے آپ سے مؤدبانہ گذارش ہے کہ آپ ذکر کے متعلق قرآن وحدیث شریف سے اس کا ثبوت ہو تو تحریر فرمادیں عین نوازش ہوگی۔

فقط والسلام

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

آپ اپنے دوستوں سے کہاں لڑائی کریں گے، آپ ہلکی آواز سے تنہائی میں ذکر کرلیا کریں جس سے کسی سونیوالے نماز پڑھنے والے وغیرہ کو تشویش نہ ہو باقی ذکر جہری کا ثبوت خود اذان وخطبہ اور تکبیر تشریق سے ہے۔

اجمع العلماء سلفاً وخلفاً علی استحباب ذکر اللہ تعالیٰ فی المسا جد

وغیرھا من غیر نکیر الا ان یشوش جھرھم علی نائم او مصل او قاری کما ھو مقرر فی کتب الفقہ۔ الحموی شرح الاشباہ (ص ۲۳۴/۲۷)
دوسرے یہ ذکر بطور علاج ہے اس کیلئے اتنا کافی ہے کہ اصولِ شرع کے خلاف نہ ہو جیسے طب، ڈاکٹری کے معالجات ہیں۔

فقط والسلام — املاہ العبد محمود غفرلہٗ چھتہ مسجد دیوبند ۲۴/۵/۱۴۰۶ھ

(۴۳۷) آیات فی سبیل اللہ کا مطلب

تفہیم القرآن کے مطالعہ سے احادیث سے بے اعتمادی پیدا ہوتی ہے

ڈاک:۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ۔ ذو الشفقۃ والعنایۃ مرشدی ومولائی حضرت والا زید مجدکم!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

آپ کی طرف سے میرے خط کا جواب عنایت نامہ بہت پہلے آیا تھا۔ پھر دوبارہ اپنے حالات نہیں لکھ سکا۔ چونکہ میں جس جگہ پر ہوں وہاں ایک حادثہ ہو گیا کہ یہاں کے مسلمانوں میں باہم کشیدگی پھیل رہی تھی، معاملہ تھانہ پولیس تک گیا پولیس والوں نے آکر ایک فریق کو زدوکوب کرنا شروع کیا۔ پھر صاحب معاملہ حضرات نے بھی مل کر پولیس والوں کو مارا جس کا نتیجہ جو ہونا تھا ظاہر ہے اس پریشانی کیوجہ سے حضرت کی خدمت میں حاضر بھی نہیں ہو سکا۔

حضرت! آپ نے یہی پوچھا تھا کہ پہلے میں اپنے آنے کے بارے میں اطلاع کروں کہ کس تاریخ کو آنے کا ارادہ ہے پھر بعد میں آپ بتلائیں گے کہ میں دیوبند رہوں گا یا نہیں۔ حضرت! آپ کے اس ظرافتی جملہ سے مسرت بھی ہوئی ساتھ ساتھ ندامت بھی کہ مجھے اپنے آنے کے بارے میں ایسا نہیں لکھنا چاہئے اور نہ آپ کے

بارے میں ایسا لکھنا چاہیئے وَالخیر فیما وقع۔ آپ بھی معاف فرمادیں عرض کرتا ہوں۔

حضرت: ان دنوں الحمدللہ اپنے اشغال و اوراد کو پورا کر رہا ہوں پہلے کیطرح نہیں ہے لیکن زیادہ ذکر کرنے کو طبیعت چاہتی ہے۔ کیا کروں؟

(۱) بریلوی مکتبۂ فکر کے ایک عالم مولانا ارشد القادری کی کتاب "زلزلہ" پڑھکر کچھ الفاظ سامنے آئے ہیں جس کی تحقیق کے ساتھ ساتھ معانی کو سمجھنا چاہتا ہوں وہ الفاظ یہ ہیں القاء اور الہام کی حقیقت کیا ہے؟

(۲) اتقوا فراسۃ المؤمن فانہ ینظر بنور اللہ۔ یہ فراست ایمانی کن لوگوں کو عطاء کی جاتی ہے؟

(۳) پھر علم غیب کی کیا تعریف ہوگی جس میں مشابہت القاء و الہام نہ ہو۔

(۴) میرا مزاج تدریسی لائن کے ساتھ ساتھ موجودہ دعوت والے کام سے زیادہ مانوس ہے۔ بارہ سال تو اللہ کے راستہ (مدرسوں) میں علم نبوی صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم حاصل کرتے رہے۔ اب سہ روزہ وغیرہ کی پابندی کرتا ہوں لیکن یہاں برسوں سے ذہن میں ایک سوال آتا ہے جس کی طرف ایک مرتبہ استاذ مشفق مولانا سعید احمد صاحب پالن پوری مدظلہٗ نے درس ترمذی شریف کے ابواب الجہاد میں اشارہ بھی فرمایا تھا۔ وہ یہ کہ نزول کتب سماویہ و بعثت انبیاء علیہم السلام سے مقصد صرف یہ ہے کہ اللہ کے بندوں کا صحیح تعلق اللہ سے جڑ جائے اسی کے لئے مدارس و خانقاہیں ہیں۔ اب قرآن کریم و احادیث نبوی صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر ایک طائرانہ نظر ڈالنے سے اللہ کے راستہ میں چلنے کی تین علیحدہ علیحدہ آیات، تین اصطلاح تین عنوان کے ساتھ ملتی ہیں۔ یعنی آیات دعوت و تبلیغ الگ ہیں (۲) آیات جہاد فی سبیل اللہ الگ ہیں۔ (۳) آیات قتال فی سبیل اللہ الگ ہیں۔ اور مطلق فی سبیل اللہ کی آیات الگ ہیں۔ بندہ اس سوال کو سمجھنے کیلئے مختصراً مذکورہ تین

عنوان کو با حوالہ نقل کرتا ہے۔

آیاتِ دعوت وتبلیغ

(۱) پارہ ۲۴ سورۂ حٰم سجدہ۔ رکوع ۱۸ (۲) پارہ ۲۶ سورۂ احقاف رکوع ۳ آیت ۳۰
(۳) پارہ ۱۷ سورۂ حج رکوع ۱۵ آیت ۶۶ (۴) پارہ ۱۲ رکوع ۲ سے لیکر سورۂ ہود کے آخر تک
(۵) پارہ ۶ سورۂ مائدہ رکوع ۱۳ آیت ۶۶ وغیر ذٰلک

آیاتِ جہاد فی سبیل اللہ

(۱) پارہ ۱۰ سورۂ توبہ رکوع ۱۶ آیت ۸۰ سے لے کر پارہ گیارہ رکوع ایک تک
(۲) پارہ ۱۷ سورۂ حج رکوع ۱۰ آیت ۷۷ (۳) پارہ ۱۱ سورۂ توبہ رکوع ۳ آیت ۱۳۱
(۴) پارہ ۲۸ سورۂ صف رکوع ۹ آیت ۹ (۵) پارہ ۱۰ سورۂ توبہ رکوع ۹ آیت ۲۲

آیاتِ قتال فی سبیل اللہ

(۱) پارہ ۱۱ سورۂ توبہ رکوع ۲ آیت ۱۱۰ (۲) پارہ ۱۷ سورۂ حج رکوع ۱۴ آیت ۵۷

آیات مطلق فی سبیل اللہ

(۱) پارہ ۲۶ سورۂ محمد کی شروع والی آیت ۱ (۲) پارہ ۳ رکوع ۴ آیت ۲۷۲
(۳) پارہ ۱۷ سورۂ حج آیت ۲۴۔

اب سوال یہ ہے کہ یہ تین چار اصطلاحات قرآن کے بالکل الگ الگ ہیں، ان کے شانِ نزول بھی الگ الگ ہیں ان میں ایک کو دوسرے کے ساتھ گڈ مڈ کر کے بیان کرنے سے بتصریح جمہور علماء مفسرین تفسیر بالرای ہو جائیگی لیکن ہماری تبلیغی جماعت والے کم وبیش شروع سے آج تک گڈ مڈ کرتے چلے آرہے ہیں۔

اس سے یہ نہ سمجھا جائے کہ العیاذ باللہ اس جماعت کی لائن سے ہونیوالے کام کا میں مخالف ہوں۔ یہاں بہت سے لوگ مجھے جماعتِ اسلامی کا خیال

کرتے ہیں۔ مجھے جب سے استاذی المشفق مفتی سعید احمد صاحب پالنپوری مدظلہ نے تنبیہ کی تھی میں اسکا بہت خیال کرتا ہوں۔

مودودی صاحب نے فی سبیل اللہ کی آیات کو بہت عام کردیا حتیٰ کہ اشاعت وغیرہ سب پر ان کا اعلان ہے۔ اسلئے میرے خیال میں حضرت آپ میرے اس سوال کو سمجھ گئے ہوں گے۔ تفصیل طلب کلام کے ساتھ وضاحت چاہتا ہوں۔

خط پہلے کیطرح پھر طویل ہوگیا۔ چشم شوخی اور بے ادبی سے معافی چاہتا ہوں۔ امید ہے کہ جوابات سے ضرور نوازیں گے۔

فقط والسلام

جواب :- باسمہ سبحانہ تعالیٰ محترمی زید احترامہ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

جو معاملہ وہاں پریشانی کا پیش آگیا اللہ تعالیٰ اس سے باحسن وجوہ نجات دے اور آئندہ کو حفاظت فرمائے۔ آپ نے اپنے آنے کیمتعلق اب کچھ نہیں لکھا۔

(۱) اشغال واوراد کی پابندی سے مسرت ہوئی یہی ترقی کا زینہ ہے۔ ذکر کو دل چاہتا ہے۔ اب یہ لکھئے کہ اس وقت آپ کے معمولات کیا ہیں اور دماغ میں ضرب کی قوت ہے، وقت میں گنجائش ہے یا نہیں پھر آپ کے مناسب ذکر تجویز کردیا جائیگا۔

(۲) اگر ملاقات کا موقع مل جائے تو ان شاء اللہ یہ جملہ امور ایک ہی مجلس میں بلکہ تھوڑی ہی دیر میں حل ہوجائیں گے۔ اسباب علم شی کیلئے تین ہیں۔

(۱) اخذ من المحسوس۔ (۲) انتقال من المعلوم الی المجہول۔ (۳) تلقی من الغیب۔ اس کی بہت سی صورتیں ہیں القاء، الہام، تحدیث، تفہیم، ذوق، وجدان وغیرہ وغیرہ فراست مؤمن کو کمال ایمان کی روشنی عطاء ہوتی ہے۔ علم غیب جب کتب شریعت میں مستعمل ہوتا ہے تو اس سے مراد علم ذاتی ہے جو بغیر کسی سبب

وحی وغیرہ کے موجود رہتا ہے اور یہ شان صرف حق تعالیٰ کی ہے جیساکہ نصوص میں موجود ہے" قل لا یعلم من فی السمٰوٰت والارض الغیب الا اللہ"
بریلویوں کے امام کی کتاب میں ہے کہ جو شخص غیر اللہ کے لئے ایک ذرہ بھی علم غیب ذاتی مانے وہ اسلام سے خارج ہے۔ نیز علم محیط صرف حق تعالےٰ کا خاصہ ہے۔

(۳) جس طرح تلقی من الغیب کی متعدد صورتیں ہیں اور اس کے الگ الگ نام ہیں اسی طرح انبیائؑ نے جو خدمات انجام دی ہیں ان کی بھی مختلف صورتیں ہیں مگر الگ الگ ہونیکے باوجود ان کا مرکز ایک ہی ہے جس میں یہ سب جمع ہیں جیسے شریعت طریقت دونوں الگ الگ بھی ہیں کہ اول میں جسم سے اعمال جوارح کے متعلق احکام ہیں، ثانی میں باطن سے متعلق احکام ہیں۔ باطن میں ایک کیفیت ہے کہ بغیر اعمال جوارح کے سکون نصیب نہیں ہوتا۔ اعمال جوارح کا صدور صرف قلبی انس سے ہوتا ہے بس دونوں میں ایک خاص ربط ہے جس کو الفاظ سے تعبیر کرنا مشکل ہوتا ہے پس یہ علاقہ مجہول الکنہ کبھی اصل بنیاد کے اعتبار سے ایک چیز بولی جاتی ہے اور مقصود اس کی غایت وغیرہ ہے۔

(۴) اس لئے اس کو تفسیر بالرای کہنا صحیح نہیں ہے۔ خود قتال کے معنٰے بھی قتل بالسیف کے معنیٰ میں منحصر نہیں ہے۔ جیسے حدیث شریف میں وارد ہے کہ غازی کے سامنے سے کوئی گذرے تو اس کو روک دے فان ابی فلیقاتل اس کا مطلب ہرگز یہ نہیں کہ نمازی کے آگے سے گذرنیوالے کو قتل کردینا واجب ہے فی سبیل اللہ کا لفظ بھی بہت عام ہے کہ نماز جمعہ کیلئے جانیوالوں کے واسطے اور جہاد کرنیوالوں کے واسطے امام بخاری نے استعمال کیا ہے۔ من اغبرت

لہ آپ کہدیجئے کہ جتنی مخلوقات آسمانوں اور زمین میں موجود ہیں کوئی بھی غیب کی بات نہیں جانتا بجز اللہ تعالےٰ کے۔ (بیان القرآن - سورۂ نمل)

قد ما ٚ فی سبیل اللہِ حرّم اللہ علی النار[1] اس کو صلوٰۃ جمعہ کے بیان میں بھی لیا ہے اور جہاد کے بیان میں بھی۔ اسی طرح جہاد دین کی خاطر ہر جد و جہد کیلئے استعمال کیا گیا ہے۔

تفسیر بالرای تو جب ہے کہ لفظ کے نہ حقیقی معنے مراد ہوں نہ مجاز متعارف نہ اس کیلئے شاہدانِ وحی کی شہادت ہو نہ سیاق و سباق کی معاونت پھر خواہ اپنے ذہن کی پیداوار ہو یا کتب محرّفہ اور عقائد باطلہ پر مبنی ہو جس کے نمونے آپ نے بھی منتشر لٹریچر میں اور یکجائی تصنیف میں دیکھے ہوں گے۔ اگر تبلیغی جماعت کا کوئی فرد یا کسی اور جماعت کا آدمی یہ طریقہ اختیار کرتا ہے تو یہ بھی غلط ہے نہ کہ قابلِ تسلیم ہے۔ اگر آپ قرآن کریم اور احادیثِ نبوی صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر ایک طائرانہ نظر ڈال کر سب کو حل کرنا چاہتے ہیں تو خود دیکھیں کہ سعی کہاں تک مشکور ہے۔

رہا مودودی صاحب کا قصہ تو ان کا دار و مدار صرف اپنا ذاتی مطالعہ پر ہے قرآن کریم کو بھی انھوں نے ذاتی مطالعہ سے سمجھا ہے اور احادیثِ شریفہ کو بھی باقاعدہ کسی استاذ سے پڑھنے کی زحمت گوارا نہیں کی جیسا کہ خود ان کے تحریرات میں موجود ہے آپ چاہیں تو اس کے حوالے بھی دیئے جاسکتے ہیں۔ اس کا نتیجہ جو کچھ ہونا چاہئے تھا ہوا۔ آپ ان کی تفہیم دیکھیں تو اس میں پائیں گے کہ بائبل کے صفحے کے صفحے نقل کرتے چلے جاتے ہیں جن کا محرف ہونا نص قطعی سے ثابت ہے، اور احادیثِ شریفہ کو رد کرتے چلے جاتے ہیں جن پر محدثین نے بڑی محنت سے چھان بین کی ہے۔ احادیث سے کہیں استدلال بھی کرتے ہیں تو وہ بھی اپنے ذہن ہی کی پیداوار ہے۔ اسی وجہ سے اس کے پڑھنے والے میں آہستہ آہستہ احادیثِ شریفہ سے بے اعتمادی اور بائبل کی حقانیت

[1] بخاری شریف صہ ۱/۱۲۴ باب المشی الی الجمعۃ)

قائم ہوتی چلی جاتی ہے۔

فقط والسلام　　املاہ العبد محمود غفرلہٗ چھتہ مسجد دیوبند　۲۵/۵/۱۴۰۶ھ

(۴۳۸) دل بادشاہ ہے

جواب:- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ　محترمی زید احترامہٗ!　السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

گرامی نامہ ملا۔ آپنے بڑی عجیب بات تحریر فرمائی۔

دل پر قابو پانے کے باوجود نظریں دنیا کی حسین رنگینیوں میں ڈوب جاتی ہیں۔ یہ عجیب قابو ہے کہ دل پر قابو ہے اور آنکھیں بے قابو ہیں میرے عزیز آنکھ وغیرہ سب دل کے ماتحت ہیں دل بادشاہ ہے سب اس کے تابع ہیں۔

اذا اصلحت صلح الجسد کلہٗ واذا فسدت فسد الجسد کلہٗ الا وھی القلب[1]

درحقیقت دل پر قابو ہی نہیں نفس وشیطان نے بہکا دیا کہ دل پر قابو ہے اگر دل پر قابو ہوتا تو آنکھ کی مجال نہیں تھی کہ غلط جانب اٹھ سکے چہ جائیکہ رنگینیوں میں ڈوب جائے۔

تاہم جو وظیفہ آپ نے میرے لئے تجویز کیا ہے یعنی دعا، اس سے مجھے انکار نہیں۔ حق تعالےٰ آپکی نصرت فرمائے اور آپ کے طفیل میں میری بھی نصرت فرمائے

فقط والسلام　　املاہ العبد محمود غفرلہٗ چھتہ مسجد دیوبند　۷/۶/۱۴۰۶ھ

(۴۳۹) تقریر سے پہلے دعا کرلیا کریں

جواب:- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ　مکرم ومحترم زیدت مکارمکم!　السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

---

[1] جب یہ ٹکڑا صحیح ہے تو تمام اعضاء سے درست اور ٹھیک افعال کا صدور ہوگا اور جب اس ٹکڑے میں بگاڑ ہے تو تمام اعضاء سے بگاڑ کا صدور ہوگا خبردار وہ ٹکڑا دل ہے (متفق علیہ)

جو بات آپ اصلاحی مد میں لوگوں کے سامنے کہنا چاہیں تو پہلے دعا پڑھ لیا کریں۔ یا اللہ اگر یہ بات تیری رضا کا ذریعہ ہے تو مجھے اخلاص کے ساتھ کہنے کی توفیق دے اور سامعین کے قلوب کو اس کے قبول کرنے کیلئے نرم فرمادے۔ اور اگر یہ تیری رضا کا ذریعہ نہیں ہے تو اس کو میرے دل سے نکال دے۔ حق تعالیٰ آپ کو دارین کی ترقیات سے نوازے۔

فقط والسلام　　املاہ العبد محمود غفرلہٗ　　چھتہ مسجد دیوبند　　۱۴۱۲/۱ھ

(۴۴) نکاح میں اپنی شرکت سے ممانعت

ڈاک :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ۔

ایک صاحب نے اپنے نکاح میں حضرت اقدس کو شرکت کی دعوت دی اور یہ ارادہ ظاہر کیا تھا کہ حضرت اقدس تشریف نہیں لے جائیں گے تو اپنا نکاح نہیں کریں گے۔ ۱۲　　فقط والسلام

جواب :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ　　محترمی زید احترامہٗ!　　السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

اس سے پہلے آپ کا کوئی خط مجھے نہیں ملا، پھر جواب کس کا دیتا۔ آپ سے متعلق جو اسباق ہیں وہ معلوم ہو کر بہت مسرت ہوئی۔ اللہ تعالیٰ کتابوں کا حق اور طلبہ کا حق ادا کرنے کی پوری پوری توفیق دے۔ خوب مطالعہ کر کے محنت سے پڑھائیں۔ اللہ پاک مدرسہ کو مادی و معنوی ترقیات سے نوازیں۔ اور آپ کو بہترین رفیقۂ حیات عنایت فرمائیں۔ کلکتہ سے آنے کے بعد دہلی گیا۔ وہاں ہسپتال میں داخل ہوا، آپریشن کیا گیا۔ اب ڈاکٹروں کی رائے ہے کہ آرام کرو۔ یہاں یہ حال ہے کہ دن رات میں کئی دفعہ چکر آتا ہے اور گرتے گرتے بچ جاتا ہوں۔

حضرت[۱] عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے نکاح میں حضرت

[۱] بخاری شریف ص ۷۵۹ ج ۲

رسول مقبول صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو مدعو نہیں کیا تھا۔ آپ ہرگز ہرگز ایسا ارادہ نہ کریں کہ اگر مجھے آپ کے یہاں آنیکا موقع نہ ملا تو آپ اپنا نکاح نہ کرائیں گے۔ حضرت جابرؓ نے بھی اپنے نکاح کی خبر حضور اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کو نہیں دی تھی۔ التزام مالا یلزم شرعاً بھی صحیح نہیں۔ مولانا ابراھیم صاحب ماشاء اللہ خیریت سے ہیں۔ ان کی طرف سے بہت بہت سلام مسنون۔ جب آپ کا نکاح ہو جائے تو یہاں اطلاع کر دینا آپ کیطرف سے ولیمہ کر دیا جائیگا۔ دوست احباب مل کر یہاں کھائیں گے۔

فقط والسلام   املاہ العبد محمود غفرلہٗ چھتہ مسجد دیوبند ۲۶/۱۲/۱۴۱۱ھ

(۴۴۱) قضائے عمری کیسے پڑھنی چاہئے؟

ڈاک :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ   حضرت اقدس زید مجدکم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

الحمد للہ خیریت سے ہوں۔ تیسرا کلمہ، درود شریف، استغفار ۳۰۰ مرتبہ روزانہ پڑھ لیتا ہوں۔ ایک پارہ قرآن کی تلاوت، روزانہ پانچ وقت کی نماز با جماعت اور گشت اور تعلیم میں شرکت کر لیتا ہوں۔

(۱) پریشانی یہ ہے کہ میری عمر اکیس ۲۱ سال ہے اور تقریباً چار سال کی نماز مجھ پر ہے قضاء عمری کیسے پڑھنی چاہئے؟

(۲) بالغ ہونے کے بعد کئی مرتبہ رمضان المبارک میں بغیر کسی عذر کے روزہ توڑا تھا اب اس کی قضاء کی کیا شکل ہے؟

(۳) میری شادی ابھی نہیں ہوئی۔ یونیورسٹی کے ماحول میں کئی مرتبہ مشت زنی کی لذت اور برے خیالات کے ساتھ خطا ہو گئی۔ اب بھی شادی کر سکتا ہوں یا نہیں؟

(۴) فارغ اوقات میں ٹی۔وی دیکھتا ہوں اب میں کیا کروں؟

لہ بخاری شریف صفحہ ۲ جزء ۲ باب الثیبات)

میری تربیت کیلئے دعا فرمادیں۔اللہ تعالیٰ دین پر استقامت دے ۔آمین

فقط والسلام

جواب :- باسمہ سبحانہ تعالیٰ محترمی زید احترامہ ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ !

(۱) قضائے عمری چار سال کی باقی ہے تو روزانہ جتنی ہو سکے پڑھ لیا کریں۔ بجائے نوافل کے بھی قضائے عمری پڑھا کریں۔

(۲) ہر توڑے ہوئے روزے کے بدلہ میں ایک کفارہ یعنی ساٹھ روزے اور ایک قضا یعنی ایک روزہ کے بدلہ میں اکسٹھ روزے رکھنے ہوں گے اور کفارہ کے روزے میں تسلسل ضروری ہے یعنی درمیان میں کوئی روزہ چھوٹنے نہ پائے۔

(۳) اگر نان نفقہ بیوی کا ادا کرنے کی سہولت ہے تو شادی کر لیجئے اور مشت زنی سے توبہ کیجئے۔

(۴) نہ دیکھئے ۔ اللہ تعالیٰ تربیت کا انتظام فرمائے دین پر استقامت دے ۔آمین

فقط والسلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ چھتہ مسجد دیوبند ۱۶/۵/۱۴۱۴ھ

(۴۴) زنا سے بچاؤ کا طریقہ

ڈاک :- باسمہ سبحانہ تعالیٰ محترم ومکرم مفتی صاحب مدظلکم العالی ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ !

عرض یہ کہ بندہ آج سے تقریباً ۱۴ سال پہلے حضرت شیخ الحدیث نور اللہ مرقدہٗ سے بیعت ہوا تھا لیکن میرے معمولات کی پابندی نہیں ہے۔ نماز تو پابندی سے پڑھ لیتا ہوں بعضے وقت نماز قضا بھی ہو جاتی ہے۔ تسبیحات صبح وشام میں بھی پوری پابندی نہیں ہے، نفسانی خواہشات کا غلبہ ہے کئی بار بدفعلی کا بھی شکار ہو چکا ہوں۔ میری تین اولاد بھی ہیں بعد شادی حج بھی کیا مگر ابھی نفسانی خواہشات کا غلبہ ہی ہے۔ بعض اوقات تنگ آکر جماعت میں جاتا ہوں واپسی کے بعد

حالت بدلتی ہے اور اپنے کئے پر افسوس ہوتا ہے۔ ایک عجیب ابتلاء ہے۔ مجھے فکر ہے کہ میرے برے اعمال کا اثر میری اولاد پر نہ پڑے۔ اللہ محفوظ رکھے۔ آپ میرے لئے علاج تجویز کردیں۔

فقط والسلام

جواب :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !
زنا پر حق تعالیٰ کی طرف سے جو وعید ہے اس کو بار بار پڑھئے۔ اللہ تعالیٰ اس سے نفرت دل میں پیدا فرمادے۔ تجارت کا تعلق زیادہ تر عورتوں سے ہے، زنا سے تو نہیں ہے۔ آپ ان سے تنہائی میں نہ ملیں، آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر بات نہ کریں، ہنسی مذاق دل لگی نہ کریں۔ اللہ تعالیٰ محفوظ رکھے۔ نماز قضاء نہ ہونے دیں اور جس روز قضاء ہو جائے تو جب تک قضاء نہ پڑھ لیں کھانا نہ کھائیں۔ تسبیحات کا حال بھی یہی ہے کہ جب وقت معین پر نہ ہو سکیں تو جب تک تسبیحات نہ پڑھ لیں کھانا نہ کھائیں۔ اللہ تعالیٰ مدد فرمائے۔ دنیا ملعون ہے اور یہاں کی سب چیزیں ملعون ہیں مگر اللہ کا ذکر اور جو اس کے لئے معین ہو۔ اور اللہ تعالیٰ بچوں کو صالح اور نیک بنائے اور غلط قسم کے اثرات سے محفوظ رکھے۔

فقط والسلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ چھتہ مسجد دیوبند ۱۶/۵/۱۴۱۴ھ

(۴۴۳) گلاب کے اردگرد کانٹے ہوا ہی کرتے ہیں

ڈاک :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترم المقام سیدی ومولائی ومرشدی زیدت عنایتکم !

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

بحمد اللہ خیریت سے ہوں اور حضرت کی خیریت کا خواہاں ہوں۔ معمولات کی پابندی ہے مگر پاس انفاس بعد نماز مغرب اس میں اکثر کوتاہی ہوجاتی

ہے۔ استقامت کی دعاء فرمادیں۔ حضرت کی دعاؤں سے تین جگہ سے مقدمات ختم ہوگئے، دشمن لوگ بھی بہت حد تک خاموش ہوگئے "اللّٰھم انا نجعلک فی نحورھم ونعوذ بک من شرورھم" کا ورد رہتا ہے۔ بدعت کا یہاں پر بہت زور ہے، نئے نئے فتنے کی بات بدعتی پیدا کرتے رہتے ہیں۔ دعاء فرمادیں کہ بدعت ختم ہوجائے۔ خصوصی توجہ فرمادیں۔

فقط والسلام

جواب:- باسمہ سبحانہ تعالیٰ محترمی زید احترامہ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ خیریت ہے۔ جتنے معمولات پورے کررہے ہیں ان پر حق تعالیٰ کا شکر ادا کریں، اخلاص کی کوشش کریں اور جن معمولات میں کوتاہی ہے ان کی تکمیل کیلئے اللہ سے دعا کریں میں بھی دعا کرتا ہوں۔ آپ کے آس پاس اگر بدعات وغیرہ کا فتنہ ہے تو آپ گھبرائیں نہیں اللہ کی ذات پر بھروسہ رکھیں۔ گلاب کے اردگرد کانٹے ہوا ہی کرتے ہیں۔

فقط والسلام   املاہ العبد محمود غفرلہٗ چھتہ مسجد دیوبند

(۴۴۴) بڑا کرنٹ

جواب:- باسمہ سبحانہ تعالیٰ محترمی زید احترامہ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

میرے پاس کوئی ایسا کرنٹ نہیں جو آپکی خدمت میں بذریعہ ڈاک بھیج دوں۔ محنت آپ ہی کو کرنی ہے۔ ذکر میں اللہ حاضری، اللہ ناظری، اللہ معی بھی پڑھا جاتا ہے۔ اس پر مداومت حاصل ہوجائے تو یہی بڑا کرنٹ ہے۔ اللہ پاک غلط خیالات اور غلط اعمال سے حفاظت فرمائے۔ اگر اس کا استحضار ہوگا اور اس پر دوام ہوگا تو آپ کو خود محسوس ہوگا کہ کتنا بڑا کرنٹ ہے۔

اللہ تعالیٰ آپکی آنکھوں کو صحیح فرمادے، قوت عطا فرمائے، بچہ بھی صالح پیدا ہو، والدین محترمین کی خدمت میں سلام مسنون۔

فقط والسلام — املاہ العبد محمود غفرلہٗ چھتہ مسجد دیوبند ۲۵/۲/۱۴۱۲ھ

(۴۴۵) دوسرے سے خلق حسن چاہنا

ڈاک :- باسمہ سبحانہٗ تعالیٰ حضرت اقدس مفتی صاحب دامت برکاتہم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ
بعد سلام مسنون عرض یہ کہ بندہ خیر وعافیت سے رہکر آنجناب کی خیریت کا طالب ہوں۔ مجھ گنہگار کو اہلیہ کیطرف سے سخت پریشانی ہے آپس میں لڑائی وغیرہ ہوجاتی ہے۔ آپ دعا فرمادیں کہ اللہ تعالیٰ اس کو شوہر کے حقوق کو سمجھ کر ادا کرنے کی توفیق نصیب فرمادے۔ نیز ہمارا ایک عزیز جو حافظ قرآن ہے مگر اب سب کچھ چھوڑ کر نصرانی عورت کے گھر پر رہتا ہے اپنے گھر بھی نہیں آتا۔ دعا کی درخواست ہے۔

فقط والسلام

جواب :- باسمہ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!
آپ کا خط ملا۔ پریشانی کا حال معلوم ہوکر قلق ہوا۔ بیوی تو ذریعۂ سکون ہوتی ہے کما قال اللہ تعالیٰ ھو الذی خلقکم من نفس واحدۃ وجعل منھا زوجھا لیسکن الیھا[1]۔ آپ کے یہاں اختلاف اور شقاق رہتا ہے۔ اللہ رحم فرمائے۔ آپس میں میل ومحبت پیدا فرمائے۔ آپنے ایک بات یاد کر رکھی ہوگی کہ بیوی کو شوہر کے حقوق ادا کرنا لازم ہے، ایک بات بیوی نے

[1] وہ اللہ ایسا ہے جس نے تم کو ایک تن سے پیدا کیا اور اسی سے اس کا جوڑا بنایا تاکہ وہ اس اپنے جوڑے سے اُنس حاصل کرے۔ ۱۲ (بیان القرآن سورۂ اعراف)

دونوں غافل - بہرحال اللہ پاک قلوب کی اصلاح فرمائے اور آپ کے رشتہ دار کو اللہ پاک ہدایت دے کہ وہ نصرانیہ ناہنجار سے بے تعلق ہو کر اپنی زوجہ کے حقوق ادا کرے۔ یاد کرلی ہوگی کہ شوہر کو بیوی کے حقوق ادا کرنے چاہئیں۔ اپنی اپنی ذمہ داریوں سے

فقط والسلام — املاہ العبد محمود غفرلہ چھتہ مسجد دیوبند

(۴۴۶) روزی کے ڈر سے بچوں کو دینی تعلیم سے محروم رکھنا غلط ہے

ڈاک :- باسمہ سبحانہ تعالیٰ سیدی و مرشدی حضرت والا زید مجدکم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ الحمد للہ معمولات کی پابندی ہے، کبھی کبھی ناغہ ہو جاتا ہے۔ یہاں پر ماحول بہت خراب ہے ہر طرف سے بے دینی ہے طرح طرح کے فتنے پیدا ہوتے رہتے ہیں۔ الحمد للہ حضرت کی دعاؤں سے دو بچوں اور دو بچیوں نے حفظ کلام پاک مکمل کرلیا ہے، مزید ایک بچہ اور ایک بچی لگے ہوئے ہیں ان کے لئے بعافیت تکمیل کیلئے دعا فرمادیں۔ ہر وقت فکر رہتا ہے کہ بچوں کا مستقبل کیسے ہوگا ان کے معاش کے فکر کا غلبہ رہتا ہے۔ خصوصًا جن بچوں کو دینی تعلیم پڑھانیکا ارادہ رکھتا ہوں انکا زیادہ فکر رہتا ہے۔ دعا فرمادینگے اللہ تعالیٰ بیفکری عطا فرمائے۔

فقط والسلام

جواب :- باسمہ سبحانہ تعالیٰ مکرم و محترم زید مجدکم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! جناب کا گرامی نامہ ملا۔ حالات پڑھکر معمولات سے مسرت ہوئی۔ جو کچھ کرتے ہیں ان میں اللہ تعالیٰ اخلاص پیدا فرمائے اور قبول کرے اور جو کچھ کمی ہے اس کے تکمیل کی توفیق دے، غلط ماحول کے غلط اثرات سے آپکو اور اہل

عیال کو محفوظ رکھے اور جن بچوں اور بچیوں کو حفظ کی دولت مل گئی ہے ان کو اس کے سنبھالنے اور قائم رکھنے کی توفیق دے اور جو ابھی لگے ہوئے ہیں ان کی منزل آسان کرے اور سہولت سے یاد کرادے۔ عربی دینی تعلیم حاصل کرنے والے ہوں یا دنیوی جدید تعلیم حاصل کرنے والے ہوں یا بالکل علم سے بے بہرہ ہوں حق تعالیٰ نے سب کی روزی اپنے قبضۂ قدرت میں رکھی ہے

بناداں آں چناں روزی رساند

کہ دانا اندراں حیراں بماند

اللہ تعالےٰ نادان کو ایسی طرح روزی پہنچاتے ہیں کہ دانا اس میں حیرت میں رہ جاتے ہیں۔ روزی کے ڈر سے بچوں کو دینی تعلیم سے محروم رکھنا بہت غلط اور بچوں کے حق میں بڑی ناانصافی ہے۔

حدیث شریف میں ہے کہ جن بچوں کو دین نہیں سکھایا وہ بچے اپنے ماں باپ پر اللہ تعالےٰ کے یہاں یہ دعویٰ کریں گے کہ انھوں نے ہماری دنیا کے لئے تو انتظام کیا لیکن ہمیں دین نہیں سکھایا۔ حجاز مقدس کی سرزمین برکات حاصل کرنے اور مناسک ادا کرنے کے لئے ہے مگر وائے قسمت اب اسکو روپیہ کمانے کی جگہ تجویز کرلیا ہے، مسلم و غیر مسلم چلے جارہے ہیں۔

جو شخص وہاں کے آداب و حقوق پورے نہ کرسکے اور روپیہ ہی کمانے کی فکر میں رہے بندۂ عاصی کے خیال میں اس کے لئے مناسب ہے کہ کسی اور جگہ کا رخ کرلے۔ اگر وہاں کی برکات سے دلچسپی ہے اور جذبۂ ایمان باللہ اور حبِّ رسول اللہ صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم غالب ہے اس کے لئے وہاں قیام بہت موزوں اور مناسب ہے۔ اہل و عیال کو حسب مراتب سلام و دعا۔ فقط والسلام

املاہ العبد محمود غفرلہٗ چھتہ مسجد دیوبند ۱۳ ۵ ۱۴۰۶ھ

ہ اللہ پاک نادان کو اس طرح روزی پہونچاتا ہے کہ عقلمند لوگ دنگ رہ جاتے ہیں۔ ۱۲

بڑوں کا سر پر بیٹھا رہنا بڑی نعمت ہے

(۴۴۷)

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ !

آپ کا خط ملا۔ حالات اور حوصلے معلوم ہوئے۔ اب محترم والد صاحب آپ لوگوں کے اوپر بہت ہی بوجھ بنکر رہ گئے کہ ان کو جلد از جلد گھر سے رخصت کرنا چاہتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ لوگوں کو بھی سمجھ دے اور والد صاحب کے اوپر بھی رحم فرمائے۔ بڑوں کا سر پر بیٹھا رہنا حق تعالیٰ کی بڑی نعمت ہے انکی سمجھ بھی آپ سے زیادہ ہے تجربہ بھی زیادہ ہے اور وہ پورے طور پر آپ سب کے خیر خواہ ہیں، وہ آپ سب کی زندگی بہتر سے بہتر دیکھنا چاہتے ہیں۔ ان کو کاروبار و مکان سے بے دخل کرنیکا نتیجہ خود سوچ لیں کیا ہوگا۔ اللہ پاک نے قرآن کریم میں جہاں اپنی عبادت کا حکم دیا ہے وہاں ماں باپ کے ساتھ احسان کرنے کا بھی حکم دیا ہے۔ اگر کوئی بات والد صاحب کے مشورہ سے طے ہو اور وہ بخوشی اس کو قبول کرلیں منظور کرلیں تو اس میں کچھ حرج نہیں اللہ تعالیٰ حالات کو بہتر سے بہتر بنائے اور سب کو عزت راحت عافیت محبت کے ساتھ رکھے، سب مل کر رہیں تو اس میں خیر و برکت ہے ناخوش ہوکر الگ الگ ہوجائیں تو یہ بڑی نحوست ہے۔

فقط والسلام

املاہ العبد محمود غفرلہٗ مظاہر علوم سہارنپور ۲۹/ ۱۱/ ۱۴۰۴ھ

نسبتِ بے رنگ کا حصول جلد نہیں ہوتا

(۴۴۸)

ڈاک :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ۔ مکرم ومحترم حضرت والا زید مجدکم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

سرفرازنامہ صادر ہوا۔ الحمدللہ میرا بھی عقیدہ یہ ہے کہ جو کچھ نور نظر آتا ہے

غیر حق کو اور خلاف شرع کو کفر و شرک سمجھتا ہوں کیونکہ حضور والا کا کلام اور حضرت گنگوہیؒ کا ایک ہی طرح ہے ۔ پہلے احقر نے مکاتیب رشیدیہ دیکھا اس میں بھی یہی لکھا ہوا ہے کہ جو کچھ ولی کے خیال میں آتا ہے وہ سب غیر حق دیکھنا ذکر فکر کے وقت کوئی نہ کوئی رنگ نظر آتا ہے بے رنگی کی کیفیات نہیں ہوتی ۔

یہ کوشش کرتا ہوں کہ بے رنگی کی کیفیات ہوں لیکن وہ نصیب نہیں ہوتا ۔

فقط والسّلام

جواب :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ ! جو کچھ قوت باصرہ سے نظر آئے وہ اللہ نہیں ہے ۔ نص قطعی میں ہے لَا تُدْرِکُہُ الْاَبْصَارُ ؂ نسبت بے رنگ جلدی سے حاصل نہیں ہوتی اس کے لئے محنت کرنی پڑتی ہے ۔ جتنا کچھ بندہ حق تعالےٰ کیطرف چلتا ہے رحمت اس کو کھینچتی ہے ۔ اللہ تعالےٰ آپ کو مقام قرب عطاء فرمائے اور شب و روز ترقیات سے نوازے ۔ مولانا ابراھیم صاحب کیطرف سے سلام مسنون !

فقط والسّلام املاہُ العبد محمود غفرلہٗ چھتہ مسجد دیوبند ۱۰/۱۱/۱۴۱۱ھ

(۴۴۹) کثرت ذکر حبّ الٰہی کا ذریعہ ہے

ڈاک :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترم و مکرم حضرت والا زید مجدکم ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ ! کلمہ طیبہ کی کم سے کم مقدار کتنی ہے ؟ اللہ کی محبت دل میں زیادہ آیا کرے بلا ضرب کے ذکر کر لیا کروں تو کوئی حرج تو نہیں ؟ دوران ذکر درد سر ہو جاتا ہے ۔

فقط والسّلام

؂ اسکو تو کوئی نگاہ محیط نہیں ہو سکتی ۔ (بیان القرآن سورۂ انعام)

جواب :- باسمہ سبحانہ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!
قرآن کریم میں ہے یاایھاالذین اٰمنوااذکرواللہ ذکراً کثیراً
اور بھی جگہ جگہ ذکر کی کثرت کا حکم ہے۔ ایسی چیز کے متعلق کون شخص زیادہ سے زیادہ
حد مقرر کرے۔ اکابر کا معمول عامۃً سوالاکھ کا رہا ہے۔ اسی طرح درود شریف کی
جتنی کثرت ہو سکے۔ خدائے پاک کی محبت کثرتِ ذکر سے، اور رسول اللہ صلے اللہ تعالےٰ
علیہ وسلم کی محبت کثرتِ درود شریف سے پیدا ہوتی ہے۔ اور جس قدر سنت کا
اتباع ہوگا اسی قدر محبت بڑھے گی۔ اللہ تعالیٰ شفاءِ ظاہر بھی عطاء فرمائے
اور شفاءِ باطن بھی۔ علم وعمل میں برکت دے ترقی دے۔

فقط والسلام املاہ العبد محمود عفی عنہ چھتہ مسجد دیوبند ۲۷ / ۱۲ / ۱۳۹۱ھ

(۴۵۰) درس بخاری کیلئے لامع الدراری کے مطالعہ کا مشورہ

ڈاک :- باسمہ سبحانہ تعالیٰ سیدی ومرشدی دامت برکاتہم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!
آنمخدوم کی علالت اور صحت یابی کا علم ہوا۔ حق تعالیٰ شانہٗ آپ کے سایہ کو
قائم رکھے۔ عرض یہ ہے کہ مولانا معین الدین صاحب کے سفر افریقہ کیوجہ سے مولانا
محمد باقر حسین صاحب نے بخاری شریف اس ناکارہ سے متعلق کی ہے۔ احقر نے کہا
کہ ایک جلد دوسرے صاحب سے متعلق ہو جائے لیکن یہ بھی نہیں ہو سکا۔ توکلاً علی اللہ
تعالیٰ اسباق ہو رہے ہیں۔ دعاؤں اور ہدایات کی عاجزانہ التجاء ہے۔

فقط والسلام

جواب :- باسمہ سبحانہ تعالیٰ محترم ومکرم مدت فیوضکم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!
بخاری شریف آپ کے پاس آگئی، مبارک ہو۔ حق تعالےٰ پوری نصرت
فرمائے۔ کتاب کا بھی حق ادا کرنے کی پوری توفیق دے، طلبہ کا بھی حق ادا کرائے۔

لہ اے ایمان والو تم اللہ کو خوب کثرت سے یاد کیا کرو۔ (بیان القرآن سورۂ احزاب)

آپ نے خود طلب نہیں کی بغیر طلب کے آپ کو کتاب ملی ہے، بلکہ ایک جلد معذرت کے باوجود ملی ہے۔ اس حالت میں توقع قوی ہے کہ حق تعالیٰ کیطرف سے پوری نصرت ہوگی۔ حاشیہ ماشاء اللہ اس کا جامع ہے کہ کسی شرح کی ضرورت نہیں تاہم مختصر طور پر لامع الدراری کو زیر مطالعہ رکھیں۔ اور حضرت امام بخاریؒ کی روح کو ایصالِ ثواب کرتے رہیں۔ میری طبیعت فی الجملہ ٹھیک ہے۔ آئندہ ہفتہ میں ان شاء اللہ دہلی ڈاکٹر کے پاس جاکر معائنہ کرانا ہے۔

فقط والسلام　　املاہ العبد محمود غفرلہٗ چھتہ مسجد دیوبند　۱۰/۱/۱۴۱۴ھ

(۴۵۱) حالات پر صبر و قناعت کی تلقین

ڈاک :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ　محترم و مکرم حضرت اقدس دامت برکاتکم !

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

جب ذکر شروع کیا تھا تو اس وقت ایک نور والی کیفیت محسوس ہوئی تھی مگر اب وہ کیفیت نہیں رہی۔ خیالات کا ہجوم رہتا ہے۔ آمدنی بہت کم ہے اور روز بروز گرانی اشیاء بڑھتی چلی جارہی ہے۔ دعاؤں کی درخواست۔

فقط والسلام

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ وتعالیٰ　محترمی زید احترامہٗ !　السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

معمولات کی پابندی سے مسرت ہے۔ اللہ پاک ثمرات خیر مرتب فرمائے۔ آدمی جب ذکر شروع کرتا ہے تو ایک خاص قسم کی کیفیت قلب میں محسوس ہوتی ہے۔ کچھ عرصہ ذکر کرنے کے بعد اس کیفیت کا احساس نہیں ہوتا، لذت کم ہوجاتی ہے نفع زیادہ ہوتا ہے۔ پابندی عجیب دولت ہے۔ خیالات کا علاج یہی ہے کہ ان کی طرف توجہ نہ کی جائے، اپنے کام میں لگے رہنا چاہئے۔ جو خیالات غیر

اختیاری طور پر آتے ہیں اور آدمی انکی طرف متوجہ نہیں ہوتا، ان خیالات پر بکڑ نہیں
گرانیٔ اشیاء اور قلتِ آمدنی کی شکایت تو بہت عام ہے اس سے کون بچا
ہوا ہے۔ بڑی بڑی سلطنتیں مقروض ہیں۔ اگر کسی آدمی پر ایک دن فاقہ کا گذر
جائے اور وہ صبر و قناعت کرے کسی پر ظاہر نہ ہونے دے تو ایک سال کی حلال
روزی اللہ تعالےٰ اس کو عطاء فرماتے ہیں۔ اور جو شخص اپنی حاجتوں کو دوسروں
کے سامنے پیش کرتا ہے تو اس کی حاجتیں بڑھتی چلی جاتی ہیں کبھی پوری نہیں
ہوتیں، ہمیشہ پریشان رہتا ہے۔ زندگی کا گذارہ تنخواہ سے نہیں ہوتا بلکہ برکت سے
ہوتا ہے۔ تھوڑی تنخواہ میں بھی اللہ تعالےٰ برکت دیتے ہیں کہ تمام ضروریات
پوری ہو جاتی ہیں۔ برکت نہ ہو تو زیادہ تنخواہ بھی قلیل مدت میں ختم ہو جاتی ہے
اور آدمی سوچتا رہتا ہے کہ اتنے روپئے کہاں چلے گئے۔ اللہ تعالیٰ آپکی خدمات
کو قبول فرمائے، آمدنی میں برکت دے۔

فقط والسلام — املاہ العبد محمود غفرلہٗ چھتہ مسجد دیوبند

(۴۵۲) حفظِ قرآن کریم کا طریقہ

ڈاک:- باسمہٖ سبحانہٗ تعالےٰ۔ محترم المقام قابلِ صد احترام مرشدی دامت برکاتہم
السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

عرض خدمت یہ کہ حضرت والا کے مزاج کیسے ہیں۔ بندہ کا حال یہ ہے کہ ہر
وقت آپ کی زیارت و ملاقات کیلئے بیقرار رہتا ہے۔ جی چاہتا ہے ہر وقت آپ کے
پاس ہی رہوں مگر مجبوراً جب دیوبند جاتا ہوں تو تعلیم کی وجہ سے واپس آجاتا ہوں۔
الحمدللہ معمولات کی پابندی ہے۔ ذکر جہری کے وقت دل بہت لگتا ہے۔
یہ سب حضرت والا کی برکت ہے۔ قرآن کریم یاد کرتا ہوں مگر یاد نہیں رہتا

کوئی عمل یا طریقہ بتلائیں کہ قرآن کریم یاد رہے۔ سبھی متعلقین آپ کو سلام عرض کرتے ہیں۔

فقط والسلام

جواب:۔ باسمہ سبحانہ تعالیٰ محترمی زید احترامہ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ میری طبیعت اب ٹھیک ہو رہی ہے، پرسوں سے نماز کیلئے چارپائی سے نیچے اترنا پھر شروع ہو گیا، اگرچہ قیام پر پوری طرح ابھی تک قدرت نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو بھی ہمیشہ عافیت سے رکھے۔ تعلیم میں مشغول رہنا اہم ہے۔ البتہ اگر ہو سکے تو رمضان المبارک میں تشریف لے آئیں اگر اس میں بھی حرج کا شائبہ حائل ہو تو اس کو ملتوی کر دینا۔ قرآن کریم مثلاً آدھا پارہ روزانہ یاد کر لیا کریں، اس طرح ایک دفعہ یاد کر کے استاذ کو سنائیں پھر ظہر کی چار سنتوں میں اسی نصف پارہ کو پڑھیں پھر مغرب کے بعد دو سنتوں اور دو نفلوں میں وہی نصف پارہ پڑھیں پھر عشاء کے وقت چار سنتوں اور دو سنتوں اور دو نفلوں میں وہی آدھا پارہ۔ اور نماز میں پڑھنے میں اگر کسی جگہ بھول ہو جائے تو سلام پھیرنے کے بعد اس آیت کو دیکھ کر پڑھ لیا کریں دس دفعہ۔ امید ہے کہ اللہ تعالیٰ مدد فرمائیں گے۔ زبان میں لکنت کو بھی اللہ پاک دور فرمائے۔ مولانا ابراہیم صاحب اور دوسرے متعلقین کیطرف سے سلام مسنون۔

فقط والسلام

املاہ العبد محمود غفرلہ چھتہ مسجد دیوبند

۱۳ شعبان ۱۴۱۴ھ

(۴۵۳) خشوع وخضوع میں کمی کے اسباب

جواب :- باسمہٖ سبحانہ تعالےٰ محترمی زید احترامہٗ! السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!
آپ کو خشوع وخضوع میں کمی کا احساس ہے یہ بھی مبارک چیز ہے۔
بہت سے آدمیوں کو تو کمی کا احساس بھی نہیں ہوتا ہے کہ خشوع خضوع
اپنی سابق حالت پر ہے مگر قلب یہ احساس کرتا ہے کہ خشوع خضوع نہیں
ہے یا اس میں کمی ہے۔ ناموافق کھانا ناجنسوں کی صحبت اس کا بڑا سبب
ہوتی ہے۔ جو بھی چیز ہو اللہ پاک اپنا کرم فرمائے، آپکی تمام خدمات کو اللہ
تبارک وتعالےٰ قبول فرمائے۔

فقط والسلام — املاہ العبد محمود غفرلہٗ جھتہ مسجد دیوبند ۶/۲/۱۴۱۲ھ

(۴۵۴) بڑا سمجھنے کا علاج

ڈاک :- باسمہٖ سبحانہ تعالےٰ سیدی مرشدی حضرت اقدس زید مجدکم العالی
السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!
الحمدللہ معمولات کی پابندی ہے۔ جی چاہتا ہے کہ حضرت اقدس کی خدمت
میں حاضری دوں مگر حالات واعذار کیوجہ سے مجبوری ہے۔ خدا جلد از جلد حاضری
کا موقع عنایت فرمائے۔ حضرت والا سے درخواست ہے کہ علاج تجویز فرمائیں
کہ بندہ اپنے کو چھوٹا سمجھنے لگے۔ دعاؤں کی درخواست ہے۔

فقط والسّلام

جواب :- باسمہٖ سبحانہ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!
معمولات کی پابندی سے مسرت ہے۔ اپنے آپ کو سب سے چھوٹا سمجھنے

کے لئے اور بڑائی کو دل سے نکالنے کے لئے اپنے مبدأ اور معاد پر غور کرنے کی ضرورت ہے کہ نطفہ ناپاک سے پیدا ہوا ایسے طریقہ پر کہ جس وقت صلب پدر سے رحم مادر میں منتقل ہوا تو شریعت نے ماں باپ پر حکم لگا دیا کہ تم دونوں نجس ہو نہ قرآن پڑھنے کے قابل نہ نماز کے نہ مسجد میں جانیکے لائق۔ چالیس روز بعد نطفہ سے علقہ بنا پھر مضغہ بنا پھر اس میں اعضاء بننے شروع ہوئے جان پڑی جو خون ہر مہینہ آتا تھا وہ غذا بنا کتنے انقلابات ہوئے پھر نو ماہ گذرے پھر دردزہ کی سخت تکلیف کے بعد پیدا ہوا ایسی حالت میں کہ نہ بیٹھ سکتا ہے نہ کروٹ لے سکتا ہے۔ نہ کچھ اپنی ضرورت کو بتا سکتا ہے، ہاتھ منہ میں دے لیا چاہے اس پہ غلاظت لگی ہو کوئی تمیز نہیں پھر آہستہ آہستہ تغیرات ہوئے۔ اور دنیا کی زندگی سامنے ہے قسم قسم کی بیماریوں میں گھرا ہوا ہے، طرح طرح کے افکار و آلام مسلط ہیں بیشمار دشمن پیچھے لگے ہوئے ہیں انسان بھی جانور بھی بیماریوں سے نمٹ کر جان نکلی غسل کفن کے بعد لحد میں رکھا گیا ساری زیب وزینت شان وشوکت ختم ہو گئی کیڑے مکوڑے لاش کو کھانے میں لگ گئے، منکر نکیر کا سامنا۔ غرض ان چیزوں پہ آدمی غور کرے تو انشاء اللہ تعالیٰ طبیعت میں تکبر پیدا نہیں ہوگا۔ خواب تعبیر طلب نہیں مختلف اشکال خزانۂ خیال میں پڑی رہتی ہیں قوت متصرفہ ان کو یکجا کر دیتی ہے۔ مولوی محمود صاحب کو سلام مسنون اور جس کو مناسب سمجھیں سلام کہدیں۔

فقط والسلام

املاہ العبد محمود غفرلہٗ چھتہ مسجد دیوبند

۱۳/۲/۱۴۱۲ھ

(۴۵۵) والدین کی خوشی اللہ تعالیٰ کی خوشی کا ذریعہ ہے

جواب:- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

جماعت کا چھوٹ جانا اور اس کی عادت بنا لینا کہ روزانہ چھوٹنا یا ایک دن جماعت ملے ایک دن نہیں، یہ طریقہ مناسب نہیں نہایت نازیبا ہے۔ پوری کوشش کر کے جماعت اور تکبیر اولیٰ کا اہتمام کریں، تسبیحات اور معمولات کی پابندی کریں یہی ترقی کا زینہ ہے۔ والدین کا احترام بہت ضروری ہے ان کے ساتھ غصہ کا معاملہ ہرگز نہ کریں، انکی خوشی اللہ کی خوشی کا ذریعہ ہے۔ آپ پاکستان جا رہے ہیں۔ اللہ پاک سفر کو آسان اور مبارک کرے اور خیریت کے ساتھ بامراد واپس لائے۔ رمضان المبارک میں آپ نہیں آسکے آپ کو کوئی عذر ہو گا۔

فقط والسلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ جامعہ مسجد دیوبند ۲۵/۱۱/۱۴۰۹ھ

(۴۵۶) شوہر کی خدمت کرنا عبادت ہے

جواب:- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

اقوال کی اصلاح بھی اللہ تعالیٰ ہی فرماتے ہیں اور اعمالِ صالحہ کی توفیق بھی وہی دیتے ہیں اور قلب کو بھی وہی درست فرماتے ہیں۔ بندہ کو کوشش کرنا ہے، حق تعالیٰ سے مانگنا ہے آہستہ آہستہ اصلاح ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ آپکی بھی اصلاح فرمائے میری بھی اصلاح فرمائے۔ اپنے آپ کو ہمیشہ محتاج تصور کرنا ضروری ہے۔ انسان اپنے آپ کو کبھی یہ نہ سوچے کہ میری اصلاح ہو چکی۔ درس میں مشغول بھی رہیں وظائف کی پابندی کرتے

رہیں۔ بدنظری پر جو وعیدیں آئی ہیں ان کو بار بار پڑھتے رہیں تاکہ دھیان میں جم جائیں۔ اہلیہ محترمہ کو سلام و دعا کے بعد کہدیں کہ گھر کا کام، والدین کی خدمت، شوہر کی خدمت، بھائی بہنوں کی خدمت یہ سب بھی عبادت ہے۔ اگر دن بھر تسبیحات کا موقع نہیں ملتا تو رات کو پڑھ لیا کریں اور گھر کے کام کے ساتھ زبان کو ذکر میں مشغول رکھیں تیسرا کلمہ درود شریف استغفار جس چیز سے بھی طبیعت زیادہ مانوس ہو اس کو پڑھتی رہا کریں۔ اللہ تعالیٰ قبول فرمائے۔ سبکو سلام و دعا۔

فقط والسلام   املاہ العبد محمود غفرلہٗ چھتہ مسجد دیوبند

مرتکب کبیرہ کے لئے علاج (۴۵۷)

ڈاک :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ   محترم و مکرم دامت فیوضکم! السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہٗ

حضرت میرے اندر بہت خرابیاں موجود ہیں ان میں سے نفسانی خواہشات جو کہ حرام ہیں یعنی لواطت، ریاکاری وغیرہ موجود ہیں۔ حتی الامکان بچنے کی کوشش کرتا ہوں مگر نفس مجھ پر غالب آجاتا ہے۔ حضرت میری دستگیری فرمائیں میں مجبور ہو گیا ہوں اور اصلاح فرمائیں۔ ایسا علاج بتلائیں کہ ان تمام سے حفاظت ہو جائے۔ ان سے بچ سکوں۔ آپ جو چیز بتائیں گے انشاء اللہ پابندی سے کرتا رہوں گا۔ امید کرتا ہوں کہ علاج تجویز فرما کر بندہ کی اصلاح فرمائیں گے۔

فقط والسلام

جواب :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ   محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہٗ!

فجر کی نماز سے پہلے آنکھیں بند کر کے پانچ منٹ کیلئے بیٹھ جایا کریں اور یہ تصور کریں کہ اللہ تعالیٰ مجھے دیکھ رہے ہیں، میں اس کے دربار میں حاضر ہوں سب کیا دھرا رکھا ہوا سامنے موجود ہے ہر ایک کی باز پرس ہو رہی ہے۔

سب کے سامنے کیسی رسوائی ہے پھر جب جب وقت موقع ملے اس تصور کو قائم کیا کریں یہاں تک کہ یہ تصور متواتر قائم ہو جائے اس سے غفلت نہ ہو۔ ان شاء اللہ تعالیٰ مکمل علاج ہو جائیگا۔

فقط والسلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ چھتہ مسجد دیوبند ۲۵/۱۱/۱۴۰۹ھ

(۴۵۸) ہدیہ میں التزام نہیں چاہئے

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

میری طبیعت خراب ہی چل رہی ہے۔ آپ کا ہدیہ تو سر آنکھوں پر لیکن یہ ایک بار ہے کہ جب تشریف لاویں ہدیہ دیں، اس میں بڑا نقصان یہ ہے کہ کوئی وقت ایسا بھی ہوگا کہ جب ہدیہ پیش کرنے کے لئے پاس نہ ہو تو ایسے وقت خالی ہاتھ آنے میں حجاب ہوتا ہے۔ ایسی صورت میں جو مقصود ہے آنے سے وہ حاصل نہیں ہوگا۔ وقتِ ملاقات بے تکلف کوئی ہدیہ ہو تو مضائقہ نہیں مگر التزام نہیں چاہئے۔

فقط والسلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ چھتہ مسجد دیوبند ۱۴/۴/۱۴۱۲ھ

(۴۵۹) حقیقی دوست اللہ تعالیٰ ہے

ڈاک :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترم و مکرم حضرت اقدس زید مجدکم ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

بندہ دیوبند کا رہنے والا ہے مگر اب پاکستان میں مستقل سکونت ہے۔ آپ کی اور آپ کے مجلس کی بہت تعریف سنی ہے، آپ کی اللہ کے یہاں بہت زیادہ سنی جاتی ہے اس لئے میرے لئے دعا فرمادیں۔ میرا کوئی دوست نہیں ہے تنہا ہوں۔ اس وقت اکسٹھ سال میری عمر ہے۔ زندگی ایمان پر ہو خاتمہ بالخیر ہو اس کے لئے دعا فرمادیں معافی کا خواستگار ہوں۔ فقط والسلام

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ ! السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

آپ کا خط ملا، آپکی بیماری معلوم ہوکر بہت قلق ہوا- بیماری بھی درحقیقت گناہوں کا کفارہ ہے- جس شخص کو اللہ تعالےٰ بلند درجہ دینا چاہتے ہیں اور اس کے اعمال میں اس کی صلاحیت نہیں تو اس کو بیماریوں میں مبتلا کرتے ہیں اور بالکل پاک صاف کرکے اونچے درجہ میں اس کو اٹھاتے ہیں- دعا تو بہر حال صحت کی ہی کرنی چاہیئے- اللہ پاک آپکو شفاء کامل نصیب فرمائے، زندگی کے ہر ہر گوشہ کو اتباع سنت سے منور فرمائے اور وقتِ مقررہ آئے تو ایمان کے ساتھ اٹھائے وہاں لطف وکرم کا معاملہ فرمائے، کوتاہیوں سے درگذر فرمائے- آپ کو ہم کو سبکو اپنے مخصوص انعامات سے نوازے- یہ آپ نے کیا کہا کہ میرا کوئی دوست نہیں حقیقی دوست اللہ تعالےٰ ہے وہ ہر جگہ موجود ہے اس کی دوستی قابلِ اعتماد ہے- سب اہلِ خانہ کو سلام ودعا- اہلِ مجلس سے آپ کے لئے دعا کرادی- سب کی طرف سے آپ کو سلام-

فقط والسّلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ چھتہ مسجد دیوبند

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مَا یَتَعَلَّقُ بِالْمَدَارِسِ



(۴۶۱) تدریس و تبلیغ کے ساتھ تجارت کیسے ہے؟

ڈاک :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالےٰ حضرت اقدس سیدی و مولائی و مرشدی دامت فیوضکم!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

آپ کی یاد بہت ستاتی ہے۔ اللہ تعالےٰ نے مجھے جس شہر میں بھیجا ہے اس کا نام نائلترم ہے، میں یہاں نو ماہ سے مقیم ہوں جبھی سے مصلیوں کا اضافہ ہوتا جارہا ہے اور لوگ فجر اور عشاء کے بعد خوشی سے کتاب سننے کے لئے بیٹھتے ہیں۔ ظہر کے بعد کبھی ختم خواجگان کبھی یٰسین شریف اور بعض لوگ دو گشت اور تین دن اور ڈیڑھ دن مہینہ میں دیتے ہیں اور عورتوں کی تعلیم ہر جمعرات کو ہوتی ہے اور مہینہ میں ایک بار پردہ کے پیچھے سے ان سے بات کرتا ہوں بعض احباب نے ارادہ کرلیا ہے اپنی بیوی بچیوں کو دکان سے الگ کرنے کا، ٹی۔وی بیچنے کا ارادہ کرلیا ہے۔ ہر جمعہ کو بیان کرتا ہوں۔ حضرت مفتی شفیع صاحبؒ کی تفسیر بیان کرتا ہوں اور وہ شہر جو قریب ۷۵/۱۰۰/۱۵۰ کلومیٹر دور ہیں جمعرات کو وہاں جاکر گشت کرتے ہیں۔ ہر تیسرے جمعہ کو

سبھی ایک جگہ ملتے ہیں مشورے کرتے ہیں، یہ سب تبدیلی نو ۹ ماہ میں ہوئی ہے
یہ علاقہ بہت کمزور ہے مجھے سفر زیادہ کرنا پڑتا ہے اس لئے، پٹرول کیلئے پیسہ زیادہ
خرچ ہو جاتا ہے یہاں کے احباب نے دسمبر میں دس دن جماعت میں نکلنے کا
ارادہ کر لیا ہے انشاء اللہ میں ان کے ساتھ ہوں گا۔ مہربانی کر کے ہمارے لئے
دعا فرمائیں۔ الحمد للہ تدریس کا کام بھی جاری ہے۔ شہر کے لڑکے تقریباً انیس ۱۹ ہیں
اور تیس ۳۰ پینتیس ۳۵ یتیم بچے ہیں جو دوسرے شہروں سے آتے ہیں انکے قیام
وطعام کا بھی انتظام یہاں نہ ہے اکثر بچے کلمہ تک نہیں جانتے اس لئے مستقل
نصاب نہیں چلا سکتا ہوں بہت سے بچے واپس بھی نہیں آتے ایک سال کے
بعد ہر دوسرے سال نئے بچے آتے ہیں۔ آپ سے مشورہ مطلوب ہے انشاءاللہ
آپ کے حکم پر عمل کروں گا۔ مجھے اور میری بیوی کو ایک مکان کی ضرورت ہے۔ فی
الحال ہم جماعت کے مکان میں ٹھہرے ہوئے ہیں۔ ہماری شادی کو سات سال
ہو گئے اس دوران میں نو مرتبہ نیا مکان بدلنا پڑا۔ اس سے پہلے جو امام یہاں
تھے ان کا انتقال ہو گیا تھا انکی بیوی کو عدت کے بعد مکان خالی کرنا پڑا تھا اور
میرے پاس مکان خریدنے یا تعمیر کرنے کیلئے پیسے نہیں ہیں اور کسی سے قرض
لینے کو بھی جی نہیں چاہتا۔ بعض احباب نے مشورہ دیا ہے کہ احقر کوئی چھوٹی
سی تجارت کرے۔ اس علاقہ میں آم لہسن اور سبزیاں زیادہ اگتی ہیں موسم
میں اسکو بیچ سکتا ہوں۔ اس طریقہ سے کچھ پیسہ جمع ہو سکتا ہے۔ میں پڑھائی
کا دعوت و امامت کا کام چھوڑنا نہیں چاہتا۔ اگر یہ میرے لئے بہتر ہو تو اس
کے متعلق مجھے مشورہ دیا جائے اور اگر یہ شیطان کا حیلہ ہے کہ میرے بیوی
بچے کیا کریں گے میرے مرنے کے بعد کون ان کی دیکھ بھال کرے گا، کہاں
رہیں گے۔ میرا ایک ذاتی مکان ہونا چاہئے۔ زمین تقریباً بیس ہزار رینڈ

میں آتی ہے اور چھوٹا مکان تعمیر کرنے کیلئے تیس ہزار رینڈ خرچ ہوں گے۔ اس کے متعلق مشورہ درکار ہے۔ میری والدہ جو عمر رسیدہ ہیں چاہتی ہیں کہ میں ان کو حج کو لے جاؤں دو سال قبل بھی مجھ سے کہا تھا، اب بھی کہہ رہی ہیں میرے بھائی اور بہنوں نے کہا کہ کچھ پیسہ دے دیں گے اور میں ٹکٹ کا پیسہ دیدوں ان کے لئے دعا فرمائیں۔ الحمدللہ اللہ کا شکر ہے۔ معمولات پر پوری پابندی ہے۔ الحمدللہ جب آنکھیں بند کرتا ہوں یا کھولے رکھتا ہوں مجھے یہ نظر آتا ہے کہ تمام نبی اور نبی محمد صلے اللہ تعالےٰ علیہ وسلم اور صحابہ کرامؓ اور سب اولیاء کرام اللہ کے سامنے بیٹھے ہوئے ہیں اور پڑھ رہے ہیں۔ اللہ اللہ میں بہت بڑا گنہ گار ہوں آپ کی رہنمائی کا محتاج ہوں، قبر کے عذاب کا ہمیشہ ڈر رہتا ہے۔ اور میری رہنمائی کون کریں گے، اس عارضی اندھیری دنیا سے آخرت کیطرف آپ کے علاوہ - دعاؤں کی درخواست ہے۔

فقط والسلام

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالےٰ محترمی زید احترامہٗ ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

آپ کا خط ملا۔ جزاک اللہ روزانہ کے معمولات تعلیمی کام اور تبلیغی کام سی خوشی ہوئی، دل سے دعا نکلی اللہ تعالےٰ آپ کو اخلاص دے اور قبول فرمائے اور رکاوٹوں کو دور فرمائے اور جو بھی آپ خرچ کرتے ہوں اللہ تعالےٰ غیب سے مکافات فرمائے۔ اللہ تعالےٰ ایک مکان کا بھی انتظام فرمادے۔ میری بیوی بچے کا کیا ہوگا، اور میرے مرنیکے بعد میرے بیوی بچے کہاں رہیں گے۔ اس کی فکر نہ کیجئے۔ جس نے ان کو پیدا کیا وہی اس کا انتظام فرمائیں گے۔ اگر آپ نے سبزی وغیرہ بیچنا شروع کردیا تو اس سے یقیناً دین کے کام میں حرج ہوگا جو آپ کر رہے ہیں پڑھائی (تدریس) اور وظیفہ اور تبلیغ کی بھی پابندی

نہیں ہوسکے گی۔ آپ کے بیوی بچے اور دوسرے لوگ آپ کو ایک تاجر سمجھیں گے اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ جو تاثر آپکی تبلیغ اور تدریس کا لوگوں کے دلوں میں ہے وہ کم ہو جائے گا۔ لوگوں کو آپ کے مشورہ سے زیادہ فائدہ نہیں ملے گا۔ آپ کی والدہ محترمہ حج کرنا چاہتی ہیں بہت اچھا۔ اللہ تعالےٰ ان کی تمنا پوری فرمائے اور آپ کو ان کی خدمت کی توفیق نصیب فرمائے۔ سفر میں بھی تبلیغی کام اور معمولات کی پابندی رکھیں۔ انبیاء اور اولیائے کرام ہمیشہ اللہ کی یاد میں مشغول رہتے ہیں کبھی آپکو بھی دکھایا گیا اس میں کیا حرج ہے۔ اگر میں پہلے مرگیا جس کے آثار بھی ہیں آپ میری مغفرت کی دعا فرمائیے گا۔ میری طرف سے گھر میں سب کو سلام اور آپ کی اہلیہ امید سے ہے اللہ تعالےٰ ان کو آسانی سے نیک صالح اولاد نصیب فرمائے۔ اللہ تعالےٰ نے آپ کو ایسی جگہ پر بھیجا ہے جہاں آپ بہت کام کرسکتے ہیں وہ انکی بہت بڑی حکمت ہے۔

فقط والسلام — املاہ العبد محمود عفرلہٗ چھتہ مسجد دیوبند ۱۹/۴/۱۴۰۶ھ

(۴۶۱) بچوں پر شفقت بہت ضروری ہے

ڈاک :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالےٰ مرشدی ومولائی بخدمت اقدس جناب مفتی صاحب زید مجدکم!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

بعد سلام مسنون کے گذارش ہے کہ احقر خیریت سے رہکر حضرت مدظلہ العالی کی خیریت کا طالب ہے۔ دیگر عرض یہ ہے کہ احقر کا یہاں پر مکتب میں قرآن شریف کی تعلیم کا مشغلہ ہے۔ خدائے تعالیٰ نے اپنے فضل وکرم اور آپ بزرگوں کی دعاؤں کی برکت سے اس مبارک خدمت کا موقع نصیب فرمایا دعا فرمائیں کہ باری تعالےٰ اخلاص کو استقامت کے ساتھ دین کی خدمت کرنے کی توفیق عطاء فرمائے۔ آمین

قیام وطعام کا انتظام مکتب ہی کیطرف سے ہے ذکر اور تسبیحات اور قرآن شریف کی تلاوت پابندی سے کررہا ہوں بعض مرتبہ کسی ہفتہ میں ایک دوروز ناغہ ہوجاتا ہے اس کے لئے دعا فرمائیں۔ احقر کو کچھ نصیحت آمیز کلمات بھی تحریر فرمائیں۔

فقط والسلام

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

آپ کی خیریت اور تسبیحات کی پابندی اور تعلیم کی مشغولیت معلوم ہوکر مسرت ہوئی۔ اللہ پاک استقامت دے ترقیات سے نوازے بچوں پر بہت شفقت کی ضرورت ہے جس طرح ماں اپنے بچہ کو شفقت سے سدھارتی ہے اسی جذبہ کے ساتھ پڑھنے والے بچوں کی تربیت کی ضرورت ہے وہ اپنی عمر اور ماحول کے اعتبار سے نیز ناسمجھی کی بناء پر غلطیاں بھی کرتے ہیں اگر اس پر ان کو مارپیٹ کی سزا دی جائے تو آج کل کے دور میں بچے اسکو برداشت نہیں کرپاتے تعلیم چھوڑ دیتے ہیں کہیں اور بھاگ جاتے ہیں غیر آدمی تلاش میں رہتے ہیں وہ ایسے بچوں کو اچک لے جاتے ہیں اپنی لائن پر لگا لیتے ہیں۔

فقط والسلام

املاہ العبد محمود غفرلہٗ چھتہ مسجد دیوبند ۲۳/۴/۱۴۰۶ھ

(۴۶۳) مارنے کے مقابلہ میں شفقت ضروری ہے

ڈاک :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترم المقام حضرت قبلہ زید مجدکم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

بعدہٗ عرض خدمت اقدس میں یہ ہے کہ بندۂ حقیر بخیر ہے اور امید قوی ہے کہ حضرت والا کی طبیعت عالیہ بفضل خدا خیریت سے ہوگی کچھ دن ہوئے گرامی نامہ موصول ہوا پڑھکر ازحد زائد مسرت ہوئی۔ علاج میں کوشاں ہوں دعا کی ضرورت ہے معمولات کی پابندی سے ادا کی توفیق ہے اور الحمد للہ تہجد کی توفیق ہورہی ہے

دعا کی ضرورت ہے کہ اس پر استقامت نصیب ہو جائے۔ حضرت ابھی تک الحمد للہ پابندی سے درود شریف پڑھ لیتا ہوں۔ آج کل بہت تنہائی کا عالم ہے، باوجود اس کے معاصی سرزد ہو جاتے ہیں۔ حضرت والا خدارا معاف فرمائیں۔ خط سے حضرت کا قیمتی وقت کچھ ضائع کرتا ہوں لیکن بندہ کو بہت فائدہ ہوتا ہے۔ ایک ہفتہ تک تو حضور قلبی رہتی ہے اور گرامی نامہ کو تکیہ کے نیچے رکھ لیتا ہوں۔ بار بار مطالعہ کرتا ہوں اور قلب پر ایک اثر پاتا ہوں۔ خصوصاً غصہ کے علاج پر فائدہ ہوا اب یہ حال ہے طلبہ پر سختی سے دل گھبراتا ہے اور میری نرمی سے طلبہ پڑھنے میں بالکل سست ہو جاتے ہیں ان کو مارتا ہوں واللہ دل میں یہ بات آتی ہے کہ

؎ السلام اے زد بہ نیزہ صرف ایک ملعون را

بعض وقت تو صدارت کی ذمہ داری سے سبکدوش ہونیکو جی چاہتا ہے چھٹکارہ کی صورت تحریر فرمائیں۔

فقط والسلام

جواب :- باسمہ سبحانہ تعالےٰ محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

حالات ماشاء اللہ رُو با صلاح ہیں۔ اللہ تعالےٰ مدد فرمائے، ترقیات سے نوازے۔ بچوں کو زیادہ مارنا غلط ہے۔ علم تو جتنا نصیب میں ہے وہی ملے گا، اگر مار میں تعدی ہوگئی تو اس کا وبال سر پر رہے گا اور اگر اس تعدی سے وہ بھاگ گئے، پڑھنا چھوڑ دیا تو ان کے علم سے محرومی کا بھی سبب بنے گا اس لئے اس میں بہت احتیاط کی ضرورت ہے مارنیکے مقابلہ میں شفقت و نرمی سے تفہیم کی زیادہ ضرورت ہے، سبق یاد کرنے میں اور محنت کرنے پر ان کو انعام دینا زیادہ مفید ہے اللہ تعالےٰ معاملہ آسان فرمائے۔ صدارت آپ نے طلب نہیں کی بلکہ اوپر سے آپ کو ملی ہے لہٰذا وہیں التجاء کی جائے کہ اس کی ذمہ داری

پوری کرنے میں بھی مدد فرمائی جائے۔ جب آدمی عہدہ طلب نہیں کرتا بغیر طلب اس کو ملتا ہے تو اس کی مدد کی جاتی ہے۔ جو شخص عہدہ طلب کرنے کی کوشش کرتا ہے تو وہ عہدہ خود اس کے سر پر مسلط رہتا ہے۔

فقط والسلام　　املاہ العبد محمود غفرلہٗ چھتہ مسجد دیوبند　۱۶/۲/۱۴۰۶ھ

(۴۶۳) مکتب کی افادیت

ڈاک:۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ　سیدی و مرشدی دامت برکاتہم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

بعد سلام مسنون عرض یہ کہ بندہ کو بھوپال سے وطن واپس ہونا پڑا۔ بندہ ناچیز ایک مشورہ چاہتا ہے۔ بھوپال سے لوٹنے کے بعد ایک ذاتی مکان بنوایا ہے اس میں مکتب کی خدمات انجام دینے جارہا ہوں۔ کیا یہی کروں یا کسی اور بڑے مدرسہ میں خدمت کروں۔ حضرت والا کے حکم پر موقوف ہے۔ اگر اس مکان پر مکتب قائم کیا جائے تو کس نام سے موسوم کیا جائے۔ دعاؤں کی درخواست ہے۔

فقط والسلام

جواب:۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ　محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

آپ کیلئے میرے خیال میں مناسب یہی ہے کہ ایک مکتب ذاتی طور پر قائم کرلیں اور اس کی کوشش کریں کہ آپ کو چندہ مانگنا نہ پڑے۔ اول اول کچھ روز ممکن ہے کہ تنگی پیش آئے پھر انشاء اللہ فتحیاب ہوجائیں گے کسی بڑے مدرسہ میں جاکر ملازمت کرنا آپ کے لئے شاید مفید نہ ہو ماحول سے موافقت مشکل ہوگی اپنے مکتب کا نام مدرسۃ القرآن رکھ دیجئے۔ اللہ تعالیٰ نصرت فرمائے۔ آپ کی ہماری سب کی خطاؤں کو معاف کرے۔

فقط والسلام　　املاہ العبد محمود غفرلہٗ چھتہ مسجد دیوبند

(۴۶۴) درسیات میں اخلاص کیساتھ مشغول رہنا بڑا وظیفہ ہے

ڈاک :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالےٰ محترم ومکرم حضرت اقدس زید مجدکم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!
الحمدللہ معمولات کی پابندی ہے۔ حضرت والا سے ملاقات کی بہت تمنا ہے مگر بعض حالات ایسے ہیں کہ حاضری سے محروم ہوں۔ دعا فرمادیں اللہ تعالیٰ جلد از جلد حضرت کی بارگاہِ عالیہ میں حاضری کے اسباب وحالات پیدا فرمائے حضرت اقدس سے کچھ نصائح کی درخواست ہے۔ بندہ اس وقت ایک مدرسہ میں خدمتِ تدریس میں مشغول ہے۔

فقط والسلام

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالےٰ محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ
آپ کا خط ملا۔ حق تعالےٰ نے آپ کو درسیات سے فارغ ہوتے ہی دینی تعلیم کیلئے قبول فرمالیا اور جگہ مرحمت فرمادی یہ اس کا احسانِ عظیم ہے۔ درسیات میں اخلاص کے ساتھ لگا رہنا معمولی خدمت نہیں ہے، بڑا وظیفہ ہے۔ یہ موجبِ قربِ الٰہی ہے۔ جو تسبیحات پڑھ رہے ہیں ان شاءاللہ وہ بھی بہت بہتر ہیں۔ بنگلہ دیش میرا جانا ہوا تھا۔ آپ سے ملاقات ہوجاتی آپ کے لئے جو کچھ مناسب ہوتا تجویز کردیتا وہاں متعدد حضرات اپنے احباب اور تعلق والے ہیں ان میں سے کسی صاحب سے آپ کا تعلق ہوجائے تو اچھا ہے ان کے پاس آنا جانا بھی آسان، اپنا حال بتاکر ہدایت حاصل کرنا بھی آسان۔ ڈھاکہ میں کئی احباب ہیں میرا یہاں سے سفر بھی ہوتا رہتا ہے کبھی کہیں، کبھی کہیں، میری عدم موجودگی میں جو خطوط آتے ہیں انکے متعلق یہی تاکید ہے کہ وہی لکھ دیا کریں جو آپ کو لکھا گیا۔

فقط والسلام

املاہ العبد محمود غفرلہٗ چھتہ مسجد دیوبند ۱۰/۱۲/۱۴۱۱ھ

(۴۶۵) درس کیلئے کثرت مطالعہ کی ترغیب

ڈاک :- باسمہ سبحانہ تعالےٰ محترم ومکرم مفتی صاحب زید مجدکم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمدللہ معمولات کی پابندی ہے۔ گذشتہ سال بیعت ہوا تھا۔ تین تسبیحات کی پابندی ہے، مشغلہ تدریس ہے۔ تلاوت کلام پاک میں کمی ہے۔ ذکر کی اجازت مرحمت فرمادیں کرم ہوگا۔ جو کچھ مطالعہ کرتا ہوں پڑھاتے وقت یاد نہیں رہتا اس کیلئے علاج تجویز فرمادینگے۔

فقط والسلام

جواب :- باسمہ سبحانہ تعالےٰ محترمی زید احترامہ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

اللہ تعالےٰ کا بڑا فضل ہے کہ اس نے دنیا کے دھندوں سے بچاکر دینی مدرسہ کی خدمت میں لگادیا۔ غور کریں کہ کتنے لوگ غلط غلط کاموں میں مشغول ہیں۔ آپ ہر کتاب کا سبق پڑھانے سے پہلے اس کا مطالعہ خوب کرلیاکریں۔ کہیں سے سمجھ میں نہ آوے تو وہاں استاذ موجود ہوں تو ان سے حل کرلیا کریں۔ اس میں اپنی توہین نہ سمجھیں۔ جتنا جتنا طلبہ کو پڑھادینگے وہ ایک بہت بڑی امانت ہے جو آپ ان کے حوالہ کردیں گے اور پھر وہ آگے کو دوسروں کو پڑھائیں گے اسی طرح سلسلہ چلتا رہے گا آپ اپنی عمر پوری کرکے دنیا سے رخصت ہوجائیں گے مگر فیض آپ کا جاری رہے گا۔ والدین کی خدمت سے بھی غافل نہ رہیں اگر انکو جسمانی خدمت کی حاجت نہیں ہے مالی خدمت کچھ نہ کچھ کرتے رہا کریں۔ شیطان ہر نیک کام سے ہٹانا چاہتا ہے اس کے چکر میں ہرگز نہ آویں۔ اللہ پاک حفاظت فرمائے۔ آمین

فقط والسلام

املاہٗ العبد محمود غفرلہٗ چھتہ مسجد دیوبند ۱۲/۱۱/۱۴۱۱ھ

(۴۶۶) درسِ حدیث کی اہمیت اور علاج خود تجویز کرنے پر تنبیہ

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

تدریس حدیث پاک کا حرج کرکے میرے پاس آنے کی ضرورت نہیں - یہ مبارک مشغلہ مستقل وظیفہ ہے بلکہ معروف وظیفوں سے بڑھکر ہے جبکہ اخلاص و دیانت سے ہو، جو کچھ ذکر کر رہے ہیں وہ کرتے رہیں۔ اللہ تعالیٰ برکت دے۔ درسِ حدیث ایسی مبارک چیز ہے کہ اس میں ہر وقت حضرت نبی اکرم صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ارشادات اور صحابۂ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کی گویا مجلسیں ہیں اور ائمہ مجتہدین کے بیان کردہ فقہی قوانین ہیں۔ ہر حدیث کے ساتھ صلے اللہ علیہ وسلم پڑھنا ہے اسلئے اسوقت کی اور اس مشغلہ کی دل سے قدر کریں۔ اور کلیاتِ امدادیہ سے اپنے لئے اشغال و اذکار خود تجویز نہ کریں، ضیاء القلوب حضرت حاجی امداد اللہ صاحبؒ نے حضرت مولانا رشید احمد صاحب گنگوہی اور حضرت مولانا قاسم صاحب نانوتوی نور اللہ مرقدہم کے لئے تصنیف فرمائی ہے کہ اس کے موافق سالکین کی تربیت کریں۔ میری اور آپ کی وہ حیثیت نہیں ہے جو ان اکابر کی تھی۔ مشکوٰۃ شریف جب پڑھائیں باوضو پڑھائیں اور دو رکعت نفل پڑھکر پڑھایا کریں۔

فقط والسلام

املاہ العبد محمود غفرلہٗ چھتہ مسجد دیو بند

(۴۶۷) طریق تربیت اطفال و رزق حلال

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

خط ملا - آپ کے سفر، مدرسہ، اسکول، گھر اور ماحول کے حالات معلوم ہوئے آپ دو کام کرتے ہیں ایک محترم والد صاحب کے ساتھ دکان پر بیٹھتے ہیں دوسرا

کام مدرسہ میں تعلیم و تدریس کا ہے۔ اللہ پاک دونوں میں خیر و برکت دے۔ ایسا معلوم
ہوتا ہے کہ آپ تربیت و تعلیم کا اثر اتنی جلد طلبہ پر دیکھنا چاہتے ہیں جیسے بھوک
کی حالت میں کھانا کھا کر پیٹ پر اثر ہوتا ہے کہ وہ بھر گیا اور بوجھل ہوگیا حالانکہ جس
کی زندگی بے عملی کی گذری ہے کہ ذہن بھی صاف نہیں اخلاق سے بے بہرہ تعلیم
کا بھی کوئی اثر نہیں اس پر آپکی تعلیم و تربیت کا اتنی جلدی کیسے اثر ہو سکتا ہے
آپنے جو کچھ حاصل کیا وہ بھی ایک دو دن میں نہیں اس میں بھی کافی دیر لگی ہے۔ محنت
اور دعا، حق تعالے سے توقع سبھی چیزوں کی ضرورت ہے۔ اللہ پاک آپ سے
اشاعتِ دین کی خدمت لے اور آپ کو صالح زوجہ موافق مزاج عطاء فرمائے۔ دکان
میں حلال روزی برکت والی دے، بچوں پر اخلاقِ فاضلہ کے آثار مرتب فرمائے۔

فقط والسلام — املاہ العبد محمود غفرلہٗ چھتہ مسجد دیوبند — ۷/۱۰/۱۴۱۱ھ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حضرت والا کی شفقت و تواضع



(۴۶۸) اتنی عمر گذر چکی حالات درست نہیں ہوئے

ڈاک :۔ باسمہ سبحانہ تعالےٰ مکرم و محترم حضرت مفتی صاحب ضیا زید مجدکم! سلام مسنون!

مژدہ تشریف آوری سے دل خوش ہوا۔ حق تعالےٰ شانہٗ فیوض و برکات کے ساتھ تا دیر سلامت رکھے۔ ہندوستان والوں کو حضرت کی بے حد ضرورت ہے خاص کر ہم خدام کو۔ امید کہ مزاج گرامی بعافیت ہو گا۔ جناب کی خیریت دریافت کرنے کیلئے یہ عریضہ ارسال کیا ہے۔

فقط والسّلام

جواب :۔ باسمہ سبحانہٗ تعالیٰ مکرم محترم مدت فیوضکم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

گرامی نامہ موجب مسرت و عزت ہوا۔ اس ناکارہ آوارہ کا دنیا میں کیا کام ہے بجز اس کے کہ بس کھادبن جائے مگر اپنے اختیار میں کچھ نہیں، آپ حضرات کی یاد اور ملاقات فی الجملہ باعثِ تسکین ہے۔ اتنی عمر آچکی ہے حالات درست نہیں ہوئے۔ رذائل ایک ایک سب موجود ہیں جن کے ظہور کا موقع نہ ملنے پر شبہ ہو رہا ہے عجب ہوتا ہے کہ وہ دور ہو گئے حالانکہ ان کا حال ایسا ہے جیسے تیز سردی میں سانپ کا حال ہوتا ہے کہ اس میں حملہ کرنے کی طاقت نہیں ہوتی مگر جہاں سورج کی گرمی

آئی اس کی پوری کیفیت عود کر آتی ہے۔ اللہ تعالیٰ ہی اپنے فضل سے اور اپنے محبوبین کی برکت سے اصلاح فرمائے۔ طبیعت الحمدللہ ظاہری اعتبار سے ٹھیک ہے۔ حضرت مولانا طلحہ صاحب دہلی نظام الدین ہیں محترمہ والدہ صاحبہ مدظلہا کی علالت کی وجہ سے، اللہ پاک ان کو پوری صحت عطا فرمائے۔

فقط والسلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ جامعہ مسجد دیوبند ۳/۶/۱۴۰۶ھ

(۴۶۹) یہ کہنا کہ میں کچھ نہیں یہ فنائے نفس ہے

جواب :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ مکرم ومحترم حضرت ..... صاحب شفی اللہ مرضاکم !

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

گرامی نامہ ملا۔ عزیز .... سلمہٗ کی دوکان کچھ چل رہی ہے اس پر حق تعالیٰ کا شکر ہے اور زیادہ ترقی دے اور خوب چمکا دے، اور جملہ اہل وعیال کو خیر وعافیت سے رکھے۔ حضرت مولانا یونس صاحب مدظلہٗ کی حالت بھی اطمینان بخش نہیں۔ ایک روز صحت رہتی ہے ایک روز عدم صحت۔ میں انیس ۱۹ روز بعد ٹانکے کٹوا کر واپس دیوبند پہنچا۔ آپریشن کی تو کوئی خاص تکلیف نہیں رہی البتہ گھٹنہ میں تکلیف تھی۔ کسی روز درد ہوتا تو ساری رات درد میں گذر جاتی، کسی روز صحت ہوئی تو ساری رات صحت میں گذر جاتی۔ اب بھی کسی وقت گھٹنہ میں درد ہوتا ہے کسی وقت نہیں ہوتا دو ہفتہ بعد دہلی جاکر دکھلانا ہے۔

"آپ کا یہ کہنا کہ میں کچھ نہیں ہوں یہ فنائے نفس ہے۔" اس مقام پر کوئی کمال اپنے نفس کے لئے ثابت نہیں کرتا بلکہ اپنے سے ہر کمال کی نفی کرتا ہے جس شخص کے اوپر یہ تصور غالب ہو کہ میں کچھ نہیں بفضلہ تعالیٰ اس میں سب کچھ ہے مگر یہ چیز بہت دیر بعد حاصل ہوتی ہے۔ خداوند تعالیٰ نے آپ کو یہ چیز عطا

فرمائی یہ اس کا شکر ہے۔ بندہ قصور وار خدمت گذار آپ کے لئے اور آپ کے خاندان کیلئے اور سب کے لئے دعا کرتا ہے۔ جو جو ضرورتیں در پیش ہوں سب کا حق تعالیٰ بہترین انتظام فرما دے۔

فقط والسلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ چھتہ مسجد دیو بند ۱۰/۱/۱۴۰۳ھ

(۴۷۰) ان کا وجود باجود باعث فضل وجود ہے

ڈاک :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترم ومکرم حضرت مفتی صاحب دامت برکاتکم!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

حضرت مفتی سید عبدالرحیم صاحب لاجپوری مدظلہم حالات معلوم کرتے رہتے ہیں دعا گو ہیں اور سلام عرض کرکے طالب دعا بھی ہیں۔

والسلام

جواب :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترم ومکرم زیدت مکارمکم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

حضرت اقدس مفتی صاحب کی خدمت میں سلام مسنون نیاز مقرون عرض ہے اللہ تعالیٰ ان کو بایں ہمہ فیض رسانی پوری عافیت سے رکھے۔ ایسے حضرات اگر کچھ علمی کام نہ کریں تاہم ان کا وجود باجود باعث فضل وجود ہوتا ہے۔

فقط والسلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ مقیم حال دہلی ۲۴/۱۲/۱۴۰۳ھ

(۴۷۱) اللہ ہی قلب میں ڈالدے تو معاملہ آسان ہوگا

ڈاک :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ۔ سیدی مولانا حضرت اقدس مفتی محمود حسن صاحب گنگوہی دام مجدہم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

بعد ہدیہ سلام مسنون ڈاکٹر بلبلیا کی معرفت کتب وگرامی نامہ موصول ہوکر

موجب سرفرازی ہوا۔ مواعظ ہماری مجالس کیلئے بیش بہا خزانہ ہیں۔ آج ہفتہ وار مجلس سے سنانا شروع کرونگا اور انشاء اللہ مجالس میں سناتے رہنے کا ارادہ ہے کیا ہی اچھا ہو کہ حضرت والا کے مکتوبات بھی طبع ہو جائیں۔ حضرت شیخ الحدیث قدس سرہٗ کے مکتوبات کی طباعت کیلئے مولانا یوسف متالا صاحب کوشاں تھے اور کئی بار فرمایا کہ عنقریب طبع ہونیوالے ہیں مگر وہ التواء میں پڑ گئے۔ حضرت قدس سرہٗ سلوک سے متعلق اہم مکتوبات مولانا عبدالرحیم صاحب متالا کو مرحمت فرمایا کرتے تھے ان کے پاس بھی قیمتی مکتوبات کا خزانہ محفوظ ہے۔ اس ناکارہ نے کئی بار انھیں لکھا، ہر بار وعدہ ہی فرماتے رہے بندہ نے لکھا کہ اگر آپ کے لئے مشکل ہو تو اس ناکارہ کو دیدیں تو بندہ اس کو طبع کرائیگا مگر شنوائی نہیں ہوئی۔ یہ دونوں بزرگ ہم چھوٹوں کی بات تو سنتے نہیں آپ بڑے ہیں اگر انکو متوجہ فرمائیں تو یہ قیمتی خزانہ منظر عام پر آسکتا ہے۔ طباعت کا خرچ یہ ناکارہ برداشت کرلے گا انشاء اللہ۔ اسی طرح حضرت والا کے مکتوبات بھی مولانا فاروق صاحب طبع فرمالیں تو نفع عام ہوگا۔ اللہ کرے حضرت والا کی صحت اب ٹھیک ہوگئی ہو۔ ڈاکٹر بلبلیا سے صحت کا مژدہ تو سن لیا تھا اللہ تعالیٰ حضرت والا کے سایہ کو صحت و قوت کے ساتھ تادیر ہم سیاہ کاروں کے سر پر قائم و دائم فرمائے۔ مدرسہ کے لئے ایک اور جائداد کا سودا ہو گیا ہے ایک ماہ کے بعد قبضہ ملنے کی امید ہے۔ دعاؤں کی استدعاء ہے۔

فقط والسلام

جواب :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ مکرم محترم زیدت مکارمکم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

الحمدللہ بڑی حد تک افاقہ ہے اگرچہ کلیۃً افاقہ نہیں ہوا مگر طبیعت روبافاقہ ہے آہستہ آہستہ افاقہ ہو رہا ہے۔ امید ہے کہ انشاء اللہ جلد ہی افاقہ

ہو جائے گا۔ حضرت اقدس شیخ قدس سرہٗ کے مکتوبات کے بارے میں آنجناب نے ایسی ہستیوں کا دیا ہے جن سے بات کرنا یا تقاضہ کرنا دشوار ہے۔ اللہ تعالیٰ ہی اگر ان کے قلب میں ڈالدے تو معاملہ آسان ہو جائیگا اس ناکارہ کے ملفوظات و مواعظ تو اس قابل نہیں ہیں کہ منظر عام پر آسکیں۔ احقر سے مخفی طور پر ان کو جمع کیا گیا ہے اور معلوم ہونے پر احقر نے ناخوشنودی کا اظہار بھی کیا اور آئندہ کو جمع کرنے کو منع بھی کیا مگر جن حضرات نے جمع کیا اور طبع کروایا ان کے نزدیک سب گناہوں کا کفارہ اسی میں ہے کہ ان کو طبع کرا کر شائع کیا جائے۔ انا عند ظن عبدی بی[1] کے پیش نظر میں نے بھی سکوت اختیار کرلیا۔ جس جائداد کا سودا ہو گیا مدرسہ کیلئے اور ابھی قبضہ نہیں ملا اللہ تعالیٰ جلد عافیت کے ساتھ اس کو مکمل کرادے اور قبضہ دلوادے اور کام شروع کروادے۔

فقط والسلام — املاہ العبد محمود غفرلہٗ چھتہ مسجد دیوبند ۲۲/۱/۱۴۱۴ھ

(۴۷۲) دوستوں کی دعاؤں نے بہت دستگیری کی

ڈاک :۔ باسمہٖ سبحانہ تعالیٰ محترم و مکرم سیدی دامت برکاتہم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

بعد سلام عرض ہے کہ احقر مع جملہ اہل خانہ خیریت کے ساتھ رہتے ہوئے حضرت والا و جمیع متعلقین کی خیریت کا بارگاہِ ایزدی میں خواہاں و طالب ہے بعدہٗ گذارش ہے کہ احقر چند ہفتے پہلے ہی حج کے سفر سے واپس ہوا، اواخرِ شوال میں جانا ہوا تھا اور احقر کے ہمراہ سفر میں احقر کی والدہ ماجدہ اور اہلیہ دونوں تھیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے پوری عافیت اور سہولت سے مناسک

---

[1] ترمذی ج ۲ ص ۱۹۴ طبع مختار دیوبند

حج ادا ہوئے اور دوران سفر میں کسی قسم کی پریشانی نہیں ہوئی اللہ تعالےٰ ہم سب کو حج مبرور نصیب فرمائے۔ روانگی کے وقت احقر نے خبر سنی تھی کہ حضرت والا بھی امسال حج کے لئے تشریف لائیں گے اور حضرت والا کی زیارت و ملاقات کی امید تھی لیکن پھر حضرت والا کے حادثہ کی افسوسناک خبر سنی جس کی بنا پر حضرت والا تشریف نہیں لاسکے۔ مکہ مکرمہ میں حضرت الاستاذ مفتی احمد صاحب خانپوری سے ملاقات ہوئی تھی اوران سے یہ خبر سنی تھی کہ حضرت والا کا آپریشن بھی ہوا اللہ تعالےٰ حضرت والا کو شفائے کاملہ عاجلہ نصیب فرمائے۔ حرمین میں بھی احقر نے حضرت والا کی صحت کے لئے دعا کی تھی اور اب بھی دعا ہوتی ہے کہ حضرت والا کو جلد افاقہ ہوجائے۔ اس وقت مولانا...... ہندوستان تشریف لارہے ہیں تو احقر ان کے ساتھ عریضہ اور مدینہ منورہ کی کچھ کھجور ارسال کررہا ہے امید ہے کہ حضرت والا شرف قبولیت سے نوازیں گے۔ حضرت والا کو جملہ اہل خانہ کیطرف سے سلام اور دعا کی درخواست ہے۔

مولانا ابراھیم صاحب مدظلہ العالی کو بھی سلام مسنون ہے۔

فقط والسلام

جواب :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ! ہدیۂ سنیہ پہنچا۔ جزاکم اللہ خیر الجزاء۔ الحمدللہ طبیعت اب پورے سکون پر ہے دوستوں کی دعاؤں نے بہت دستگیری کی اللہ تعالےٰ جزائے خیر دے۔ آپ حضرات ماشاء اللہ خوش نصیب ہیں کہ حج و زیارت سے مشرف ہوئے ہیں یہ بندہ ناکارہ نگاہ حسرت سے آپ حضرات کو دیکھتا ہے۔ بہرحال اس میں بھی خیر ہے مہلت دی جاتی ہے کہ قلب کی اور کچھ اصلاح کرلو تاکہ وہاں حاضری کے قابل ہوجائے جو منظور ہے اللہ تعالےٰ اس میں خیر مقدر فرمادے۔

متعارفین اور واقفین سے سلام مسنون - حضرت مولانا محمد ابراہیم صاحب کیطرف سے
بہت بہت سلام -

فقط والسلام　　املاہ العبد محمود غفرلہٗ چھتہ مسجد دیوبند　۲۱/۱/۱۴۱۴ھ

(۲۷۳) آپکو تو یہی سمجھنا چاہئے کہ جیسے تھے ویسے ہی رہے

ڈاک :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ　مخدومنا المعظم دامت برکاتہم ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ
مزاج گرامی بہر طرح خیر و عافیت سے ہوں گے - حضرت والا کی علالت کی خبر سے فکر اور تشویش ہوئی - خداوند قدوس صحت کاملہ عاجلہ مستمرہ عطا فرما کر ہم خدام کے سر پر حضرت والا کا سایۂ عاطفت تادیر قائم رکھے - آمین یارب العالمین -

احقر نے ہندوستان کے دوران قیام ایک عریضہ دعا کیلئے تحریر کیا تھا ہندوستان میں ساڑھے چار ماہ قیام کے بعد ۱۳ / مارچ کو جنوبی افریقہ واپس ہوا ابھی تک چلنے پھرنے سے معذور ہوں، لکڑی کے سہارے تھوڑا بہت چل لیتا ہوں دو ہفتے کے لئے جوہانسبرگ حکیم محمد یوسف صاحب کے پاس مشورہ سے آیا ہوں وہی علاج کر رہے ہیں حضرت مدنی قدس اللہ سرہ العزیز کی وفات کے بعد اصلاح کا تعلق حضرت مولانا مسیح اللہ صاحب نور اللہ مرقدہٗ سے تھا احقر اپنی نالائقی کیوجہ سے اپنے اکابر سے تعلق کے باوجود بھی جیسے پہلے تھا ویسے ہی اب بھی ہے کوشش کرتا ہوں مگر نفس پر شیطان غالب ہے -

حضرت والا سے انتہائی عاجزانہ مؤدبانہ درخواست بیعت ہے امید ہے کہ حضرت والا اس ناکارہ کی درخواست کو شرف قبولیت عطاء فرما کر زمرۂ خدام میں داخل ہونیکا شرف عطا فرما کر احسان عظیم فرمائیں گے حضرت والا سے پوری امید ہے ناکارہ کی درخواست رد نہ فرمائیں گے ساتھ ہی حضرت والا یومیہ معمولات تجویز

فرمائیں گے بقیہ احوال بخیر ہیں۔ جواب کا بے چینی سے انتظار رہے گا۔ حضرت والا کے مصروف اوقات میں مخل ہونے کی معافی چاہتا ہوں۔

والسلام

جواب :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ ۔ محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

جناب والا نے حضرت اقدس مدنی نور اللہ مرقدہٗ کا زمانہ خاصی مقدار میں پایا۔ آپ کو تو یہی سمجھنا چاہئے کہ جیسے تھے ویسے ہی رہے لیکن آنمخدوم کی خدمت میں آنے جانیوالے اور صحبت میں بیٹھنے والوں کی زندگی میں جس قدر تغیر پیدا ہوتا ہے وہ مخفی نہیں۔ اکابر اٹھتے جارہے ہیں اور اصاغر میں ایسے کم نظر آتے ہیں جو انکی جگہ کو پُر کریں تاہم دُنیا خالی نہیں آپ تو گویا اس احقر نابکارہ کے پیر بھائی ہیں اور پختگی میں اس مقام پر ہیں جہاں ہر ایک کا پہنچنا دشوار ہے۔ کسی مشورہ کی ضرورت پیش آئے تو اس سے اس نابکارہ کو بھی انکار نہیں۔ پیر میں تکلیف پیدا ہونے کی بڑی مصلحت یہ بھی ہوتی ہے کہ سفر ترک فرماکر ایک جگہ بیٹھ جائیں۔ وہاں تو تکلم اور خموشی کا حال یہ ہے ؎ خموشی پر کئی قرباں تکلم کے خزانے ہیں، تکلم پر خموشی کی فدا جانِ حزیں ساقی

اہل خانہ اور واقفین سے حسب صوابدید سلام مسنون۔

فقط والسلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ چھتہ مسجد دیوبند ۲۱/۱/۱۴۱۴ھ

(۲۷۴) راحت و مصیبت دونوں حق تعالیٰ کے انعام ہیں

ڈاک :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ شیخ المشائخ قطب العالم مفتی اعظم حضرت مفتی محمود حسن صاحب مدظلہٗ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

گذارش اینکہ مزاج اقدس کی خیریت معلوم کرنا چاہتا ہوں۔ جو تکلیف آپ کو گذشتہ ایام میں پیش آئی درجات کی بلندی مقصود باری تعالیٰ تھی۔

ع- من ازاں رنج گراں بارچہ لذت یابم[1]
ہر چہ از دوست می رسد نیکوست[2] - ضرب الحبیب زبیب مثل مشہور ہے
اللہ تعالیٰ اور بھی آپ کے درجات کی بلندی عطا فرمائے۔ اس فقیر کے حق
میں دعائے خیر سے دریغ نہ فرمائیں کیونکہ بہت ہی خراب حال ہے مگر امسال بفضلہ
تعالیٰ نعمت حج سے مستفیض ہونا نصیب ہوا فللّٰہ الحمد والشکر۔ خدا کرے جلد ہی آپ
سے ملاقات کا شرف حاصل ہو اور صحتِ کاملہ سے خدائے تعالیٰ نوازے، آپ کا
دیدار نصیب ہو۔

فقط والسّلام

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ مکرم و محترم زید مکارمکم! السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہٗ!
اس دنیا میں جو راحتیں پہنچتی ہیں وہ بھی ایک جہت سے حق تعالیٰ کا انعام ہیں
اور جو مصیبتیں پہنچتی ہیں وہ بھی ایک جہت سے انعام ہیں مگر ہم لوگ ضعیف ہیں۔
مصیبتوں کی راحتوں کو ان کے ادائے حق کے ساتھ برداشت کرنا بسا اوقات بس سے
باہر ہو جاتا ہے اس لئے دعا کی جاتی ہے مصیبتوں کی راحتوں کو حق تعالیٰ نعمتوں کی
راحتوں سے تبدیل فرما دے تاکہ کسی جہت میں راحتوں کی ناقدری اور ناشکری بھی نہ ہو
تو حق تعالیٰ بہت جلدی یہ تبدیل فرما دیتے ہیں۔ الحمد للہ ثم الحمد للہ آہستہ آہستہ یہ مصیبت
نعمت کی صورت میں بدل رہی ہے۔ ایک گھنٹہ میں معمولی سا اثر باقی ہے البتہ نماز بہت
دیر سے بیٹھ کر ادا کرتا ہوں اور جب سے یہ چوٹ لگی ہے بیٹھ کر بھی صحیح ادا نہیں ہوتی
عزیزان خالد و خویلد سلمہما الرحمٰن کو بہت بہت دعا و سلام اور تمام اہل خانہ کو سلام عرض ہے۔

والسّلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ چھتہ مسجد دیوبند ۲۱/۱/۱۴۱۴ھ

---

[1] مجھے اس گراں بار رنج سے کیا ہی لذت مل رہی ہے [2] جو کچھ دوست کی ذات سے پہونچے اچھی چیز ہے۔

(۴۷۵) کاش یہ کسی اچھی جگہ ہوتے

ڈاک :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالےٰ مکرم ومحترم آقائی ومولائی جناب مفتی صاحب دام ظلکم العالی

السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ! مزاج اقدس!

جناب کا تسلی نامہ ملا۔ تین دن سے میری طبیعت خراب چل رہی ہے ایک شخص سے ضروری کام تھا اس سے ملنے سینما کی مشین کے کمرہ میں گیا تھا اتفاق سے تھوڑی دیر فلم دیکھ لی بس پھر کیا تھا دل کی حالت ہی خراب ہوگئی اس سے پہلے مجھے کچھ معلوم نہیں تھا لیکن اب اس بات کا بے حد احساس ہورہا ہے دعا میں بالکل ہی دل نہیں لگ رہا ہے اور دل کی حالت بس ناقابلِ ذکر بگڑی ہوئی ہے۔ آج مولوی اشرف علی صاحب سے بھی بات چیت ہوئی آپ خاص طور سے میری اس حالت کے سدھرنے کے متعلق دعا فرمائیں اور اس کے تدارک کا طریقہ بھی بتلائیں۔ اللہ تعالےٰ ناچیز کا تزکیہ فرمادیں ایسا محسوس ہورہا ہے جیسے کہ دل خالی ہوگیا ہو بس لطف کا نام بھی نہیں رہا اس حادثہ پر بے حد رونے کو دل تو چاہتا ہے لیکن رونا بالکل نہیں آتا دعا فرمادیں۔ اللہ تعالےٰ سے دعا فرمادیں کہ وہ حج مقبول کی توفیق عطاء فرمائیں الحمدللہ آج مولوی مسرور احمد صاحب کے والد ووالدہ دونوں نے فارم بھردیا ہے۔

کارِلائق سے یاد فرمائیں۔ بار بار تقاضہ بھی ہورہا ہے اور دل رو بھی رہا ہے پہلے تو گھڑی دو گھڑی کو بدنظری ہوا کرتی تھی لیکن فلم میں تو مستقل بدنظری ہوئی بس میں لٹ گیا اللہ تعالےٰ ہی مجھے ایمان کی دولت سے مالا مال فرمائیں اور آئندہ اس قسم کے خیالات وبرکات سے خاص طور سے میری حفاظت فرمائیں اس بارے میں خاص طور سے دعا فرمائیں۔

فقط والسلام

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالےٰ محترمی زید احترامہٗ ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

خط سے پریشانی کا حال معلوم ہوا خطا پر ندامت اور افسوس بھی حق تعالیٰ کی نعمت ہے، اور یہ اسی لئے ہے کہ اللہ پاک اس سے سچی توبہ عطا فرماتے ہیں۔ تازہ غسل کرکے دو رکعت صلوٰۃ توبہ کی نیت سے پڑھکر استغفار کریں رونا نہ آئے تو رونے کی صورت بنالیں، صورت سے بھی اللہ پاک حقیقت عطا فرما دیتے ہیں۔ میں بھی آپ کے لئے دعا کرتا ہوں اور آپ سے دعا کا خواستگار ہوں۔ اللہ تعالےٰ ہم سب گناہوں کو معاف فرمائے اور آئندہ کو حفاظت فرمائے۔ عزیز مولوی مسرور احمد سلمہٗ بعافیت ہیں میرے پاس مقیم ہیں ماشاء اللہ خوب محنت کر رہے ہیں کاش کسی اچھی جگہ یہ ہوتے اور محنت کرتے تو زیادہ فائدہ ہوتا یہاں تو میری نحوست ہی نحوست ہے۔ خدائے پاک ان کی حفاظت فرمائے اور انکی خیر سے میری نحوست بھی دور کرے ان کے والدین کو مبارک باد اور سلام مسنون !

فقط والسّلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ چھتہ مسجد دیوبند ۳ / ۵ / ۱۴۰۶ھ

(۲۷۹) حضرت زید مجدہٗ کی شفقت

ڈاک :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ حضرت الاستاذ قبلہ مرشدی وسیدی دامت برکاتکم !

السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

بعدہٗ عرض یہ ہے کہ بفضلہٖ تعالیٰ آنجناب کی دعا سے قرض کی پہلی قسط ماہانہ یکجا تین ماہ کی تنخواہ سے دو ہزار روپئے ادا کردیئے انشاء اللہ آئندہ بھی ادا کرتا رہوں گا۔ آپ بھی دعا فرماتے رہیں اللہ تعالیٰ اس بوجھ سے جلد سبکدوشی نصیب کرے۔ بچے اکثر بیمار رہتے ہیں، اہلیہ کی صحت بھی ٹھیک نہیں رہتی۔ ایک مسئلہ دریافت طلب ہے کہ مدرسہ کی تنخواہ جب آتی ہے تو سرکاری حکام کچھ رشوت مانگتے ہیں۔

کیا میں مجبوراً رشوت میں دوسرے شخص کا سودی بینک کا روپیہ لیکر اپنی تنخواہ کیواسطے دے سکتا ہوں۔ ویسے ادھر تو قرض کا بوجھ ہے۔ اس طرح کیا میں دوسرے کے بینک کے سود سے اپنے لئے کتابیں خرید سکتا ہوں۔ دعاؤں کی درخواست ہے۔

والسّلام

جوابؔ :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالےٰ محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

آپ نے قرض کی ادائیگی شروع کر دی بہت مسرت ہوئی۔ اللہ پاک نصرت فرمائے۔ آپ مسائل دریافت کر رہے ہیں تعجب ہے۔ آپ خود مسند پر موجود ہیں پھر دریافت کرنے کے کیا معنٰے۔ ایک کتاب کی نیت میں نے بھی کر رکھی ہے ہدیۃً آپ کے لئے جس کا نام نصب الرایہ ہے جس طرح چاہیں آپکی خدمت میں پیش کر دی جائے۔ اہل خانہ کی علالت سے قلق ہے۔ اللہ پاک سب کو صحت کاملہ عاجلہ عطاء فرمائے، مکان کو اعمالِ صالحہ سے آباد فرمائے۔

فقط والسّلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ چھتہ مسجد دیوبند

(۴۷) معمولاتِ رمضان پر اظہارِ خوشی

جوابؔ :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالےٰ مکرم ومحترم مشفق ومہربان ڈاکٹر صاحب زید مجدکم!

السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

اللہ تعالےٰ آپ کے ذریعہ اپنی مخلوق کو شفائے ظاہر وباطن عطاء فرمائے اور فیض کو جاری رکھے۔ نامۂ گرامی باعثِ صد مسرت ہوا۔ آپ کی بدولت جن حضرات کو اجازت وخلافت عطاء ہوئی وہ قابلِ مبارکباد ہیں۔ اللہ پاک استقامت عطاء فرمائے آپ کے صاحبزادگان کو بھی بلند درجات سے نوازے۔ بندہ ناکارہ کلکتہ اور بنگلہ دیش گیا تھا، فالج کا حملہ ہوا، ہسپتال میں رہا وہاں سے دہلی

آیا، دہلی بھی ہسپتال میں رہا آپریشن بھی ہوا۔ الحمدللہ ثم الحمدللہ طبیعت اب بالکل ٹھیک ہے، فالج کا اثر بالکل اب ختم ہوگیا۔ کمزوری ہے اور وہ خلقی ہے۔ خلق الانسان ضعیفا[1]۔ کمزوری ختم ہوکر جوانی آنے کا تو کوئی احتمال بھی نہیں البتہ کام چلاؤ طاقت درکار ہے وہ آہستہ آہستہ آرہی ہے بقرعید کی تعطیل ختم ہونے پر اسباق بھی شروع کرادینے کا ارادہ ہے۔ اللہ تعالیٰ نصرت فرمائے۔ ماہِ مبارک کی بہار اعتکاف و مجالس کا حال معلوم ہوکر دل باغ باغ ہوگیا۔ اللہ تعالےٰ قبول فرمائے استحکام دے۔ وہاں کے لوگوں کو ذکر وغیرہ میں لگ کر جو جلدی نفع معلوم ہونے لگتا ہے وہ بھی حق تعالےٰ کا انعام ہے کہ ان بے چاروں کے پاس تو اس کے سوا کچھ ہے ہی نہیں اور رشک کرنے والوں کو حق تعالےٰ نے بہت کچھ عطا کر رکھا ہے۔ یہ رشک ایسا ہی ہے جیسے صحابی سے کوئی خاص کارنامہ صادر ہوا اس کو دیکھ کر حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالےٰ عنہ کو رشک ہوا حالانکہ فاروق اعظم کی افضلیت اجماعی ہے دین کے ہر گوشہ کے اعتبار سے۔

بہرحال اپنی حقارت ہمیشہ پیش نظر رہنی چاہیئے۔ اجعلنی فی عینی صغیرا سو اللہ کے فضل سے آپکو حاصل ہے۔ اور جو لوگ نئے نئے لگے ہیں ان کی قدردانی بھی قابلِ قدر ہے۔ واقفین خصوصاً اہل و عیال کو حسب صوابدید سلام مسنون۔ دعا کی درخواست۔

فقط والسلام

املاہ العبد محمود غفرلہ چھتہ مسجد دیوبند ١٩ ۱۲/۱۴۱۱ھ

[1] اور انسان بنا ہے کمزور۔ (ترجمہ شیخ الہند)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مسائلِ فقہیہ

(۴۷۸) ایک بیٹے کے مقابلہ میں دوسرے کو زیادہ دینا

ڈاک :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترم و مکرم حضرت مفتی صاحب مدظلہ العالی! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

خدا کا ہزار ہزار شکر ہے کہ بندہ کی طبیعت ٹھیک ہے مگر آنجناب کی طبیعت اور خیریت معلوم نہ ہونے سے بے سکونی ہے۔ اللہ پاک مدد فرمائے۔ دس تاریخ کو قربانی ہوگئی تھی اور گوشت بھی مناسب محل میں صرف ہوگیا۔ ایک شخص کی دو اولاد ہیں، ایک تو ابھی پانچ سال کا ہے اور دوسرا بیس سال کا۔ دو سال سے اس کے (بڑے) کے پاس آمدنی بہت ہے۔ مکان کے واسطے والد نے جگہ دیدی ہے اس نے پکا مکان بھی بنا لیا ہے لیکن والد کی کوئی قدر نہیں کرتا نہ دامے نہ سخنے کبھی ایک سرمہ کی شیشی تک نہیں دیتا اور جو بات کہیں گھاس پھونس سمجھتا ہے، دوسرے لوگ جو بتاتے ہیں وہ کرتا ہے اور جبراً چیزیں بھی لے جاتا ہے۔ اس لڑکے کو دوسرے بھائی کے مقابلہ میں کم دینا جائز ہے یا نہیں؟

فقط والسلام

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

ایک بیٹے کو جائداد کم دینا دوسرے کے مقابلہ میں اس نیت سے کہ وہ باپ

کی اطاعت نہیں کرتا غلط ہے گناہ ہے ظلم ہے، البتہ اگر اس وجہ سے ہے کہ وہ ٹھیک نہیں اور اندیشہ یہ ہے کہ وہ جائیداد کو معصیت میں صرف کرے گا تو درست ہے۔

فقط والسلام — املاہ العبد محمود عفی عنہ مقیم حال دہلی ۲۳/ ۱۲/ ۱۴۱۲ھ

(۴۷۹) حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صرف افتتاح کے وقت رفع یدین فرماتے تھے

ڈاک :- باسمہ سبحانہ تعالیٰ — حضرت اقدس سیدی و مرشدی دامت برکاتہم!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

عرض یہ کہ ایک مسئلہ درپیش ہے جواب مرحمت فرمائیں گے۔ مسئلہ یہ کہ رفع یدین کے متعلق آپ کیا فرماتے ہیں جو مشکوٰۃ شریف میں موجود ہے کہ حضور اکرم صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم رفع یدین کرتے تھے اور صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین بھی رفع یدین کرتے تھے جبکہ یہ حدیث شریف بالکل صحیح ہے اور اس حدیث شریف کو امام بخاریؒ نے اپنی بخاری شریف کے اندر نقل کیا ہے۔ اگر یہ ضعیف ہوتی تو امام بخاریؒ اپنی کتاب بخاری شریف میں نقل نہیں کرتے اس لئے آپ سے گذارش ہے کہ حدیث شریف ضعیف ہے یا منسوخ ہے تو صحیح حدیث سے اس کا ثبوت دیکر شکریہ ادا کرنے کا موقع دیں عین کرم ہوگا۔

فقط والسلام

جواب :- باسمہ سبحانہ تعالیٰ — محترمی زید احترامہ! — السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

عبداللہ ابن مسعودؓ کی روایت ہے کہ حضور صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم صرف افتتاح صلوٰۃ کے وقت رفع یدین فرماتے تھے ثم لا یعود پھر دوبارہ رفع یدین نہیں کرتے تھے تمام نماز میں - یہ حدیث شریف امام اوزاعیؒ کے سامنے امام ابوحنیفہؒ

نے پیش کی تھی انھوں نے اس کو غلط قرار نہیں دیا ۔ نیز اختلاف اَولیٰ اور غیر اولیٰ میں ہے فرضیت اور فسادِ صلوٰۃ میں اختلاف نہیں۔ واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

فقط والسلام   املاہٗ العبد محمود غفرلہٗ چھتہ مسجد دیوبند ۲۴ ۵ ۱۴۰۶ھ

(۴۸۰) بیوی کے انتقال کے بعد نکاح ختم ہو جاتا ہے

ڈاک :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ   محترم المقام قابلِ احترام حضرتِ اقدس زید مجدکم !

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

عرض یہ کہ مرد اپنی بیوی کے مرنے کے بعد اس کو غسل دے سکتا ہے یا نہیں؟ اس کو قبرستان تک لیجا سکتا ہے یا نہیں؟ محترم مفتی صاحب جہانتک میرا مطالعہ ہے مجھے یہ پتہ چلا کہ حضرت علیؓ نے سیدہ فاطمہؓ کو غسل دیا ہے اور یہ حدیث شریف بالکل صحیح ہے ۔ اگر صحیح نہیں ہے تو اس کا ثبوت قرآن و حدیث شریف کی روشنی میں دیکر شکریہ کا موقع دیں۔ علم و عمل کے ساتھ صحت کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

فقط والسلام

جواب :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ   محترمی زید احترامہٗ !   السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

جب بیوی کا انتقال ہو جائے تو نکاح ختم ہو جاتا ہے اب شوہر اس کو غسل نہیں دے سکتا، ہاتھ نہیں لگا سکتا۔ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر نکیر کی گئی تھی ان کے جواب سے معلوم ہوا کہ یہ ان کی خصوصیت تھی، سب کا حال یکساں نہیں اس مسئلہ پر مستقل ایک رسالہ بھی ہے ۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

والسلام

املاہٗ العبد محمود غفرلہٗ چھتہ مسجد دیوبند ۲۴ ۵ ۱۴۰۶ھ

شرکت بلا رقم صحیح نہیں

(۴۸۱)

ڈاک :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترم و مکرم حضرت اقدس مفتی صاحب زیدت معالیکم !

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

عرض یہ ہے کہ میں عمر رسیدہ ہو چکا ہوں اور بچوں نے سب کام دھندا سنبھال لیا ہے میں نے اپنا کام کاروبار بچوں میں تقسیم کرکے ان کو مالک بنا دیا ہے، پانچ بچے ساتھ رہتے ہیں جن میں ایک نو عمر ہے بقیہ کاروبار کا تجربہ بھی رکھتے ہیں۔ بڑے لڑکے کا ایک بچہ جو بالغ ہے اور کاروبار میں عملاً حصہ لیتا ہے وہ بھی پیش نظر ہے اب میں چاہتا ہوں کہ ان سب کے درمیان شرکت میں کاروبار کرنے کی ایک شکل سب کی رضامندی سے طے کردوں تاکہ ہر ایک کو اپنی محنت اور تجربہ کا پھل بھی ملے اور آپس میں نزاع بھی نہ ہو۔ اس کی ایک شکل میں نے سوچی ہے مسئلہ کی رو سے اگر جائز ہو تو اس کو جاری کردوں اور اگر ناجائز ہو تو وہ معلوم ہو جائے تاکہ دوسری جائز شکل اختیار کروں۔ شکل یہ ہے پانچ لڑکوں کا سرمایہ برابر برابر شریک ہو۔ مثلاً ہر ایک کا سو سو روپیہ اور کام میں میرا پوتا بھی شریک ہو اور سرمایہ اس کا کچھ نہ ہو۔ منافع میں ہر ایک کا حصہ اس تفصیل سے ہو چار بڑے لڑکوں کو ۱۹ر فیصد فی کس ایک چھوٹے لڑکے کو جو ابھی ناتجربہ کار ہے ۱۷ر فیصد، اور پوتے کو ۷ر فیصد۔ اس طرح سو فیصد منافع ۶ رجگہ تقسیم ہوگا۔ دریافت طلب یہ ہے کہ پوتے کو رقم دیئے بغیر منافع میں حصہ اس طرح شرکت کی اجازت ہے یا نہیں۔ خدائے تعالیٰ جزائے خیر دے جواب سے نوازیں۔

فقط والسلام

جواب :۔ باسمہ سبحانہ تعالیٰ محترم ومکرم زید احترامکم ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ !

شرکت کے لئے شرعاً یہ ضروری ہے کہ ہر شریک کی طرف سے رقم بھی ہو کم ہو یا زیادہ۔ سب کی رقم برابر کی ہونا ضروری نہیں، اسی طرح نفع میں بھی برابری ضروری نہیں، کام کی محنت میں بھی برابری ضروری نہیں لیکن بغیر رقم کے شرکت بھی درست نہیں لہٰذا جس کو بغیر رقم کے شریک کرنا چاہتے ہیں اولاً اس کو رقم دیدیں اور وہ اس رقم کو دیکر شریک ہو تو درست رہے گا رقم چاہے کم ہو یا زیادہ۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ یہ سب شرکاء اپنی اپنی رقم نہیں دے رہے ہیں بلکہ تجارتی کاروبار جو کہ آپکی ملکیت ہے وہ آپ ان کے حوالہ کر رہے ہیں اور یہ آپ کی طرف سے ہبہ ہے۔ ہبہ کیواسطے یہ ضروری ہے کہ ہر ایک کا حصہ متعین کر کے اس کے سپرد کر دیا جائے، اس میں شرکت باقی نہ رہے اسلئے یہ صورت درست نہیں۔

اب آپ ایسا کریں کہ ہر ایک کو رقم ہبہ کر دیں جس نسبت سے انکو نفع دینا چاہتے ہیں اسی نیت سے رقم دیدیں پھر وہ اس رقم سے آپ سے اس مالِ تجارت کو خرید لیں پھر وہ سب اس میں شریک رہیں گے اور حسب قرارداد نفع کے مستحق ہونگے۔

فقط واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب ۔ املاہٗ العبد محمود غفرلہٗ چھتہ مسجد دیوبند ۲۰/۲/۱۴۰۶ھ

(۴۸۲) تیجہ اور فاتحہ

ڈاک :۔ باسمہ سبحانہ تعالیٰ محترم ومکرم حضرت مفتی صاحب زیدت معالیکم !

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ !

چند برادری کے لوگ میت کا تیجہ بذریعہ چنے کرتے ہیں جب سب پڑھکر فارغ ہو جاتے ہیں تو سب چنوں کو یکجا جمع کر کے ان پر اگر بتیاں سلگا دیتے

(٤٨٣) مخلوط مال میں اعتبار غالب کا ہے

ڈاک :- باسمہ سبحانہ تعالیٰ محترم ومکرم مفتی صاحب زید معالیکم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! احقر امامت کرتا ہے۔ کھانے کا انتظام گھروں سے کیا گیا ہے۔ اب دریافت طلب یہ ہے کہ بعض گھروں میں حلال روزی نہیں ہوتی، سود کی ملاوٹ تجارت میں ہوتی ہے اگرچہ نصف مال سے زیادہ حلال ہے۔ اب میں کیا کروں۔ رمضان میں مقتدیوں نے چندہ کرکے ازار بنا کر دیا میں نہیں لینا چاہتا۔ لوگ کہتے ہیں کہ ہم خوشی سے دیتے ہیں کیسے نہیں لیں گے۔ دعاؤں کی بھی درخواست ہے۔

والسلام

جواب :- باسمہ سبحانہ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ! آپ کا خط ملا۔ آپکی پریشانی کا حال معلوم ہوا۔ جب تک دوسری جگہ اطمینان کی نہ ملے موجودہ ملازمت کو ہرگز نہ چھوڑیں ورنہ زیادہ پریشانی کا اندیشہ ہے جو ازار وغیرہ مقتدیوں نے آپ کے لئے بنایا ہے آپ کو چاہئے کہ اس کو قبول کرلیں۔ جن کی غالب آمدنی حلال ہو اور حرام مغلوب ہو اور سب ملی ہوئی ہو الگ نہ ہو مجموعہ سے تنخواہ اور کھانا لینا درست ہے۔ اللہ پاک تمام اخلاق رذیلہ سے نجات دے۔ خصالِ حمیدہ سے متصف فرمائے۔ مولانا ابراہیم صاحب کیطرف سے سلام مسنون

فقط والسلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ چھتہ مسجد دیوبند ۱۳/۱/ ۱۴۱۲ھ

(٤٨٤) حج اکبر کی تعریف

جواب :- باسمہ سبحانہ تعالیٰ مکرم ومحترم زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ! شریعت میں حج اکبر اس حج کو کہتے ہیں جو مقابل ہے حج اصغر کے جس کا

نام ہے عمرہ۔ یہ الگ بات رہی کہ حضرت نبی اکرم صلے اللہ تعالے علیہ وسلم نے جو حج کیا وہ جمعہ کا دن تھا اس لئے مشہور یہ ہو گیا کہ حج اکبر وہ حج ہے جو جمعہ کے دن ہو۔ ہفتہ بھر میں سب سے افضل دن جمعہ کا ہے اس دن جو عبادت بھی ہوگی وہ افضل ہوگی، حج بھی افضل ہوگا۔

والسّلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ چھتہ مسجد دیوبند ۲۳/۱۲/۱۴۱۱ھ

(۴۸۵) "بعد ماھو المسنون" لکھنا کیسا ہے؟

ڈاک:۔ باسمہ سبحانہ تعالیٰ۔ حضرت اقدس زید مجدکم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ بعد ماھو المسنون۔ عرض اینکہ بندہ بفضل اللہ تعالیٰ اور حضرت والا کی دعا کے طفیل خیریت سے ہے۔ حضرت والا کی خیریت کا طالب ہے۔ دیگر عرض اینکہ بفضل اللہ تعالیٰ اسباق ہو رہے ہیں۔ اور ہمشیرہ کی منگنی ہو چکی ہے۔ جمیع امور کے لئے خصوصی دعا کی درخواست ہے۔ ادارہ کو بھی اپنی مخصوص دعاؤں میں فراموش نہ فرمائیں۔ والسّلام

جواب:۔ باسمہ سبحانہ تعالیٰ۔ محترمی زید احترامہٗ۔ السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ۔ آپ کا خط مدت دراز کے بعد ملا۔ یہ معلوم نہ ہو سکا کہ آپ کے پاس کیا اسباق ہو رہے ہیں۔ معلوم ہو جاتا تو بہت خوشی ہوتی۔ ہمشیرہ کی منگنی سے مسرّت ہوئی۔ اللہ تعالیٰ عافیت کے ساتھ جُملہ امور مکمل کرائے اور خوشگوار زندگی دے۔ ادارہ کو بھی مادّی ومعنوی ترقیات سے نوازے۔ آپ نے لکھا ہے "بعد ماھو المسنون" یہ طریقہ صحیح نہیں۔ شریعت کے مطابق سلام لکھنا چاہیئے۔ والسّلام

املاہ العبد محمود غفرلہٗ چھتہ مسجد دیوبند ۳/۶/۱۴۰۶ھ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فقیہ الامت حضرت اقدس مفتی محمود حسن صاحب گنگوہی مفتی اعظم ہند کی بعض اہم و مقبول تالیفات

فتاویٰ محمودیہ پندرہ ۱۵ جلدوں میں جنمیں ۱۶ ردیں زیر طبع موجودہ وقت کے اہم اور ضروری فتاویٰ مختلف ابواب میں مفصل و مدلل بیان کئے گئے ہیں۔

مواعظ فقیہ الامت ۸ رقسطوں میں جن میں ماہ رمضان المبارک میں اعتکاف کے دوران، اسی طرح مختلف مواقع پر مختلف مقامات پر کئے گئے تمام مواعظ کو جمع کیا گیا ہے۔

ملفوظات فقیہ الامت ۸ رقسطوں میں نویں زیر طبع حضرت اقدس مفتی صاحب زید مجدہم کے مختلف اہم مفید مضامین پر مشتمل ملفوظات جو بے شمار قیمتی معلومات کا بے بہا خزانہ ہے جنکے دیکھنے سے حضرت اقدس کی مجلس مبارک کا لطف کسی درجہ حاصل ہوتا ہے۔

اسباب مصائب اور انکا علاج اس رسالہ میں قرآن و حدیث کی روشنی میں مسلمانوں کی پریشانیوں کے اسباب اور انکا علاج بیان کیا گیا ہے۔

رفع یدین اور قرارت فاتحہ خلف الامام

ایک غیر مقلد عالم کے جواب کا جائزہ نہایت بسط و تفصیل کے ساتھ قرآن و حدیث کی روشنی میں لیا گیا ہے۔ کتابت طباعت نہایت اعلیٰ، کاغذ عمدہ صفحات ۵۶

حقیقت حج حج کے باطنی فوائد و ثمرات کے موضوع پر نہایت قیمتی مضامین پر مشتمل رسالہ ہے۔

معمولات یومیہ مع شجرۂ محمودیہ معمولات یومیہ کو مرتب کرکے تقریباً ہر معمول سے متعلق حدیث شریف

ذکر کی گئی ہے۔ احباب کے اصرار پر شجرۂ محمودیہ (منظوم)، اردو، فارسی، عربی کا بھی اضافہ کیا گیا ہے۔ کتابت طباعت اعلیٰ، کاغذ عمدہ

کلام محمود حضرت اقدس مفتی صاحب زید مجدہم کے مختلف اشعار وقصائد کو یکجا کر کے شائع کیا گیا ہے۔ کتابت طباعت اعلیٰ، کاغذ عمدہ صفحات ۔

آسان فرائض اردو داں حضرات کیلئے سہل و عام فہم رسالہ ہے جس میں علم فرائض کے کثیر الوقوع مسائل و قواعد کو بیان کیا گیا ہے تاکہ اردو داں حضرات وراثت سے متعلق روز مرہ پیش آنیوالے مسائل کو خود حل کر سکیں اور جہاں اشکال ہو اس کو علماء سے رجوع کریں۔

حدود اختلاف اپنے موضوع پر منفرد شان کی حامل ہے۔

مسلکِ علمائے دیوبند اور حبِ رسول صلے اللہ علیہ وسلم

وصف شیخ اس کتاب میں حضرت اقدس رعب العالم شیخ الحدیث مولانا زکریا صاحب مہاجر مدنی رحمۃ اللہ علیہ کے کمالات اور اوصاف عالیہ اور دینی خدمات اور حبِ رسالتمآب کا تذکرہ عجیب جذبہ و شوق اور وارفتگی کے انداز میں فارسی اشعار میں کیا گیا ہے۔ دیگر اکابرین و اولیائے امت، سلاسل اربعہ کے بزرگوں کا بھی تفصیلی تذکرہ ہے۔ فرق باطلہ کا رد بھی ہے اور ترجمہ تشریح و توضیح کے ساتھ شائع کیا گیا ہے۔

حقوق مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کے جو حقوق امت کے واجب ہیں ان کو اس کتاب میں تفصیل سے بیان کیا گیا ہے۔ اس موضوع پر بہترین اور منفرد شان کی کتاب ہے صفحات ۲۴۰ ۔

ملنے کے پتے

- دارالاشاعت محمودیہ، محمود نگر، چتور روڈ، رائچوٹی، آندھرا پردیش
- مکتبہ محمودیہ میرٹھ شہر یوپی
- مکتبہ محمودیہ مدرسہ تعلیم الاسلام بہلیٹرہ - غازی آباد
- مدرسہ تعلیم الدین ڈابھیل گجرات
- مکتبہ نعمانیہ دیوبند (یوپی)
- مکتبہ دارالعلوم رحیمیہ بانڈی پورہ کشمیر
- کتب خانہ یحیویہ سہارنپور (یوپی)
- چھتہ مسجد دیوبند (یوپی)